

خَيْرٌ كُلِّ هُنَّ بَعْضٌ لِّلْقَارِئِ عَلَيْهِ

تم میں سب سے بڑا، وہ لوگ ہیں جو قرآن کا علم حاصل کریں گا اور (رسول نبی) اس کی تعلیم دیں۔

مِصَامِينَ قَرآنِ کَرِيمٍ مُختصر تعارف

(پارہ نمبر: 15-1)

جلد اول

مِصَامِينَ قَرآنِ کَرِيمٍ مُختصر تعارف

حَفظُكَ أَشْدِيهِمْ بِعُمُرِي مَذْنِي وَلِيَهُ



Free Online Islamic Encyclopedia

Copyright © محفوظ
Reserve محفوظ

پہلے پارٹ (جزء) "الم" کا مختصر تعارف

Edition 2022

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.

+91 92906 21633 (WhatsApp only)

www.abmqurannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadani.com



مِنْ لِلّٰهِ الْعَزُوْزُ

نوت

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدینی
وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے
ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی
شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب
میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کتابی (نشر)
اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا کیونکہ آپ تجویز جانتے
ہیں کہ اسلوب خطابت اور اسلوب کتاب و نثر
نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

تاریخ: ۱۰ / مارچ، ۲۰۲۳ء
مطابق: ۲۸ / شعبان / ۱۴۴۵ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

المُعْنَى

1

پہلے پارے // جزء کا مختصر تعارف

رمضان میں قرآن کا جامع مختصر تعارف

حَافِظُ اَرْشَدُ شِعْرُمَرْيٌ مَدْنِي فَقِيْهٌ



ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
الْأَزْلَنِيْ عَزَلَلَ مُبَارَكًا
وَالَّذِيْ خَيْرَ الْمُتَرَبِّينَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدْبُرُوا
آيَاتِهِ وَلِتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ

سُورَةُ الصُّف

یہ بارکت کتاب ہے جسے تم نے آپ [صلی اللہ علیہ وسلم] کی طرف اس لئے
نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں
اور قلمدراس سے نصیحت حاصل کریں۔

مختصر

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ وَعَلٰى آئٰهٗ وَآصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ آمَّا بَعْدُ:

تمام قسم کی تعریف اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے، نہایت رحم
والا ہے اور بڑا مہربان ہے، اور درود و سلام ہوا شرف الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین محمد ﷺ پر اور
آپ ﷺ کی آل پر اور تمام صحابہ کرام رض پر، اما بعد:

یہ بات اظہر من الشّمس ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے اور یہ تمام
انسانوں کے لیے ہدایت کا سرچشمہ نیز ہدایت کا ذریعہ ہے لہذا قرآن مجید پر عمل کرنے کے لیے اور
قرآن مجید کو سمجھنے کے لیے قرآن مجید کا صحیح علم اور اس کا صحیح فہم و ادراک حاصل کرنا لازمی ہے اور
یہ بات بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ وہ لوگ فلاح پا گئے جنہوں نے قرآن مجید کا علم حاصل
کیا اور اس کی تعلیم اور تعلم میں اپنی زندگی کا پیشتر حصہ لگادیا نیز قرآن مجید کی تعلیم اور تعلم کو اپنا
نصب العین بنا لیا چنانچہ ان علماء کے لیے جو اس جہت میں دن رات لگے ہوئے ہیں (ان سب علماء اور
طلباًء کے لیے) اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر عظیم کی خوشخبری ہے چنانچہ اسی جہت میں ایک چھوٹی
سے کوشش اور سمعی کے طور پر "ہر پارہ / جزء کا مختصر تعارف" پیش کیا جا رہا ہے دراصل کتاب
ہذا "سلسلہ تفسیر قرآن العظیم" کا ضمیمہ ہے، اس کتاب کا مقصد یہ کہ اگر کوئی قرآن مجید کے سلسلہ
وار مضامین کو مختصر اور اجمالی طور پر سمجھ جائے تو اس کے لیے تفسیری سلسلہ سمجھنے کے لیے بہت
آسانی ہو جائے گی ان شاء اللہ، چنانچہ میں نے بالکل آسان اردو زبان کے اسلوب کو اپنایا ہے تاکہ

ایک عام قاری کے لیے کوئی مشکل پیش نہ آئے اور تمام 30 پاروں میں پائے جانے والے تمام تر مضامین کا ایک مختصر ساختا کہ ایک عام قاری کے دل و دماغ میں اچھی طرح سے بیٹھ جائے مزید برآں مضامین کے سلسلے کو میں نے ایک آسان طریقے سے پیش کرنے کی کوشش کی ہے مثلاً پہلے پارے میں جتنے بھی مضامین پائے جاتے ہیں ان پر مشتمل آیات کو میں نے الگ الگ مضامین کے تحت "یونٹس" میں تقسیم کیا ہے اور ہر "یونٹ" کا مختصر اور جامع تعارف پیش کرنے کی کوشش کی ہے چنانچہ اسی بنیاد پر قرآن مجید کا "ہر پارہ / جزء کا مختصر تعارف" آڈیو ز اور کتابی شکل دونوں میں پیش کیا جائے گا ان شاء اللہ اور اس کے بعد "سلسلة تفسیر القرآن العظیم" کا سلسلہ بھی پیش کیا جائے گا الحمد للہ تفسیری سلسلہ کئی مبینے قبل شروع ہو چکا ہے، اللہ تعالیٰ اس سلسلہ تفسیر کو انتظام تک پہچانے کی طاقت و قوت عطا فرمائے اور، اللہ سبحانہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تفسیری تعلیم اور تعلم کے سلسلے کو میرے لیے اور تمام طلبہ و طالبات نیز معاونین اور مساعدین اور مدد کرنے والوں کو اجر عظیم سے سرفراز فرمائے نیز دین اور دنیا میں کامیابی و کامرانی عطا فرمادے، تعلیم اور تعلم کے سلسلے کو میز ان میں نکیوں کا ذریعہ بنادے آمین۔

حافظ ارشد شیرپوری مدنی وابستہ

پہلے پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Para 1 - Alif-laam meem" الیٰ

سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

SURAH AL-FATIHA

The Opening

Aaghaz

آغاز

"The Place of Revelation" / مکان نزول

بعض مفسرین نے کہا یہ سورت کمی ہے اور بعض مفسرین نے کہا یہ سورت مدنی ہے اور بعض نے کہا یہ سورت دو مرتبہ نازل ہوئی۔ مصحف مدینہ کے مطابق یہ سورت کمی ہے۔

Free Online Islamic Encyclopedia

"Few Objectives" بعض اهداف

❖ ساری آسمانی کتابوں کا خلاصہ سورہ فاتحہ میں بیان کر دیا گیا ہے۔¹

¹ (دیکھیے مجموع فتاویٰ: 7/14)

- بعض علماء نے اس سورت کے نام ام الکتاب اور ام القرآن کی یہی وجہ بتائی ہے۔²
- قرآن کی تعلیمات (۱) عقیدہ، (۲) عبادت، (۳) طرز زندگی اور (۴) نیک و بد لوگوں کے کردار اور ان کے انجام کے قصور پر مشتمل ہیں اور یہی سب باتیں سورۃ الفاتحہ میں بیان کی گئی ہیں، جیسا کہ امام سیوطی رحمہ اللہ نے تفسیر سورۃ الفاتحہ میں وضاحت کرتے ہوئے کہا: سارا قرآن انہیں چار چیزوں کی وضاحت کرتا ہے۔

1. عقیدہ: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ . مَالِكُ يَوْمِ الدِّينِ .﴾

2. عبادت: ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ .﴾

3. طرز زندگی: ﴿أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ .﴾

4. فصل برائے عبرت، موعظت، تذکیر و ترکیہ: ﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرَ الْمَغْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ .﴾

- چھ سوال اور اس کے جواب سورۃ الفاتحہ کے پس منظر میں:

سوال نمبر (۱) میں کون ہوں؟

میں عبد اللہ ہوں اللہ کا بندہ، مجھے اللہ ہی کی بندگی کرنا ہے۔ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ .﴾

² {إرشاد العقل السليم إلى مزايا الكتاب الكريم لابي السعود}

سوال نمبر(2) مجھے کس نے پیدا کیا؟

مجھے اللہ نے پیدا کیا۔ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ . اَرَحَمَنَ الرَّحِيمُ .﴾

سوال نمبر(3) مجھے مرنے کے بعد کہاں جانا ہے؟ مرنے کے بعد میرا کیا ہو گا؟

﴿مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ .﴾

سوال نمبر(4) مجھے کرنا کیا ہے؟ کس کی عبادت کرنا ہے؟ اور کیسے عبادت کرنا ہے؟

ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں پورا اسلام ان دو سوالوں کے جواب میں ہے۔

پوری زندگی عبادت ہے اور دو سوالوں کے جواب پر مشتمل ہے:

1

تم کس کی عبادت کرو گے؟ جواب ہے اللہ ہی کی عبادت۔

2

اس ایک اللہ کی عبادت اور زندگی کے ہر شعبہ میں اس کی عبادت و بندگی کیسے کرو گے؟ جواب ہے محمد ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق۔³

﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ . أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ . صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرَ الْمَغْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّائِقَائِنَ .﴾

سوال نمبر(5) مجھے کیا نہیں کرنا ہے؟

﴿غَيْرَ الْمَغْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّائِقَائِنَ .﴾

سوال نمبر(6) اللہ کو راضی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

³ (دیکھیے: السیاست الشریعیۃ۔ ابن تیمیہ رحمہ اللہ)

⁴ (اقضاء الصراط المستقيم لابن تیمیہ)

اللَّهُ كَمْ جَعَلَ لَنَا كَثِيرًا وَمَا نَرَى إِلَّا مَا أَتَيْنَا أَهْدِنَا أَصْرَطْنَا

الْمُسْتَقِيمَ . صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْنَا عَلَيْنَا ۝ ۵

• اس سورت کو ہر نماز اور نماز کی ہر رکعت میں پڑھا جاتا ہے۔ (بخاری: 756،

مسلم: 394)^۶

• اس سورت کے کئی نام ہیں: الصلاة، الحمد، فاتحة الكتاب، امر الكتاب،

امر القرآن، السبع المثانی، القرآن العظیم، الشفاء، الرقیة،

الأساس، الواقیة، الکافیۃ.^۷

مناسبت / لطائف تفسیر

• سورہ فاتحہ میں ۱ آهِ دینا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۲ کا ذکر ہے اور سورہ بقرہ کی

شروعات میں ۳ هَدَىٰ لِلنَّاسِ ۴ کا ذکر ہے، جس ہدایت کا سورہ فاتحہ میں

سوال کیا گیا سورہ بقرہ میں وہی ہدایت قرآن کی شکل میں عطا کیے جانے کا ذکر ہے

یعنی جو دعا کی گئی تھی وہ قبول ہو گئی۔

^۵ مزید وضاحت کے لیے دیکھیے: {المنهجية في طلب العلم للشيخ صالح آل الشيخ، موقف اهل السن والجماعة من البعد والاهواء للشيخ الرحيلي}

^۶ مزید وضاحت کے لیے دیکھیے: {نماز نبوی - ذاکر شیقہ الرحمن}

^۷ (الاتقان في علوم القرآن للبيوني)

- سورہ لقہ میں مندرجہ ایت کا ذکر بھی ہے۔ ﴿فَإِنْ إِيمَانُهُ بِمِثْلِ مَا إِذَا أَمْنَتْ بِهِ﴾

فَقَدِ اهْتَدَوْا وَإِنْ تُوَلُوا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شَقَاقٍ فَسَيَكُفِّرُهُمُ اللَّهُ وَهُوَ

السميعُ الْعَلِيمُ ﴿١٣٧﴾ البقرة: 137، اس سے پتا چلتا ہے کہ اسلام سمجھنے کے

لے نبی اور صحابہ کا فہم ضروری ہے۔

- سورہ فاتحہ کے اخیر میں مغضوب اور ضالین کے کلمات کا آنے والی سورتوں سے بڑا گہرا اعلقہ ہے۔

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

"مغضوب": مثال کے طور پر یہود۔ جن کا کثر تذکرہ سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں یا

جاتا ہے۔

"ضالین": مثال کے طور پر نصاریٰ۔ جن کا کثر تذکرہ سورہ آل عمران اور مائدہ میں پایا

حاتماً

- سورہ فاتحہ کو شروع میں کیوں لایا گیا؟ Preamble (دستور) کی قانون میں جو حیثیت ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ قوی حیثیت سورہ فاتحہ کی ہے۔ سورہ فاتحہ پر تاریخ میں علماء نے کافی محنت کی ہے اور توجہ فرمائی ہے، مثلاً ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ نے اس سورہ کی تفسیر میں ایک ضخمی کتاب "ام الکتاب" کے نام سے مرتب کر دی۔ اسی طرح شیخ عبدالرازق البدر العباد رحمہ اللہ نے "من هدایات سورۃ الفاتحة" کے نام سے کتاب لکھی، اسی طرح ابن قیم رحمہ اللہ نے "مدارج السالکین" میں مکمل ایک جلد

مختص کر دی، اسی طرح امام سیوطی رحمہ اللہ نے سورہ فاتحہ کو "براعة الاستهلال" کا ایک عمدہ لقب دیا اور مستقل کتاب لکھی اور ثابت کیا کہ سورہ فاتحہ ام الکتاب کیسے ہے۔

- عربی اشعار میں مبارزت شعری کی بڑی اہمیت تھی، آئیے قرآن مجید کی شروعات پر غور کرتے ہیں: عرب گھوڑوں، گھنڈرات، محلات اور محبوباوں کی تعریف کرتے تھتے نہ تھے۔ لیکن اس کے باوجود بھی وہ مخلوق سے خالق کی معرفت تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ قرآن نے شروعات میں ہی حقیقت کا ذکر کر دیا: ساری مخلوقات دیکھنے کے بعد ﴿الحمدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ کیوں نہیں کہتے؟ یعنی قرآن میں شروع ہوتے ہی بتا دیا گیا کہ مخلوقات پر تدبر کرتے ہوئے خالق کا اعتراف کرنا ہی فطرت کی مانگ ہے۔

سبع معلقات کے بارے میں آتا ہے کہ جو شاعر سب سے اچھا و صرف بیان کر کے لوگوں کی نظریں اپنی طرف مائل کر لیتا اس کے اشعار کو کعبہ پر لٹکا دیا جاتا تینجہ میں سبع معلقات وجود میں آگئے۔ لیکن ضروری نہیں کے شاعر جس حسن کی وجہ سے تعریف کر رہا ہو سب کی مشترکہ دلچسپی کا محور ہو، جبکہ قرآن کی شروعات سے لے کر اختتام تک جو بھی ذکر کیا گیا وہ انسان کی فطرت کی مانگ اور آواز ہے۔

- سورہ اخلاص میں اللہ نے نبی ﷺ کے ذریعہ سے "قل" کہہ کر اپنا تعارف کروایا۔ جبکہ سورہ فاتحہ میں اللہ نے خود اپنا تعارف پیش کیا ہے گویا کہ مخلوق سے راست (direct) اپنا تعارف حاصل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ شروعات میں، فطرت کی مانگ کی طرح پیش کیا گیا ہے۔

- جیسا کہ عرب کے لوگ جو گھوڑوں اور دیگر اشیاء کی خصوصیات کا اعتراف کرتے تھے انہیں پیغام دیا جا رہا ہے کہ ان خصوصیات کا بنانے والا اللہ تمہاری تعریف اور عبادت کا اکیلا مستحق ہے۔ توحید ربویت کو ذریعہ بنانے کر تو حید الوهیت کی طرف بلا گیا۔
- پرانے نیوٹن (امرء القیس) اور جدید امرء القیس (نیوٹن) اور ان کے تبعین نے وہی غلطی کی، مخلوق پر تدبیر کر کے خالق کی معرفت اور الوهیت تک پہنچ نہ سکے۔ گرتے ہوئے سب (apple) سے نہ دکھنے والی قوت کشش (gravity) کو قائل کروادیا لیکن اس سب (apple) اور قوت کشش کے پیدا کرنے والے کو بھول گئے۔ اسی طرح گھوڑوں کے وصف میں شر ابو راشاعر و کو گھوڑوں کے وصف یاد رہے اور کچھ ربویت کے پہلو یاد رہے لیکن توحید خالص (الوهیت) کو بھول گئے۔
- مخلوق پر غور و فکر کرنے سے خالق حقیقی کی معرفت ہوتی ہے اس عمل کو ہی مکمل تحقیق (Complete Discovery) کہتے ہیں۔ جبکہ آج کی سائنس ادھوری تحقیق (incomplete discovery) کر رہی ہے اور صرف مخلوق کی تحقیق (discovery) میں ہے خالق کے تعارف کی تحقیق (discovery) نہ کر سکتے جس نے سورج کی شعاعوں کو گرفتار کیا زندگی کی شب تاریک سحر کرنہ سکا
- رقم الحروف کا ایک دعوتی و اصلاحی تجربہ یہ ہے کہ دعوت کے میدان میں اس سورت کو بہت ہی آسان طریقہ سے موثر انداز میں پیش کیا جاسکتا ہے جیسا کہ آیت الکرسی پیش کی جاتی ہے۔ گذشتہ دس سوالوں میں ٹوڈی پر Episodes کے ذریعہ لاکھوں کروڑوں افراد تک رب کا پیغام پہنچانے کا اللہ نے مجھے موقع دیا ہے۔ الحمد للہ!

بعض موضوعات "Few Topics"

- اللہ کی تعریف و توصیف۔ (1-3)
- اللہ ہی عبادت کے لائق ہے اور دعا بھی اسی سے طلب کرنی چاہیے۔ (4)
- مومنوں کی دعا کہ وہ صراط مستقیم پر چلنا چاہتے ہیں اور اللہ کے غصب سے اور گمراہی میں پڑنے سے ڈرتے ہیں۔ (5-7)



سُورَةُ الْبَقَرَةِ

SURAH AL-BAQARAH

The Cow

Gaae

گائے

مکتام نزول - مدینہ / "The Place of Revelation"

MADINA

بعض اهداف "Few Objectives"

- اس سورت کا ہدف ہے "شریعت اسلامیہ اور اس کا نفاذ"۔ زمین پر اللہ اور اس کے رسول کی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کے لیے جن قوانین کی ضرورت ہوتی ہے اس سورت میں سب بیان کردیے گئے ہیں۔¹
- مُزَّعَل اسلام کو ماننے اور اس کے مطابق چلنے والا کامیاب، اور مُبَدَّل اسلام پر چلنے والا ناکام۔
- بنی اسرائیل کا مخصوص گروہ زمین پر دینی اعتبار سے نااہل کی مثال ہے، جبکہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے تبعین اہل کی مثال ہے۔²

¹ آیت 30، تفسیر ابن کثیر ص 216، تفسیر المنار

² اقتداء الصراط اکستنیم ابن تیمیہ، ضرور پڑھیں

- اس زمین پر اللہ کی عبادت (عبادت قرآنی مفہوم میں نہ کہ عوام والے مفہوم میں) کا topic
- عالم بالا میں فرشتوں کے پاس قابل توجہ رہا۔
- شروع میں آدم علیہ السلام اور فرشتوں کے مابین اٹھنے والے سوالات کا ذکر ہے۔
- یہ سورت عبادات و معاملات اسی طرح سماجی، خاندانی، مالی اور اخلاقی ہر مسئلہ پر محیط ہے۔³
- یہ سورت آپ ﷺ کے مدینہ آنے کے بعد سے وفات تک کئی قسطوں میں نازل ہوئی۔⁴
- طریقہ رسول ﷺ اور منح صحابہ کے مطابق عمل کرو گے تو اللہ زمین پر غلبہ عطا کرے گا ورنہ نہیں۔
- اس سورت کے ایک حصہ میں تاریخ کے اہل اور نا اہل لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے اور دوسرے حصہ میں یہ بتایا گیا ہے کہ کن تعلیمات کی بنیاد پر آدمی اہل بنتا ہے۔⁵
- صراط مستقیم پر قائم رہنے والوں (جیسے آدم، ابراہیم اور یعقوب علیہم السلام اور ان کی ذریت) اور صراط مستقیم پر قائم نہ رہنے والوں (نافرمان بنی اسرائیل) کی تاریخی مشاہد دی گئی ہیں۔
- صراط مستقیم پر گامزن رہنے کے لیے عقائد اور احکامات کے باب میں اسلام کے مطابق تابعداری شرط ہے۔⁶
- شریعت اسلامیہ ہی انسانیت کے تمام مسائل کا حل ہے۔⁷

³ اضواء البيان⁴ قال القرطبي في سورة البقرة: مدینۃ نزلت في مدینۃ⁵ تفہیر المغار⁶ البرهان في تناسب سور القرآن للغرناطي، ص: 88⁷ الأطعمة للشيخ الغوزان

- سورہ بقرہ کا ایک حصہ امت دعوت اور دوسرا حصہ امت اجابت سے متعلق ہے۔⁸
- دو عظیم آیتوں سے سورہ کا اختتام کیا گیا، یہ دو آیات ہیں جو معراج کی رات امت کے لیے ذریعہ رحمت اور بطور تحفہ کے نواز کیا اور یہ دو آیات عرش کا خزانہ ہیں۔ (صحیح الجامع: (1060)

مناسبت / لطائفِ تفسیر

- سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کا مشترک موضوع "اثبات رسالت" ہے۔
- سورہ فاتحہ میں اللہ کی حمد و شناجکہ آنے والی دو سورتوں بقرہ اور آل عمران میں "اثبات رسالت"۔
- المغضوب—سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔
- الفضالین—سورہ آل عمران اور سورہ مائدہ میں اس کی مکمل تشریح کی گئی ہے۔
- "احدنا" دعا مگی گئی—"احدی للناس" دعا قبول ہو گئی۔
- اس سورت کی ابتداء جامع ایمان (2:3)، وسط بھی جامع ایمان (136:2) اور اختتام بھی جامع ایمان (285:2) سے کیا گیا۔⁹

⁸ تفسیر المنار: 107/1⁹ مجموع فتاویٰ "19:108"

"الله" قرآن مجید کا سب سے پہلا پارہ / جزء کہلاتا ہے علمائے کرام نے پہلے پارے کو مضامین کے اعتبار سے 5 یو نٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسب ذیل ہیں:

یو نٹس	آیات	مضامین
یونٹ نمبر: 1	1	تذکرہ تقسیم بنی نوع انسان۔ [متقی، کافر، منافق]
یونٹ نمبر: 2	40	بنی اسرائیل کے لیے تنبیہ اور ڈانت ڈپٹ کا تذکرہ۔ بنی اسرائیل کے نافرمانیوں کا تذکرہ اور انعامات و مجرمات و عطائیں نافرمانیوں کی وجہ سے سلب کر کے کیسے ذلیل و خوار کر دیا گیا
یونٹ نمبر: 3	49	بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کا تذکرہ کا سلسلہ اور بنی اسرائیل کے معزولی و ناابلی کے اسباب و جرائم، اللہ کی مدد کی مختلف نشانیاں دیکھنے کے باوجود نصیحت لینے کے باوجود سخت دل ہو گئے پھر سے بھی زیادہ جو رواشت انتیاء کی ذمہ داری کو ادا کرے کیلئے ناابلی کا ثبوت ہے۔
یونٹ نمبر: 4	75	اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے میں پائے جانے والے بنی اسرائیل کی نافرمانیوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر: 5	124	قصہ ابراہیم عليه السلام اور آپ عليه السلام کی دعوت کا تذکرہ۔
	141	

یونٹ نمبر: 1:

تمذکرہ تقسیم بنی نوع انسان:

قرآن مجید کے سب سے پہلے یونٹ میں تمام بنی نوع انسان کو تین گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے

1. متقی۔
2. کافر۔
3. منافق۔

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 1 سے لیکر 39 پر مشتمل ہے اور اس یونٹ میں عہد نبوت کا تذکرہ ہے مثلاً:
﴿هُدًى لِّلْمُنْتَهَى﴾

اس کتاب (کے اللہ کی کتاب ہونے) میں کوئی شک نہیں پر ہیز گاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔
 مذکورہ آیت میں تین گروہوں کا ذکر کیا گیا:

1. پہلا گروہ "متقین": پہلا گروہ جنہوں نے ایمان لا یا اور پر ہیز گاری کی راہ

اختیار کی اور اس را پر مضبوطی سے قائم ہو گئے۔

2. دوسرا گروہ "کافرین": کفار؛ جنہوں نے کھلے طور پر جھٹلادیا، اور انکار کر دیا

، محمد ﷺ کی تکذیب کی اور اللہ کے نبی نے جو ہدایات پیش کی ان کو ماننے سے

کھلے طور پر انکار ہی نہیں کیا بلکہ ان ہدایات کی واضح طور پر تکذیب کی اور ان کا استہزا کیا۔

3. تیسرا گروہ "منافقین": بظاہر تو یہ مسلمان ہی نظر آتے ہیں لیکن باطنی طور پر

منافقین کفار اور مشرکین کے ساتھ ہوتے ہیں۔ کفار اور منافقین کی

بعض صفات کا تذکرہ اور منافقین کے لیے دو مثالیں بیان کی گئیں۔

منافق: نفاق اور منافقت اس کو کہا جاتا ہے کہ کوئی فرد بظاہر زبان سے مومن ہونے کا اقرار کرے بظاہر کلمہ کا اقرار بھی اور اہل ایمان کو دکھانے کے لیے روزے رکھے نماز میں پڑھے لیکن دل ہی دل میں ان سب چیزوں کی مخالفت کرے اور اسلام کے خلاف عقیدہ رکھے جب ایمان والوں کے ساتھ ہو تو کہہ کہ وہ ان کے ساتھ ہے اور جب کفار و مشرکین کے پاس ہو تو کہہ کہ اصل میں وہ دین اسلام کا مخالف ہے قرآن کی اصطلاح میں ایسے افراد کو منافق کہا گیا ہے۔

چنانچہ پہلے پارے کے پہلے یونٹ (سورۃ البقرۃ آیت نمبر 1 تا 39) میں ان تین گروہوں کا ذکر ملتا ہے ان آیات میں مزید یہ تذکرہ بھی موجود ہے کہ جب اللہ کے نبی ﷺ نے اللہ کے دین کو پیش کیا تو اس وقت جس طرح سے تین گروہ نمودار ہوئے یعنی زمانہ تخلیق آدم علیہ السلام کہ جب آدم علیہ السلام کو وجود بخششا جا رہا تھا اس وقت بھی کچھ سوالات اور اختلافات ہوئے لیکن نیک افراد ہمیشہ توبہ کرتے ہیں فرشتے اور آدم علیہ السلام نے توبہ کی زندگی اپنائی جبکہ ابلیس نے نافرمانی و تکبر و ہٹ دھرمی و عدم توبہ و عدم رجوع کا راستہ اختیار کیا، قرآن کے نزول کے وقت مخالفین گروہ کو نصیحت کی جا رہی ہے کہ وہ ابلیس کا راستہ اختیار نہ کریں بلکہ اپنے آبا آدم علیہ السلام اور فرشتوں کا راستہ اپنا کیں اور قرآن میں شک نہ کرتے ہوئے تین سنہری بنیادوں کو اپنਾ کر عمل پیراہ ہونے کی دعوت دی گئی ہے توحید (2:21,22) و رسالت (2:23,24) اور آخرت (2:25)۔ اس کی تفصیل "سلسلہ تفسیر قرآن العظیم" میں بیان کی جائے گی ان شاء اللہ۔

"Few Topics of Unit No.1" کے موضوعات

قرآن اللہ کی جانب سے برحق اور کتاب ہدایت ہے۔ (2-1)

- مومنوں کی صفات اور ان کا بدلہ۔ (5-3)
- کفار اور منافقین کی بعض صفات کا تذکرہ اور منافقین کے لیے دو مثالیں بیان کی گئیں (6-20)
- اللہ کی عبادت کا حکم اور اللہ کی عظمت اور اس کی وحدانیت کا بیان (21-22)
- کافروں سے قرآن کا چیلنج کے اس جیسا کلام لے آؤ (23)
- کافروں کو جہنم کی دھمکی اور نار جہنم کی صفات (24)
- مومنوں کو جنت کی خوشخبری اور جنت کی صفات کا تذکرہ (25)
- قرآن میں مثالیں بیان کرنے کی حکمت اور منافقوں کی صفات کا تذکرہ (26-27)
- مخلوقات میں قدرت الٰہی کے مظاہر کا تذکرہ (28-29)
- زمین میں آدم علیہ السلام کا خلیفہ بنایا جانا اور فرشتوں کا اس پر تعجب کرنا اور آدم علیہ السلام کو تمام اسماء سکھائے جانے کا تذکرہ (30-32)
- اللہ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے اس کی دلیل بتائی گئی۔ سبود ملائکہ کے ذریعہ آدم علیہ السلام کی تکریم (33-34)
- آدم علیہ السلام اور حوا علیہ السلام کو جنت میں رکھ کر ان کی تکریم اور ان دونوں سے شیطان کی دشمنی یہاں تک کہ ان کو جنت سے نکال دیا (35-36)
- آدم علیہ السلام کی توبہ اور ان کا جنت سے نکالا جانا اور جوہدایت کی پیروی کرے اس کا بدلہ (37-38)
- جو اللہ کا انکار کرتا ہے اس کی سزا کا تذکرہ (39)
- بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ اور خاشعین کی صفات کا بیان (40-48)

یونٹ نمبر 2:

بنی اسرائیل کے لیے تنبیہ اور ڈانٹ ڈپٹ:

دوسری یونٹ سورۃ البقرۃ: آیت نمبر 40 تا 48:- اس یونٹ میں بھیشت قوم بنی اسرائیل کی نافرمانی کی مثالیں پیش کی جا رہی ہے جبکہ اس سے پہلے کے یونٹ میں انفرادی طور پر آدم علیہ السلام کی توبہ کی تعریف اور ابلیس کے تکبر کا برا انجام بیان کیا گیا اور بنی اسرائیل کو یاد دہانی کرائی جا رہی ہے اور ان کو تنبیہ اور ڈانٹ ڈپٹ کی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ آدم علیہ السلام کی طرح توبہ واستفار کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرلو شیطان مردود ابلیس کی طرح ضد اور ہٹ دھرمی میں مبتلا ہونہ جاؤ رونہ تم بھی ابلیس کی طرح دھنکار دینے جاؤ گے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- بنی اسرائیل پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ اور خاشعین کی صفات کا بیان (40-48)

یونٹ نمبر 3:

ان آیات میں یہ ذکر بھی موجود ہے کہ جب بنی اسرائیل کو امامت سے بے دخل کر دیا گیا تو کس طرح ان پر ڈالت ور سوائی کو مسلط کر دیا گیا نیز ان آیات میں یہ اصول بھی بیان کر دیا گیا اور وہ تمام وجوہات بھی بیان کر دی گئی کہ جب کوئی قوم اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتی ہے تو اس قوم پر ڈلت ور سوائی مسلط کر دی جاتی ہے اور ان کو عطا کرنے جانے والے انعامات منقطع کر دئے جاتے ہیں اور ان کو زوال کے اندر ہیروں میں ڈھکیل دیا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- فرعون کا بنی اسرائیل سے بر تاؤ کا تذکرہ (49-61)

- مومنوں کے عام ثواب کا تذکرہ (62)
- بیہودیوں کی قباحتیں اور ان پر دنیوی عذاب کا تذکرہ (63-66)
- گائے کا واقعہ اور اس سے حاصل ہونے والی عبرتوں کا تذکرہ (67-73)
- بیہودیوں کے دل سخت ہو جانے کا بیان (74)

بنی اسرائیل پر انعامات اور بنی اسرائیل کی نافرمانیاں اور ان کو دی گئی سزا میں

سزا میں	نافرمانیاں	انعامات
آپس میں قتل کی شکل میں توبہ کی سزا بھڑے کی عبادت کی وجہ سے۔	اول کافرنہ بنو۔	ساری مخلوقات پر فضیلت ملی بنی اسرائیل کو قدیم زمانے میں
اللہ کو دیکھنے کی ضد پر بھلی کے ذریعے قہر موت نازل ہوئی۔	تحوڑی قیمت کے بدالے دین مت پہنچو۔	سمدر میں راستے بنائے فرعون اور اس کے لشکر سے نجات۔
جب انہوں نے "حَكْمَةٌ" کہنے کے بجائے استہزا سیہ انداز میں کھلواڑ کیا تو عذاب کا	ستمان حق	40 دن کے لیے موسیٰ علیہ السلام علیه السلام کو وحی و ہدایت کے انتظام کے لیے طور پر مدعو کیا جانا۔

کوڑا نازل ہوا کئے فتن کی وجہ سے۔					
کھانے پینے کے اور دیگر مسئلہ میں استہزاء جیسے کفر آیات و قتل انیاء اور اسی طرح نافرمانیوں کی وجہ اور سر کشی کی وجہ سے ذلت و مسکنت کا عذاب و غضب الٰہی کا شکار ہوئے (معاذ اللہ)	تسبیح حق 4	تبییں و باطل، لوگوں کو حکم دینا اور خود کو نافرمانی کے راستے پر رکھنا۔	معانی ملی بچھڑے کی 4	عبادت کے بعد۔	4
احکامات پر عمل کرنا مشکل ہے کہا تو ان پر کوہِ طور کا پہاڑ اٹھا کر سمجھایا گیا۔	5	بچھڑے کی پوجا۔	کتاب و فرقان 5	[تووات] [عطائی گئی۔]	5
سزا و عبرت قریب و بعید کے لیے۔	6	اللہ کو دیکھنے کی ضد پر بھلی کی کڑک۔	سزا موت کے بعد پھر 6	دوبارہ زندگی عطا کرنا۔	6

لیکن قسوت قلبی کا حال یہ ہے اتنی نشانیاں اور مجزات اور معافی ملنے کے بعد رجوع و عبرت لیکر اصلاح کر لینے کے بجائے ان کے دل پھر سے بھی زیادہ سخت ہو گئے۔ واللہ المستعان	7	بادل کا سایہ، من و سلوی کی نعمت کے بعد ظلم و نافرمانی۔	7	بادل کا سایہ۔	7
	8	"حِكْمَةٌ" کے بجائے حنطہ یا استہزا یہ کلمات کی وجہ سے عذاب کا کوڑا نازل ہوا	8	ایک شہر و بنتی میں داخلہ کا موقع اور قوبہ پر مغفرت و زیادتی احسان و اکرام کا وعدہ۔	8
	9	زمین میں عدم فساد کا حکم۔	9	بارہ پانی کے چشمیں کا انظام۔	9
	10	من و سلوی کی نعمت پر اعتراضات اور دنیوی اگائی والے میوے یا ترکاریوں کا مطالبہ اور	10	فضل الہی و رحمت کی وجہ سے فتح گئے۔	10

		اعلیٰ کے مقابلہ میں ادنیٰ کام طالبہ کرنا۔		
11		احکامات پر عمل کرنا مشکل ہے اور کوہ طور پہاڑ اٹھا کر سمجھایا گیا۔	11	گائے کو ذبح کرنے کے حکم میں ان کے لیے نشانی دکھائی گئی اور بعث بعد الموت کا عقیدہ سمجھنا آسان ہوا اور قتل کا پتہ چلانا بھی آسان کر دیا گیا۔
		ہفتہ کے دن سرکشی کرتے ہوئے حیله بازی کے ذریعے منوع شکار کی حرکت۔	12	
		بال کی کھال نکالنا اور استہزاہ کے طور پر موسیٰ علیہ السلام سے خوب سوالات کئے یہاں تک کہ گائے کاٹنے کا عمل	13	

		مشکل ترین بنالیا انہوں نے۔		
--	--	-------------------------------	--	--

یونٹ نمبر: 4

اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے میں پائے جانے والے یہود و نصاریٰ کی نافرمانیوں کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر 4، آیت نمبر 75 سے لیکر آیت نمبر 123 میں اللہ کے آخری نبی ﷺ کے زمانے میں پائے جانے والے یہود و نصاریٰ کی نافرمانیوں کا تذکرہ۔

اس سے قبل (بنی اسرائیل) یہود و نصاریٰ کی نافرمانیوں کا جو تذکرہ گزر چکا ہے وہ اللہ کے نبی ﷺ کی نبوت سے پہلے کے واقعات پر مشتمل تھے لیکن سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 75 تا 123 میں یہود و نصاریٰ کی جن نافرمانیوں کا تذکرہ ہے وہ اللہ کے نبی ﷺ کے زمانے کے واقعات ہیں کہ کس طرح سے یہود و نصاریٰ نے اللہ کے نبی ﷺ کی نافرمانی کی حتیٰ کہ آپ ﷺ کے قتل کی سازشیں بھی بنائی گئی۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- یہودیوں کا اللہ کی کتاب میں تحریف کرنے کا بیان اور ان کے نفاق و سزا کا تذکرہ (75-81)
- مومنوں کے ثواب کا تذکرہ (82)
- یہودیوں کی عہد شکنی کا تذکرہ (83-86)
- رسولوں کے متعلق یہودیوں کے موقف کا تذکرہ (87-91)
- یہودیوں کا عھد کرنے کے باوجود سرکشی کرنے کا تذکرہ (92-93)
- یہودیوں کے اس زعم کی تردید کی گئی کہ جنت صرف ان کے لئے ہے (94-96)

- یہودیوں کافر شتوں سے دشمنی کی بنابر کفر (97-99)
- یہودیوں کی عہد شنی اور رسولوں کے جھٹلانے کا تذکرہ (100-101)
- جادو کی حقیقت کا تذکرہ (102-103)
- یہودیوں کا نبی ﷺ سے خطاب کا غلط طریقہ اور کفار کا مومنوں سے حسد کرنے کا تذکرہ (104-105)
- بعض آیتوں کے منسون ہونے کا ثبوت (106-108)
- اہل کتاب کا مومنوں سے حسد اور ان کا مومنوں سے مقابلہ (109-110)
- یہود و نصاریٰ کی امیدوں کی تردید (111-113)
- مساجد میں سرکشی کرنے کی حرمت، ہر جگہ نماز کی صحت کا بیان (114-115)
- اہل کتاب کا اپنے آپ کو اللہ کی اولاد قرار دینے کا تذکرہ (116-118)
- محمد ﷺ کی رسالت کا تذکرہ اور ساتھ ہی ساتھ مومنوں کو یہود و نصاریٰ کی اتباع سے ڈارے جانے کا بیان (119-121)
- بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ اور ان کو قیامت سے ڈارے جانے کا بیان (123-124)
- (122)

یونٹ نمبر 5:

قصہ ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی دعوت کا تذکرہ

یونٹ نمبر 5، سورۃ البقرۃ آیت 124 تا 141 میں قصہ ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ ہے اور ابراہیم علیہ السلام کی دعوت دین کے کارنا مے بیان کئے گئے ہیں نیز مغضوب اور ضالیں یعنی یہود و نصاریٰ کی

گمراہیاں کا تذکرہ اور کس طرح سے یہود و نصاری نے اسلام کا نام لیکر غیر اسلام کو فروع دیا منزل اسلام کے مقابلے میں مبدل اسلام کو پھیلانے کی کوشش کی اور گمراہوئے اور فرقے بن گئے اسی طرح مسلم میں 72 گمراہ فرقہ وجود میں آئے چنانچہ ہمیں منزل اسلام پر عمل کرنا ہے جو اللہ کا خالص دین ہے جس دین کو اللہ کے نبی ﷺ نے پیش کیا اور جس پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عمل کر کے دکھایا اور اس بات کو تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ثابت کر دیا کہ محمد ﷺ کا دین اور ابراہیم علیہ السلام کا دین ایک ہی ہے اور یہود و نصاری نے جس تبدیل شدہ دین کو پیش کرنے کی کوشش کی تھی تمام انبیائے کرام علیہم السلام یہود و نصاری کے اس عمل فتنے سے برکی ہیں۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- ابراہیم علیہ السلام کی آزمائش کا قصہ، تعمیر کعبہ اور تعمیر کے بعد کی دعا اور کہ کے فضائل کا تذکرہ (124-129)
- ملت ابراہیم سے اعراض کرنے کا نقصان، یہودیوں کے دین ابراہیمی پر گامز نہ رہنے کے عقیدے کی تردید (140-141)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

سَلَيْقُولَنْ

2

دوسرے پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

حَافِظُ اَرْشَدُ شِعْرِيُّ مَدِّنِ فِقْهٌ

دوسرے پارے (جزء) کا مختصر تعارف

" Para 2 - Sayaqulu"

بعض اساق "Golden Lessons"

- معاشرے کی اصلاحی تدبیر کا ذکر کیا گیا۔ (آیت نمبر 179، 180، 183، 185، 195)
- قبلہ رخ ہو کر صلاۃ ادا کرنا واجب ہے۔

قرآن مجید کا دوسرا پارہ یا دوسرا جزء جس کو "سیقول" کہا جاتا ہے یہ پارہ سورۃ بقرۃ کی آیت نمبر: 142 سے لیکر آیت نمبر: 252 پر مشتمل ہے اہل علم نے اس پارہ کو "Units" میں تقسیم کیا ہے، الحمد للہ - جیسا کہ میں نے پہلے پارے کی شروعات میں یہ بتا دیا تھا کہ ہر پارہ کے یونٹ کا مخصوص "Theme" اور محور ہے اور ہر "Theme" اور محور کا ایک خاص موضوع اور "Subject" ہے لہذا اسی مناسبت سے "Units" کی تقسیم ہوتی ہے چنانچہ دوسرا پارے کے 6 یو نٹس حسب ذیل ہیں:

یو نٹ کے حساب سے پارہ نمبر 2 "سینیقُولٰن" کی آیات اور مضامین کی تقسیم

یو نٹ	آیات		مضامین
یونٹ نمبر: 1	142	162	تحویل قبلہ کی بابت یہود و نصاریٰ کے اعتراضات اور ان کے جوابات۔



اصلاح بذریعہ قوانین۔ "البر" آیات پر مشتمل، یہی کی ترغیب والی آیات۔	177	163	یونٹ نمبر: 2
البر کا وسیع مفہوم اور عقیدہ کے بعد فقہ العبادات پر تعلیمات ملتی ہیں۔	203	178	یونٹ نمبر: 3
ابواب البر۔ آیات البر کی مزید تفصیل۔	220	204	یونٹ نمبر: 4
عائیلی قوانین کا بیان۔	242	221	یونٹ نمبر: 5
سامجی و قومی تعلقات و امن کیلئے طاقت کا استعمال داود علیہ السلام، طالوت اور جالوت کا تذکرہ۔	250	243	یونٹ نمبر: 6

ہر "Unit" کا پناہ ایک خاص "Theme" ہے ایک موضوع اور "Topic" ہے لیکن جب یہ اختتام پذیر ہوتے ہیں تو ایک "Conclusion" پر پہنچ جاتے ہیں اس سے اس بات کو تقویت پہنچتی ہے کہ قرآن مجید کی آیات کا آپس میں ایک نظم ہے ایک آیت کا دوسرا آیت سے بڑا گہر اررابط اور ضبط ہوتا ہے تمام آیات کا آپس میں ایک نظم قائم ہے چنانچہ دوسرے پارے کا مخصوص "Theme" اور محور "اصلاح و تربیت" کے عنوان پر ہے۔

یونٹ نمبر 1:

دوسرے پارے کی پہلی یونٹ جو سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 142 سے لیکر 162 پر مشتمل ہے اس یونٹ میں تحویل قبلہ کے پارے میں یہود و نصاریٰ کی جانب سے کئے گئے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے ہیں اور اہل ایمان کو اس بات کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی ہے کہ جب



اعترافات سامنے آئیں تو صبر سے کام کرنا ہے کیونکہ تمام انبیاء کرام کی تعلیم یہی تھی اور اس یونٹ میں اہل ایمان کو یہ بھی بات بتائی جا رہی ہے کہ اب بنو اسما عیل امامت کے منصب پر فائز ہو چکے ہے لہذا اہل ایمان کا سب سے بڑا تھیمار صبر ہے انبیاء کرام کا یہ خاصہ رہا ہے کہ وہ صبر کے راستے پر گامزرن رہے چنانچہ انبیاء کرام کو کامیابی ملی لہذا اے اہل ایمان تم بھی صبر کا دامن تحام لو صبر ہی تمہاری کامیابی اور کامرانی کا ضامن ہے باطل پرستوں کے لیے یہ دنیا عیش و عشرت کی جگہ ہے دنیا کی زندگی کچھ دن کی ہی ہے اور جو ابدی زندگی ہے وہ اخروی زندگی ہے اہل باطل کو کچھ دن کی مہلت دی گئی ہے اور حق ایک دن غالب ہو کر رہے گا چنانچہ اہل ایمان اور خصوصاً محمد ﷺ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے تسلی دی ہے واقعہ یہ ہے کہ اہل باطل نے اللہ کے نبی ﷺ کو ہمیشہ تکالیف میں مبتلا کرنے کی کوشش کی آپ ﷺ کو مجنون کہا گیا شاعر کہا گیا اور اکیسویں صدی میں اسی بنیاد پر کارٹوں بنائے گئے اور اہل اسلام کی دل آزاری کی گئی اور بعض لوگوں نے سپریم کورٹ میں یہ عرضی داخل کی کہ قرآن کی فلاں فلاں آیت کو حذف کر دیا جائے اہل باطل روزِ اول سے ہی اس طرح کے ہتھمنڈے استعمال کرتے ہوئے آرہے ہیں لیکن ہمیشہ حق ان پر غالب رہا بلکہ جنہوں نے اعترافات پیش کئے ان کا نام و نشان بھی باقی نہ رہا بلکہ اللہ کے نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے پیروکار آگے بڑھتے چلے گئے۔ سورۃ البقرۃ کی ابتدائی آیات میں یہ بات زور دیکھ بیان کردی گئی کہ صبر کا دامن تھا میر کھنا ہے کیونکہ صبر حکمت کار کرن ہے صبر حلم و برداری کا آئینہ دار ہے۔

اب یہاں سے تحویل قبلہ کی "Topic" کا سلسلہ شروع ہو رہا ہے کہ کس طرح یہود و نصاریٰ نے اللہ کے نبی ﷺ کی نبوت کو جانتے بوجھتے چھپایا اور انکار کیا، جبکہ انہیں یہ بخوبی علم تھا کہ محمد ﷺ اللہ کے سچے نبی اور رسول ہیں لیکن یہود و نصاریٰ ستمان کر رہے تھے



اسی دوران جب اللہ تعالیٰ نے تحویل قبلہ کا حکم نازل فرمایا تو یہود و نصاریٰ نے لوگوں میں شک و شبہ ڈالنے کی ہر ممکن کوشش کی حتیٰ کہ شعائر اسلام صفا اور مرودہ کے بارے میں بھی اٹکلیں ڈال رہے تھے اور رکاوٹیں پیدا کرنے کوشش کر رہے تھے لیکن اہل حق ایمان والوں نے محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقانیت کا بیانگ دہل اعلان کیا جا رہا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 1"

- تحویل قبلہ کا ذکر اور یہود یوں کا رد عمل (145-142)
- رسول ﷺ کی صفات کے بارے میں یہود یوں کے سطہ علم کا تذکرہ (146-147)
- نماز میں کعبہ کی سمت رجح کرنے کا وجوب اور اس کی حکمت (148-150)
- بنی اسرائیل کی مهم کا تذکرہ (151)
- صبر اور اس کی جزا اور ابتلاء کی انواع کا تذکرہ (152-157)
- صفا اور مرودہ کے درمیان سمجھ کا تذکرہ (158)

یونٹ نمبر 2:

دوسرا پارہ / جزء، سورۃ البقرۃ آیت نمبر 163 تا 177، میں بنی اسرائیل اور قاریٰ قرآن کی توانیں کے ذریعے اصلاح کا تذکرہ ہے اس سے قبل بھی بنی اسرائیل کی اصلاح کی بات ہم پڑھ چکے ہیں لیکن یہاں پر خصوصیت کے ساتھ ذریعے توانیں بنی اسرائیل کی اصلاح کی جاری ہی ہے (سورۃ بقرۃ کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا ہے علامہ رشید رضا نے پہلا حصہ مشتمل



ہے تربیت بذریعہ تاریخ اور تاریخ میں کامیاب اور ناکام لوگوں کے واقعات اور اسباب سزا یا اسباب انعام اور **دوسرا حصہ** ہے تربیت بذریعہ ای یہی قوانین اور کامیاب لوگوں کا کامیاب منجع) مثلاً سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 142 میں **کامیاب ہونے والے اور ناکام ہونے والوں کے واقعات** بیان کئے گئے اور اس بات پر آگاہ کیا گیا کہ منزل اسلام پر عمل پیرا ہونے والے ہی کامیاب ہیں اور جس نے مبدل اسلام پر عمل کیا وہ ناکام ہو گئے اور منزل اسلام کی مثال انبیائے کرام کے ذریعے سے دی گئی کہ کس طرح ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام اسلام نے منزل اسلام پر چل کر کامیابی حاصل کی لہذا سورۃ البقرۃ آیت نمبر: 143 سے گفتگو کا محور تبدیل ہو گیا اور یہاں سے اصلاح بذریعہ قوانین کی بات شروع کی گئی یہاں سے "Rules" اور "Regulation" بتائے گئے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ **اصلاح بذریعہ احکامات** یعنی کہ ایک مسلمان کس طرح اپنی زندگی بس رکرے اس سلسلے میں سورۃ البقرۃ آیت نمبر 163 سے لیکر آیت نمبر 177 تک تشرع اسلامی کی شروعات ہو رہی ہے آغاز ہو رہا ہے چنانچہ سب سے پہلے یہاں پر توحید الوہیت کا تذکرہ ملے گا اور لوگوں کو وحی کے ذریعہ سے دعوت پیش کئے جانے کا ذکر ملے گا اور اس کے بعد کہا گیا کہ جن لوگوں نے اپنے آباء اجداد کے راستے کی پیر وی کی اور خرافات و اندھی تقلید پر چل نکلے وہ اب وحی ای کی طرف رجوع کر لیں، اور اس کے بعد حلال ذریعہ معاش کی تغییب دی گئی اور حرام معاش کے نقصانات سے آگاہ کیا گیا کہ مردار حرام ہے اور بہتا ہوا خون حرام ہے خنزیر حرام ہے غیر اللہ کے نام پر ذنکر کیا جانے والا جانور حرام ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

• ستمان علم کی سزا اور کفر پر مرنے والے کا حکم (162-159)



- اللہ کی وحدائیت اور اس کے قدرت کے مظاہر کا تذکرہ (163-164)
- قیامت کے دن مشرکین کی حالت اور ان کی پیروی کرنے والوں کے ٹھکانے کا تذکرہ (165-167)
- پاکیزہ حلال چیزیں کھانے اور شیطان سے بچنے اور اس کو دشمن تصور کرنے کا بیان (168-169)
- انہی تقلید کا بیان (170)
- کفار کے لئے مثال بیان کی گئی (171)
- طیبات کھانے کا واجب اور اس پر شکر ادا کرنے کا بیان اور محramات کا بیان (172-173)
- کتمان حق کی سزا (174)

یونٹ نمبر: 3

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 177 سے لیکر آیت نمبر 203، ان آیات کو "آیات البر" کہا جاتا ہے یہاں پر نیکی کے کاموں کی مثالیں بیان کی گئی ہیں اور یہ رہنمائی کی گئی ہے کہ کس طرح سے نیکی کو قائم کیا جاسکتا ہے:

► آیات البر کے بعد تفصاص کے مسئلہ سے سمجھایا جا رہا ہے کہ کس طرح سے لوگوں کی جانوں کی حفاظت ممکن ہے۔



- اور آگے وصیت اور ترک کے مسائل کا بیان ہے اور یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب ترکہ کے احکامات کی پابھائی کی جائے گی تو لوگوں کے مال کی حفاظت ممکن ہو جائے گی اور ایک بہترین معاشرے کا وجود قائم ہو جائے گا۔
 - اور اس کے بعد مسائل صیام بیان کئے گئے کہ روزہ کن لوگوں پر فرض ہے اور کن لوگوں پر نہیں۔
 - اور اس کے بعد دعا کا طریقہ بتایا گیا۔
 - اور اس کے بعد اعتکاف کے مسائل بیان کیے گئے۔
 - اور اس کے بعد ناحق مال کھانے پر وعید بیان کی گئی۔
 - اس کے بعد دفاع کے مسائل بیان کئے گئے اور یہ کہا گیا کہ طاقت و قوت کا صحیح استعمال امن کے لیے جائز ہے۔
 - اور اس کے بعد اس بات سے منع فرمادیا گیا کہ اور کہا گیا کہ فتنہ و فساد وہشت گردی ناحق قتل و غار تنگری حرام ہے۔
 - اس کے بعد انفاق کے مسائل بیان کئے گئے اور انفاق کے ساتھ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر ترغیب دلائی گئی اور صدقہ و خیرات کی فضیلت بیان کی گئی۔
 - اس کے بعد مسائل حج کا بیان ہے۔
- سورۃ البقرۃ آیت نمبر 178 سے لیکر آیت نمبر 203 میں تمام نیکی کے احکامات اور مسائل کو بیان کیا گیا اسی لیے ان آیات کو "آیات البر" بھی کہا جاتا ہے۔

"Few Topics of Unit No.3" کے موضوعات

- "بر" یعنی نیکی کی حقیقت بیان کی گئی (177)

- تفاصیل کی حکمت کا بیان (179-178)
- وصیت کے وجوب اور اس کو تبدیل کر دینے کی حرمت کا بیان (180-182)
- ماہ رمضان اور رروؤں کی فرضیت و فضیلت کا تذکرہ (183-185)
- دعا کی فضیلت اور قبول ہونے کے شرائط کا بیان (186)
- روزے کے احکام کا تتمہ (187)
- باطل طریقے سے لوگوں کا مال کھانے کی حرمت (188)
- چاند کا حساب اور نیکی کی حقیقت بیان (189)
- قتل فی سبیل اللہ اور انفاق فی سبیل اللہ کا بیان (190-195)
- حج اور عمرہ کے احکام (196-203)

یونٹ نمبر 4:

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 204 سے لیکر آیت نمبر 220 کو "ابواب البر" بھی کہا جاتا ہے آیات البر کی مزید تفصیل ابواب البر میں بیان کی گئی ہے۔

"Few Topics of Unit No.4"

- منافقوں اور مومنوں کی صفات کا تذکرہ (207-204)
- شیطان کی پیروی سے اجتناب کا حکم اور اس کو دشمن ماننے کا تذکرہ (210-208)
- بنی اسرائیل کے احوال کا تذکرہ (211)
- کافروں کی حقیقت اور متقین کی ان پر فوقيت کا تذکرہ (212)



- لوگوں کو رسولوں کی ضرورت اور رسولوں کی پیروی کرنے والوں کی آنماش کا بیان (213-214) •
- نفقات کہاں خرچ کریں اس کا بیان (215) •
- دین کے دفاع کے لیے قاتل کا واجب اور اس کے بعض احکام کا تذکرہ (216-217) •
- مومن مجاہدین اور ان کے مقصد کا تذکرہ (218) •
- شراب اور جوئے کے نقصانات کا تذکرہ (219) •
- تیمیوں کے ساتھ حسن سلوک کا حکم (220) •

یونٹ نمبر 5:

- سورۃ البقرۃ آیت نمبر 221 سے لیکر آیت نمبر 242 میں عالمی قوانین اور عالمی نظام کا بیان ہے یعنی یہاں پر اصلاحِ مجتمع صغير، یعنی کہ خاندان کے مسائل بتائے گئے ہیں گھریلو قوانین بتائے گئے ہیں، حلال و حرام نکاح کے قسموں کا ذکر ہے اور جماع کے حلال و حرام طریقے بتائے گئے ہیں۔
- قسم اٹھانے یا کھانے کے حلال و حرام طریقے بیان کئے گئے۔
- مطقات کے حرام و حلال مسائل اور ان کے آداب بتائے گئے۔
- رضاعت کے مسائل کا بیان یعنی کہ دودھ پلانے کے مسائل کا تذکرہ ہے۔



◀ 'متوفی عنہا' کے مسائل کا بیان یعنی جن عورتوں کے شوہروں کا انتقال ہو گیا ہو
ان کے عدت کی مدت کے مسائل اور ان عورتوں کو اور سب کو نماز کی حفاظت کا
بیان۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- مشرک عورتوں اور مردوں سے نکاح کی حرمت اور اس کے سبب کا بیان (221)
- حالت حیض میں عورتوں سے دور رہنے کا حکم (222)
- دبر میں جماع سے حرمت (223)
- اللہ کی قسم کھانے کے احکام (224-225)
- عورتوں سے ایلاع کا حکم (226-227)
- مطلقة کی عدت، طلاق کی گنتی اور طلاق کے احکام کا بیان (228-230)
- مطلقات کے ساتھ حسن سلوک کا بیان (231-232)
- رضاعت کے احکام اور باب پر مرضعہ کے لفظ کا وجوہ (233)
- بیوہ کی عدت کا بیان (234-235)
- دخول سے پہلے مطلقة کے حقوق کا بیان (236-237)
- نماز کی حفاظت کا بیان (238-239)

یونٹ نمبر 6:

سورۃ البقرۃ آیت نمبر 243 سے لیکر آیت نمبر 250 میں معاشرتی نظام کا بیان ہے کہ ایک
قوی یا بین الاقوای قوانین کے اعتبار سے دو قوموں یادو گروں کے درمیان صلح کس طرح



سے ممکن ہو سکتی ہے یا آپ کی خاصت اور دشمنی کو کس طرح ختم کیا جاسکتا ہے اور اسلام میں محبت و عداوت بھی شریعت کے حدود آداب کی روشنی میں طے کئے جاتے ہیں مذکورہ آیات میں ان تمام مسائل کو بیان کیا گیا ہے مزید یہ کہ ان آیات میں موت کا تذکرہ بھی موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی بخشی اور اللہ تعالیٰ ہی موت دیں گے اور جن کا ایمان مر جاتا ہے ان کا رویہ بھی بیان کیا گیا اور اس تذکرہ میں "جالوت" کی مثال بیان کی کہ کس طرح سے طالوت کو بھیجا گیا اور یہ کہ تابوت نازل کیا گیا اور "سکینہ" کا ذکر ملتا ہے اور اس کے ذریعے سے نشانیاں بیان کی گئی اور بنی اسرائیل کو یہ حکم دیا گیا کہ طالوت کی سربراہی میں اور ان کی نگرانی میں قتال کریں لیکن بنی اسرائیل نے نافرمانی کی بنی اسرائیل کو طالوت نے کہا کہ پانی نہ میسیں لیکن بنی اسرائیل نے خوب سیراب ہو کر پانی پیا البتہ بنی اسرائیل میں سے جو لوگ ایمان والے تھے انہوں نے طالوت کے حکم پر عمل کیا اور اطاعت بحالائی، اس کے بعد داؤ د علیہ السلام کا تذکرہ ہے داؤ د علیہ پہلے پہلے ایک سپہ سالار تھے پھر اللہ تعالیٰ نے داؤ د علیہ کو بادشاہت عطا فرمائی داؤ د علیہ کی فوج میں کثیر تعداد میں مسلمان تھے، طالوت کے سپہ سالاری میں ایک بڑی جنگ کی گئی اس جنگ میں داؤ د علیہ علیہ السلام نے جالوت کو قتل کیا اور اس کو واصل جہنم کر دیا۔

"Few Topics of Unit No.6: کے موضوعات"

- بیوہ اور مطلقہ کے بعض احکام (240-242)
- سابقہ امت کی حالت اور بزدلی کی قباحت (243)
- اللہ کی راہ میں جہاد اور انفاق کرنے کرنے والوں کی فضیلت (244-245)
- بنی اسرائیل کے احوال اور طالوت و جالوت کا واقعہ (246-252)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

هٰذِهِ الْكَلْمَاتُ إِنَّمَا

3

تیسرے پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

حَافِظُ ارْشَدِ شِعْرِيِّ مَدِّيِّ فِيْ فِقْهِ

تیسراپارے (حجز) کا مختصر تعارف

"Para No. 3- Tilka-r-Rusulu"-

"تِلْكَ الرُّسُلُ" تیسراپارہ / جزء، دراصل اس پارے کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

► پہلا حصہ سورۃ البقرۃ کے اختتامی حصہ کہلاتا ہے، اس حصے میں قرآن کی دو سب

سے بڑی و عظیم آیات مذکور ہیں:

(1) آیت الکرسی [with 12 Reasons] -

(2) لین دین، تجارت اور قرض کے معاملات و مسائل پر مشتمل ہے۔

► اور دوسرا حصہ سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیات [سورۃ آل عمران کی ابتدائی

آیات دراصل ایک مقدمہ کی شکل میں ہیں] -

اس پارے کی شروعات میں سورۃ البقرۃ کے آخری حصہ کا اختتام ہے یعنی کہ سورۃ البقرۃ تقریباً ساڑھے تین پاروں پر مشتمل ہے جب اللہ کے نبی ﷺ مدینہ منورہ تشریف لائے تو تو سب سے پہلے نازل ہونے والی سورۃ ، سورۃ البقرۃ ہے، اللہ کے نبی ﷺ کا مدینہ منورہ کو بھرت کر کے تشریف لے جانا اور سورۃ البقرۃ کا نازل ہونے میں بڑی مناسبت پائی جاتی ہے

مدینہ میں آپ ﷺ کو "Judicial Power" بھی عطا فرمادیا گیا یعنی کہ مدینہ منورہ میں آپ کو حکمرانی کے نظام کو مستحکم کرنے کا "Mission" بھی دیا گیا کہ کس طرح سے لوگوں میں مساوات قائم کی جائیں اور لوگوں کے معاملات کو حل کیا جائے چنانچہ سورۃ البقرۃ میں ان مسائل کا "Road Map" دیا گیا ہے مثلاً معاشرتی نظام، معاشی نظام، عائلی نظام، عسکری نظام نیز خارجہ "Policy" کو کس طرح "Manage" کرنا ہے الغرض ان تمام چیزوں میں

سب پہلے اور اول نمبر پر دین کی دعوت کو اہمیت دی گئی جیسا کہ تمام انبیاء کے کرام علیہم السلام کا ہر دور میں عمل رہا ہے اس مختصر سی تفصیل کا مقصد یہ ہے کہ مدینہ منورہ میں بھرت کے اولین ایام میں سورۃ البقرۃ کا نازل کیا جانا اور حسب بالاقوانین کا لاحق عمل پیش کئے جانے میں بڑی مناسبت پائی جاتی ہے لہذا کمی دور تو حید، رسالت اور آخرت پر مبنی ہے اور مدنی دور معاملات، معاشریات، نیز احکامات پر مشتمل ہے۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سورۃ البقرۃ 9 سال کے عرصے میں نازل ہوئی یعنی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدنی زندگی 10 سالوں پر مشتمل ہے اور ان میں سے 9 سال کا مختلف حصہ سورۃ البقرۃ کی نزول پر مشتمل ہے اور وقتاً فوتاً قتاً دیگر سورۃ تین بھی ان 9 سالوں میں نازل ہوتی رہی ہیں۔

قرآن مجید کے تیرے جزو کو "تلک الرسل" کہا جاتا ہے اہل علم نے تیرے پارے کو 10 یومنس میں تقسیم کیا ہے پہلے 4 یومنس سورۃ البقرۃ پر مشتمل ہیں اور پانچویں یومنس سے سورۃ آل عمران کی شروعات ہوتی ہے تیرے پارے کے 10 یومنس حسب ذیل ہیں:

یومنس	آیات	مضامین
یومنس نمبر: 1 261	243	بنی اسرائیل بھاگ کھڑے ہوئے تاکہ اپنی جان بچا سکیں کبھی طاعون کے ڈر سے کبھی قاتل کے حکم سے، داؤ د علیہ السلام کے ہاتھوں جالوت کا قتل کا تذکرہ اور قصہ طاعون کا



<p>ذکر۔ آئیناء کے فضائل اور توحید مقصد بعثت بدربعد آیہ الکرسی، توحید رسالت و آخرت کا اثبات مختلف واقعات کی روشنی میں</p>			
<p>انفاق؛ صدقہ و خیرات کے ذریعے سے مال میں اضافہ نہ کر کی۔ اور مختلف مسائل</p>	273	262	پونٹ نمبر: 2
<p>لین دین کے مسائل، رہن کے مسائل میں خیر اور بھلائی کی ترغیب دی گئی ہے اور سود سے منع کیا گیا اور اس پر عیید بیان کی گئی ہے۔</p>	283	274	پونٹ نمبر: 3
<p>سارے تصرفات کا مالک اللہ وحده لا شریک له ہے، ایمانیات و عظیم آیات پر اختتم و سمعناو اطعنا کی اہمیت، اللہ نے انسان پر استطاعت کے حساب سے احکامات جاری کئے اور اختر توبہ و معافی کا ذکر ہے</p>	286	284	پونٹ نمبر: 4
سورۃ آل عمران			
<p>آل عمران کا تعارف ایک مقدمہ اور "Preface" کی شکل میں۔ [سورۃ آل عمران کی ابتدائی آیات سورۃ البقرۃ کے تسلسل کو بھی بیان کرتی ہیں]</p>	9	1	پونٹ نمبر: 5



یونٹ نمبر: 6	18	10	یہ یونٹ بھی سورۃ آل عمران کے دوسرے مقدمہ کی طرح ہے اس میں نصاریٰ کا مقدمہ بیان کیا گیا اور اس میں جنگ بدر کا پس منظر بھی ذکر کیا گیا ہے اور شکوہ و شبہا ت سے روکا گیا اور فکر آخرت پر ابھارا گیا ہے۔
یونٹ نمبر: 7	32	19	عظمت اسلام کا بیان، یہود و نصاریٰ کی غلط رووش اور امت محمد یہ ﷺ کو منزل اسلام پر چلنے کی نصیحت کا ذکر۔
یونٹ نمبر: 8	44	33	اس یونٹ میں سب سے پہلے اللہ کے نبی ﷺ کی اتباع کا ذکر ہے، اس کے بعد ابوالبشر آدم علیہ السلام ﷺ اور آدم صغیر نوح علیہ السلام ﷺ اور ابوالانبیاء ابراہیم علیہ السلام ﷺ کا ذکر ہے، اس کے بعد آدم علیہ السلام ﷺ اور عیسیٰ علیہ السلام ﷺ کی پیدائش کا ذکر ہے اور نصاریٰ کی جانب سے عیسیٰ ﷺ کو "ابن اللہ" کہے جانا اور نصاریٰ پر اللہ تعالیٰ غضب ناک ہونے کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر: 9	63	45	عیسیٰ علیہ السلام ﷺ کا بچپن میں بات کرنے کا بیان اور مبارکہ کا ذکر اور اہل کتاب کا مبارکہ سے رہا فرار اختیار کرنا۔
یونٹ نمبر: 10	92	64	ابراہیم علیہ السلام کا یہود و نصاریٰ کے عقائد سے من جانب اللہ برائعت کا اعلان، سابقہ انبیائے کرام سے یہ عہد

لیا گیا کہ آخری نبی محمد ﷺ جب تشریف لائیں گے تو اس وقت آپ ﷺ کی اطاعت کے لازم ہونے کا ذکر۔			
---	--	--	--

نوٹ: سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 92 جو دراصل چوتھے پارے کا حصہ ہے لیکن یہاں پر مضمون کے مناسبت سے تیسرا پارے کے دسویں یونٹ میں شامل کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 1:

تیسراپارہ "تک الرسل" کا پہلا یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 251 سے لیکر آیت نمبر 261 پر مشتمل ہے اس میں جالوت کے قتل کا ذکر ہے کہ کس طرح داؤد علیہ السلام ﷺ نے جالوت کو قتل کیا داؤد علیہ السلام ﷺ مضبوط جسم کے انسان تھے اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو بادشاہت بھی عطا فرمائی اور آپ ﷺ کے بعد آپ ﷺ کے فرزند سلیمان علیہ السلام ﷺ کو بادشاہت اور نبوت عطا کی گئی داؤد علیہ السلام ﷺ طالوت بادشاہ کی فوج کے ایک دستے کے فوجی ہوا کرتے تھے لیکن آہستہ آہستہ داؤد علیہ السلام ﷺ ایک بہت بڑے فوجی اور اس کے بعد سپہ سالار بن گنے اور یہاں تک کہ داؤد علیہ السلام ﷺ نے جالوت کو قتل کر دیا اسی دوران آپ ﷺ کی ہستی اور آپ ﷺ کی فوجی مہارت و طاقت کا غالبہ مشہور ہو گیا اور اس کے بعد بنی اسرائیل کے لوگوں نے آپ ﷺ کو اپنا سردار تسلیم کر لیا جونکہ داؤد علیہ اللہ کے بنی بھی تھے لہذا اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے داؤد علیہ اللہ کو علم بھی عطا کیا اور اس کے بعد آپ ﷺ کو حکومت بھی ملی، اس یونٹ میں یہ ذکر بھی موجود ہے کہ جب کبھی بنی اسرائیل کو قتل کا حکم دیا گیا وہ بھاگ کھڑے ہوئے دراصل بنی اسرائیل حق کے لیے طاقت و قوت کے استعمال سے خوف زدہ ہو جایا کرتے تھے اور جنگ وجدال سے کتراتے تھے بعض لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ دراصل بنی

اس رائل طاعون کی وبا سے بھاگ کر چھے ہوئے تاکہ اپنی جان بچا سکیں لیکن موت تو ہر حال میں آئی ہے اس کو کوئی نہیں روک سکتا پھر اللہ سبحانہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ مر جاؤ تو وہ مر گئے اور پھر اللہ کے حکم سے وہ جی اٹھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ ایک مجذہ تھا اس طرح کے پانچ مجذے قرآن مجید میں بتائے گئے ہیں:

صحابِ کہف کا قصہ۔ ▶

سورۃ البقرۃ میں گائے کا قصہ۔ ▶

ابراهیم علیہ السلام اور نمرود کے درمیان مناظرة۔ ▶

ابراهیم علیہ السلام کے جواب میں پرندوں کو موت دی گئی اور پھر ان کو زندہ کیا گیا۔ ▶

ایک آدمی کو موت دی گئی اور سو سال بعد پھر سے اس کو زندہ کیا گیا جبکہ وہ سب کچھ بھول چکا تھا لہذا اس کو یاد دلایا گیا کہ دیکھو یہ تمہارا گدھا ہے اور دیگر نشانیاں اس کو دکھائیں اس کے بعد اس کو یاد آیا اور اس کو یہ احساس ہوا کہ اس کو پھر سے زندہ کیا گیا ہے۔ ▶

حسبِ بالا تمام واقعات قرآن مجید میں توحید، رسالت اور آخرت کے دلائل کے طور پر پیش کئے گئے ہیں اور یہ واقعات اس بات کے بھی گواہ ہیں کہ قرآن مجید اللہ کا کلام ہے جس میں کوئی شک نہیں، اللہ تعالیٰ نے رسولوں کے ذریعے سے انسانیت کی رہنمائی فرمائی اور ہر دور اور ہر جگہ اور ہر قوم کے لیے نبیوں اور رسولوں کو مجموعت فرمایا اور ہر نبی اور رسول کو الگ الگ خصوصیت سے نوازا گیا لیکن تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی دعوت کا ایک ہی مقصد تھا کہ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی طرف بلانے کے لیے بھیجے گئے تھے اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی

ایک اور مشترک خصوصیت یہ بھی ہے کہ تمام انبیاء کرام نے ایک اللہ کی عبادت کی دعوت پیش کی آیت الکرسی اس کی سب سے بڑی دلیل ہے اور آیت الکرسی اس یونٹ کا مرکزی مضمون بھی ہے اس بابت میرے استاذ محترم الشیخ بدر العباد حفظہ اللہ علیہ جو مسجد نبوی میں استاذ ہیں میں ان کے ہاں ایک سال تک زانوے تلمذ طئے کرتا رہا جب شیخ محترم نے درس شروع کیا تھا میرے علاوہ صرف تین تا چار افراد ہی اس درس میں شامل ہوا کرتے تھے لیکن جب میں دس تا پندرہ سال کے عرصے کے بعد دیکھتا ہوں تو آپ کے درس میں ایک جم غیر امّہ آیا ہے اور شیخ محترم کے درس سے سینکڑوں طلبہ مستفید ہو رہے ہیں، میں اس بات کو اپنی سعادت مندی اور خوش نسبی قرار دیتا ہوں کہ میں نے شیخ محترم کے دروس میں امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ علیہ اور امام ابن قیم رحمہ اللہ علیہ کی کتابوں کا خلاصہ جس کو الشیخ ناصر السعدی رحمہ اللہ علیہ نے جمع کیا تھا جو اسلام کے ایک ہزار اصولوں پر مشتمل ہیں ان تمام ایک ہزار اصولوں کو میں نے شیخ بدر العباد حفظہ اللہ علیہ سے پڑھا ہے اس کے علاوہ شیخ محترم نے "فقہ الأدعیة والاذکار" کے نام سے ایک کتاب بھی لکھی ہے شیخ بدر العباد حفظہ اللہ علیہ نے اس کتاب میں بڑی وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام نام اور صفت دراصل "Reasons" ہیں چنانچہ شیخ بدر العباد حفظہ اللہ علیہ نے آیت الکرسی میں پائے جانے والے دس "Reasons" بیان کئے ہیں اور ان "Reasons" کو ثابت بھی کیا ہے مثلاً: اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اوگھے آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمانوں کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے

علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھلتا اور نہ آلتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

1) ﴿اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ﴾

2) ﴿الْحَيُ﴾

3) ﴿الْقَيْمُ﴾

4) ﴿لَا تَأْخُذُكُسْنَةً وَلَا تَنْوِمُ﴾

5) ﴿لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ﴾

6) ﴿مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهٖ إِلَّا بِإِذْنِهِ﴾

7) ﴿يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ﴾

8) ﴿وَلَا يُجِيبُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ﴾ (اس کے اندر دو " Reasons

9) ﴿وَسَعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ﴾

10) ﴿وَلَا يَنْوِدُهُ حِفْظُهُمَا﴾

11) ﴿وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾

جب ایک غیر مسلم بھائی نے مجھ سے یہ کہا کہ تمہارے خدا کے دس ایسے "خصوصیات" بتاو جو کسی اور میں موجود نہ ہو تو میں نے ان کے سامنے 12 "خصوصیات" رکھ دیئے لہذا غیر مسلم بھائی دم بے خود ہو کر رہ گئے پھر میں نے ان غیر مسلم بھائی کو یہ بھی بتایا کہ ہمارے ہاں چھوٹے

بچوں کو بھی یہ 12 "خصوصیات" خوب اچھی طرح سے سمجھائے جاتے ہیں اور ان بچوں کو اس کے بارے میں بتایا جاتا ہے حتیٰ صبح و شام دن اور رات کے ہر حصے میں تمام مسلمان چاہے وہ کم عمر پچھے یا پچھی ہو یا بڑی عمر کے مرد اور عورت تمام لوگ اس کا ورد کرتے ہیں، چنانچہ آیت الکرسی جسکو

(أَعْظَمُ اِيَّاهٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى)

بھی کہا جاتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی کتاب [قرآن مجید] کی سب سے بڑی اور عظیم اور عظمت والی آیت۔

جب اس غیر مسلم بھائی کو ان تمام چیزوں کا علم ہوا تو انہوں نے کہا کہ یہ تمام 12 "خصوصیات" بہت ہی "Powerful" ہیں اور انہوں نے یہ بھی اقرار کیا یہ صرف آپ کا خدا نہیں بلکہ یہ تمام کائنات کا خدا ہے" Episode 30 "Zee Salam" پر میں نے تقریباً 30 اسی عنوان کے تحت اللہ تعالیٰ کے ناموں اور صفتوں کے تعلق سے پیش کیا تھا چنانچہ تمام "Non Muslim" بھائیوں نے بہ یک زبان کہا تھا کہ ناجانے ہم خدا کو کہاں کہاں اور کن کن چیزوں میں ڈھونڈا جاؤروں اور پتھروں میں ملاش کیا جب کہ تمام کائنات کے خدا کی یہی خوبی ہے کہ ہر جاندار اور بے جان چیز اس ایک خدا کی گواہی دیتی ہے، الحمد للہ، لہذا اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عظمت کو سمجھنا بے حد ضروری ہے تاکہ بندہ اسلام کی تعلیمات پر صحیح طور پر حلاوت ایمان کے ساتھ ہبہ رہو سکے۔

لینٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- سابقہ امت کی حالت اور بزرگی کی قباحت (243)
- اللہ کی راہ میں جہاد اور انفاق کرنے والوں کی فضیلت (244-245)



- بنی اسرائیل کے احوال اور طالوت و جالوت کا واقعہ (246-252)
- رسولوں کے درجات اور لوگوں کے اختلاف کی حکمت کا بیان (253)
- انفاق کے وجوب اور انفاق نہ کرنے والوں کو دھمکی نیز قیامت کے دن کی صفات کا بیان (254)
- آیتہ الکرسی - قرآن کی سب سے عظیم آیت (255)
- دین میں کوئی زبردستی نہیں ہے لیکن جو اس کو تحام لے اس نے ایسے مضبوط کڑے (العروة الوثقی) کو تحام لیا جو کبھی ٹوٹے گا نہیں (256)
- مومنوں کا دوست اللہ ہے اور کفار کا دوست شیطان ہے اور دونوں میں فرق (257)
- نمرود اور ابراہیم علیہ السلام کا قصہ (258)
- عزیر علیہ السلام کا قصہ جن کو اللہ نے سو سال موت دے کر دوبارہ زندہ کیا جس میں اللہ کی دوبارہ زندہ کرنے کی قدرت کا بیان ہے (259)
- ابراہیم علیہ السلام کی احیاء موتی کو دیکھنے کی اللہ سے درخواست اور اس کے وقوع کا تذکرہ (260)

یونٹ نمبر 2:

تیسرا پارے کا دوسرا یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 262 سے لیکر 273 پر مشتمل ہے ان آیات میں انفاق فی سبیل اللہ صدقہ و خیرات کا ذکر ہے اس سے قبل کے یونٹ میں ہم نے پڑھا تھا کہ بنی اسرائیل کے لوگ موت کے ڈر سے قتال سے بھاگ رہے تھے اور خوف میں

متلا تھے بعینہ وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اسی قسم کے خوف میں بتلا پائے جاتے ہیں ان کو یہ خوف ہوتا ہے کہ کہیں ان کامال نہ ختم ہو جائے جبکہ اللہ کا یہ وعدہ ہے کہ جتنا تم میری راہ میں خرچ کرو گے اس سے کہیں زیادہ میں تم کو عطا کروں گا لہذا اس یونٹ میں صدقہ و خیرات کا ذکر ہے انفاق کا ذکر ہے کچھ لوگ مال و متاع سے اتنی شدید محبت کرتے ہیں کہ وہ صدقہ و خیرات سے ڈرتے ہیں اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ صرف ریا کاری اور دکھاوے کے لیے صدقہ و خیرات کرتے ہیں البتہ اگر نیت یہ ہو کہ اور لوگ بھی دل کھول کر صدقہ و خیرات کریں اور لوگوں میں "Awareness" پیدا ہو تو ایسا کرنا ریا کاری اور دکھاوے میں شمار نہیں کھلانے گا بلکہ یہ اس حدیث کا مصدقہ کھلانے گا ان شاء اللہ۔ ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِاللَّيْلَاتِ))

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں کی مثال اور انفاق کے احکام کا بیان (267)
- (261) اللہ کے وعدے اور شیطان کے وعدے میں مقامنہ (268-269)
- جھری اور سری صدقات اور ان کے بدالے کا بیان (270-271)

یونٹ نمبر 3:

تیسرا پارے کا تیسرا یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 274 سے 283 میں حرام طریقوں سے اور سود کی کمائی سے روکا گیا ہے اور اس یونٹ میں کتابت کے مسائل بھی بیان کئے گئے ہیں یعنی کہ جب لین دین کا معاملہ ہو تو لکھنے کی ترغیب دی گئی ہے اور اس یونٹ میں رہن کے

مسائل بھی ذکر کئے گئے ہیں اس یونٹ کا لب لباب یہ ہے کہ بغیر عوض اور بغیر فائدہ اگر اللہ کی راہ میں لین دین کا معاملہ ہوتا ہے یا کچھ دیدیا جاتا ہے تو اس میں خیر ہی خیر ہے اور اگر اس میں سود یا کسی لائق کا معاملہ ہو تو اس پر وعدہ بیان کی گئی ہے اور خصوصاً سود سے روک دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- صدقات کے مستحبین اور انفاق کرنے والوں کے اجر کا بیان (272-274)
- سود کی حرمت اور معاشرے اور فرد پر اس کے نقصانات کا تذکرہ (275-281)

یونٹ نمبر 4:

تیسرا پارے کے چوتھے یونٹ سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 284 سے لیکر آیت نمبر 286 میں سود سے روکا گیا ہے اور صحیح اور حلال مال میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور اسی کو تقویٰ اور پر ہیز گاری کا نشان قرار دیا گیا ہے نیز عقائد، عبادات اور معاملات میں تقویٰ اختیار کرنے لیے کہا گیا ہے اور زندگی کو "Discipline" کے ساتھ گزارنے پر ابھارا گیا ہے، سارے تصرفات کا مالک اللہ وحده لا شریک له ہے، ایمانیات و عظیم آیات پر اختتام، سمعنا و آطعنا کی اہمیت، رحمت الہی کا پہلو یہ ہے کہ اللہ نے انسان پر استطاعت کے حساب سے احکامات جاری کئے اور اخیر میں توبہ و معافی کا ذکر ہے اور دعائیہ کلمات پر سورۃ البقرۃ کا اختتام ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- قرض، گواہی اور ہن کے احکامات کا بیان (282-283)

- اللہ کا علم اور اس کی قدرت ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے (284)
- رسولوں اور مونوں کا عقیدہ اور ان کا ہر حال میں اللہ کی طرف رجوع ہونے کا بیان (285-286)

مناسبت / اطائف تفسیر

- سورہ بقرہ اور سورہ آل عمران کا مشترک موضوع "اثبات رسالت" ہے۔
- سورہ فاتحہ میں اللہ کی حمد و شناجکہ آنے والی دو سورتوں بقرہ اور آل عمران میں "اثبات رسالت"۔
- المغضوب - سورہ بقرہ اور سورہ نساء میں اس کی مکمل تشریع کی گئی ہے۔
- الصالین - سورہ آل عمران اور سورہ مائدہ میں اس کی مکمل تشریع کی گئی ہے۔¹
- "اَهَدْنَا" دعا مگئی گئی - "هَدَى لِلنَّاسِ" دعا قبول ہو گئی۔
- اس سورت کی ابتداء جامع ایمان (2:3)، وسط بھی جامع ایمان (136:2) اور اختتام بھی جامع ایمان (2:285) سے کیا گیا۔²

¹ دراسات في الأديان ، اليهودية والنصرانية - للشيخ سعود الخلف

² "مجموع فتاوى" 19:108

سُورَةُ الْأَعْمَانَ

SURAH AAL-IMRAN

Surah Number: 3

The Family of Imran

Aal-e-Imran

عمران کا گھر انہ

"The Place of Revelation" / مفتام نزول

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی

بعض اهداف "Few Objectives"

شہبات اور شہوات کے مقابلہ میں ثابت قدی کا مظاہرہ
• آیت 1-120 تک فکری ثابت قدی یعنی شہبات کے خلاف استقامت پر روشنی
ڈالی گئی۔

• آیت 121 سے آخر تک داخلی ثابت قدی یعنی شہوات کے خلاف استقامت پر روشنی ڈالی گئی۔

• عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے رسول ہیں نہ کہ بیٹے، یہ سورہ آل عمران کا مرکزی ہدف
ہے۔

- سورہ آل عمران کا ایک ہدف یہ بھی ہے کہ اللہ کی عبادت کرنونہ کے مخلوقات کی، یعنی آل عمران کی عبادت مت کرو بلکہ خالق آل عمران کی عبادت کرو۔ (قل یا احل الکتاب تعالوا... (3:64)، ان مثل عیسیٰ عند اللہ کمثل آدم...) (3:59))
- و فد نجراں اور غزوہ احمد یہ دو واقعات انہیں دو یعنی فکری و داخلی ثبات قدی پر منطبق ہوتے ہیں۔ (صحیح البخاری: 4380)
- اس سورت میں ثابت قدی سے رونکے والی چیزوں کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔ (آیت نمبر 14، 155، 165)
- اس سورت کا نام آل عمران ہے یعنی عمران کی بیوی اور بیٹی، یہ دونوں ثابت قدی کی اعلیٰ مثال ہیں۔
- مریم علیہا السلام عبادت اور عفت میں ثابت قدی کی اعلیٰ مثال ہے اور ان کی والدہ دین اسلام کی خدمت میں ثابت قدی کی اعلیٰ مثال ہے جیسا کہ انہوں نے اپنے پروردگار سے التجاکی: زَرِبْ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي هُمَرَّاً۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ بقرہ نمایاں اقامت جلت کا نمونہ ہے اور سورہ آل عمران "رد شہمات" کا نمونہ ہے۔
- سورہ بقرہ اور آل عمران کا مشترک موضوع "اثبات رسالت" ہے۔
- سورہ فاتحہ میں اللہ کی حمد و شنا، سورہ بقرہ اور آل عمران میں "اثبات رسالت"۔

• ولا الضالين کی مکمل تشریح، نصاری کے عقائد اور ان کے شبهات کا رد سورہ

آل عمران میں بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 5:

تیسرا پارے کے پانچواں یونٹ سے سورۃ آل عمران کی شروعات ہوتی ہے اور یہ یونٹ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 1 سے لیکر 9 پر مشتمل ہے دراصل یہ یونٹ ایک مقدمہ اور "Preface" کی شکل میں ہے یعنی کہ اس یونٹ میں عمران کی گھرانے کا تعارف پیش کیا گیا ہے آل عمران کا نسب عیسیٰ علیہ السلام ﷺ سے مریم علیہ السلام اُ اور مریم علیہ السلام سے ابراہیم علیہ السلام اُ پہنچتا ہے اس نسب کو بیان کرنے کے بعد یہ کہا جا رہا ہے کہ کیا تم اتنے بڑے نسب پر غور نہیں کرتے بلکہ نصاری کو مخاطب کر کے کہا گیا کہ تم نے عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا قرار دیدیا [اعوذ باللہ] دراصل یہ عقیدہ اللہ کے غضب کو دعوت دینے کے متادف ہے، مزید اس یونٹ میں تورات اور انجیل کے نزول کا ذکر کیا گیا ہے اور تباہات اور محکمات کے سات معنی بیان کئے ہیں اہل علم نے اور یہ دعا سکھائی گئی:

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْهَدْيْنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَذْنَكَ رَحْمَةً﴾

اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر، اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرماء، بے شک تو ہی بے حد عطا کرنے والا ہے، اے ہمارے رب! بے شک تو سب لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

"Few Topics of Unit No.5: کے موضوعات"

- قرآن، تورات اور انجیل کے منزل من اللہ ہونے کا اثبات (1-4)
- اللہ کی قدرت کے دلائل اور اس کی توحید کا بیان (5-6)
- قرآن میں محکم اور تشبہ دونوں آیتیں ہیں اور لوگ اس میں دو فریق ہو گئے (7)
- راسخین علم اللہ کی طرف رجوع ہوتے ہیں اس کا تذکرہ (8-9)

یونٹ نمبر 6:

پارہ نمبر 3 سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 10 سے لیکر 18 میں سورۃ آل عمران کا دوسرا مقدمہ پیش کیا گیا ہے اور نصاری Christians کو یہ سمجھایا جا رہا ہے کہ شرک اور کفر کے راستے کو اختیار نہ کریں اور یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ تم سے قبل فرعون اور آل فرعون نے شرک اور کفر کا راستہ اختیار کیا چنانچہ ان کو اس دنیا سے نیست و نابود کر دیا گیا، بعد نہ یہی حال کفار قریش کا ہوا اور وہ جنگ بدر میں ہلاک و بر باد کر دیئے گئے کفار قریش کے بڑے بڑے سورا اور سردار واصل جہنم کر دیئے گئے لہذا اہل کتاب کو ڈرایا گیا اور نصیحت بھی کی گئی اس کے باوجود اہل کتاب کی اکثریت نے گمراہی کے راستے کو اختیار کیا، اور اس کے بعد یہ ذکر ہے کہ جو لوگ ہدایت کو نہیں اپناتے ان کے تین Reasons بتائے گئے اور یہ تین ایسے "Reasons" ہیں جو ہدایت کے لیے رکاوٹیں پیدا کرتے رہے ہیں وہ رکاوٹیں حسب ذیل ہیں:

- 1) شبہات: اسلام کے بارے میں شک و شبہ سے دور رہنا چاہئے یہ بات واضح رہے کہ شکوک و شبہات کا علاج صرف علم ہی سے ممکن ہے ہمیں دین کا علم حاصل کرنا

چاہئے اور علمائے کرام کی قدر کرنی چاہئے کیونکہ کتاب و سنت و فہم صحابہ کی روشنی میں علمائے کرام ہمارے شکوہ و شبہات کو دور کرنے کا واحد ذریعہ ہیں۔

(2) شہوات: نفسانی خواہشات، پر اگنده خیالات، شہوت رانی اور اس کے غلط طریقے جس کی وجہ سے کئی لوگ زندگی سے تنفس ہو جاتے ہیں ان سب کا علاج عمل صالح اور علم نافع سے ممکن ہے یعنی کہ لوگوں کو نیک اور صالح لوگوں کی صحبت اختیار کرنی چاہئے اور علمائے کرام کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے رہنا چاہئے اور علم نافع یعنی کہ دینی علم حاصل کرنا چاہئے تاکہ شہوات کا قلع قلع کیا جاسکے۔

(3) فکرِ آخرت / تصورِ آخرت: جن افراد کا آخرت کا تصور کمزور ہو جاتا ہے ایسے لوگ حلال و حرام کی تمیز کو یکسر فراموش کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے وہ گمراہی میں مبتلا ہوتے چلے جاتے ہیں لہذا فکرِ آخرت اور تصورِ آخرت کو ہمیشہ تروتازہ رکھنا چاہئے، بعض اہل علم نے یہاں تک کہا کہ اگر آخرت کا تصور نہ تو توحید جیسی عظیم نعمت بھی کچھ فائدہ نہیں دیتی۔

"Few Topics of Unit No.6" کے موضوعات

- کافروں کا انعام (13-10)
- لوگوں کا شہوات کے ذریعہ دھوکہ کھاجانا، اور دنیوی شہوات کی قسمیں اور مونوں کو بہتر چیز کی طرف توجہ دلانا (17-14)

یونٹ نمبر 7:

چھوٹیں یونٹ میں نصاریٰ پر مقدمہ باندھا گیا اور اس یونٹ میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 19 سے 32 میں عظمت اسلام کا ذکر کیا گیا اور امت محمدیہ [صلی اللہ علیہ وسلم] کو امامت و سیادت اور قیادت سے نوازے جانے کی وجوہات بیان کی گئی اور یہود و نصاریٰ سے قیادت چھین لیے جانے کی وجوہات بھی بتائی گئی اور ان وجوہات میں شک و شبہات اور شہوات کو بھی ایک وجہ بتائی گئی اور اس یونٹ میں یہ بھی ذکر ہے کہ کس طرح یہود و نصاریٰ آیات تباہات کی پیچھے پڑے رہے اور محکم آیات جو کہ بالکل واضح ہوتی ہیں ان کو پس پشت ڈال دیا اور گمراہی میں جا پڑے لہذا امت محمدیہ [صلی اللہ علیہ وسلم] کو یہ تاکید اور نصیحت کی جا رہی ہے کہ وہ مکملات کو لیکر آگے چلیں اور اسلام کا صحیح تصور کو قائم کریں مبدل اسلام کو چھوڑ کر منزل اسلام کو لوگوں کے سامنے پیش کریں اگر وہ اس راہ پر کاربند اور گامزن رہے تو کامیابی ان کے قدم چوٹے گی۔

"Few Topics of Unit No.5" کے موضوعات

- اللہ کی وحدانیت، اللہ کے پاس صرف دین اسلام کے مقبول ہونے اور اہل کتاب پر اتمام جلت وغیرہ کا تذکرہ (20-18)
- کافروں کا انبیاء اور صالحین کو قتل کرنے کا بدله (21-22)
- اہل کتاب کی طبیعت اور پھر و عید (23-25)
- ہر چیز میں اللہ کی قدرت کا تذکرہ (27-26)
- کافروں کے ساتھ معاملات کا حکم اور ساتھ ہی آخرت کی سزا سے ڈرایا گیا (30-33)
- اطاعت کرنے والے مومنوں کا بدله اللہ کی محبت (31-32)

یونٹ نمبر 8:

تیسرا پارے میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 33 سے لیکر 44 کے درمیان اللہ کے نبی ﷺ کی اہمیت کا ذکر ہے اس کے فوراً بعد اسی کو سمجھانے کے لیے ایک مثال پیش کی گئی کہ آدم علیہ السلام ﷺ ابو البشر ہیں تمام بنی نوع انسان کے جدا امجد ہیں [باپ] ہیں اور نوح علیہ السلام ﷺ کو آدم صغیر بھی کہا گیا اور ابراہیم علیہ السلام ﷺ کو ابو الانبیاء کہا گیا کیونکہ ابراہیم علیہ السلام ﷺ بنی اسرائیل اور بنو اسماعیل کے جدا اعلیٰ کہلاتے ہیں اور پیشتر انبیاء کرام ﷺ بنی اسرائیل میں سے تھے چنانچہ اتباع محمد ﷺ کے فوراً بعد ان تینوں (آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام ﷺ) کا ذکر کیا گیا اور اس کے بعد آل عمران کا ذکر کیا گیا اور نصاریٰ سے خطاب کرتے ہوئے کہا گیا کہ تمہارے نسب میں آل عمران ہیں اور ابراہیم علیہ السلام ﷺ بھی دلائی گئی اور اس کے بعد نوح علیہ السلام ﷺ اور آدم علیہ السلام ﷺ کی یاد بھی دلائی گئی کہ پھر کس بنیاد پر تم نے "اہن اللہ" کا عقیدہ گھڑ لیا [اعوذ باللہ]، پھر اس کے فوراً بعد اس بد عقیدگی کی وجہ سے وعید سنائی گئی اور اس عقیدے سے باز آجانے کے لیے کہا گیا اور مخلوق کی پیدائش کی مثال بیان کی گئی اور آگے زکر یا علیہ السلام ﷺ کا ذکر بھی کیا گیا اور آدم علیہ السلام ﷺ کی پیدائش کا بیان بھی ہے کہ کس طرح سے آدم علیہ السلام ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے بغیر ماں باپ کے پیدا کرنا کوئی مشکل کام نہ تھا تو عیسیٰ علیہ السلام ﷺ کو صرف بغیر باپ کے پیدا کرنا کون سام مشکل کام ہے اللہ کے لئے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھزے اور عجائبات بیان فرمائے اور یہ فرمایا گیا کہ یہ تمام چیزیں اللہ کی قدرت اور اللہ کی نشانیاں ہیں، چنانچہ نصاریٰ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے مظاہر میں اتنا محو اور

مشغول ہو گئے کہ عیسیٰ علیہ السلام کو "ابن اللہ" "قرار دیدیا مزید بر آن نصاریٰ نے مجرموں اور اللہ تعالیٰ کے مظاہر کو کسی اور معنی میں بیان کرنا شروع کر دیا اور غلوکاشکار ہوئے لہذا وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ضلالت و گمراہی میں جا پڑے اور اپنا ٹھکانا جہنم میں بنالیا۔

"Few Topics of Unit No.8: کے موضوعات"

- بعض چندہ انبیاء کے قصے خصوصاً مريم علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا (37-33)
- ذکر یا علیہ السلام کا قصہ (41-38)
- عیسیٰ علیہ السلام کی صفات اور ان کے مجذرات کا بیان (42-51)

یونٹ نمبر 9:

تیسرا پارے کا نویں یونٹ میں سورۃ آل عمران آیت نمبر 45 سے لیکر 63 میں عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کو عطا کئے جانے والے مجرموں کا بیان ہے کہ کس طرح عیسیٰ علیہ السلام نے بچپن ہی میں بات کی اور مریم علیہ السلام کی پاک دامنی کی گواہی پیش کی اور پھر کہا گیا کہ وہ ادھیر عمر تک بھی بات کریں گے یعنی کہ پھر ان کو آسمان پر زندہ اٹھایا جائے گا اور پھر قرب قیامت عیسیٰ علیہ السلام نازل کئے جائیں گے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ عیسیٰ علیہ السلام کا انتقال ہوا تھا [نعوذ باللہ] اس موضوع پر میں نے اپنی ایک تحقیق بھی پیش کی ہے ویڈیو کی شکل میں جو (YouTube) پر دستیاب ہے اور اس کا عنوان ہے:

"Jesus is Alive, never died"

اس میں میں نے قرآن مجید، عقلی دلائل، اور بائبل سے 52 کے قریب "Reasons" بیان کئے ہیں اور قرآن مجید سے 10 آیتیں پیش کی ہیں اور تقریباً 23 عقلی دلائل پیش کئے ہیں، یہ

عربی، انگلش اور اردو میں زبانوں میں دستیاب ہے ان شاء اللہ آپ اس سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں،

اس یونٹ کا مرکزی عنوان مباهلہ ہے نجراں کے عیسائیوں سے کہا گیا کہ تم اپنے اہل و عیال کو ساتھ لے آؤ اور مباهلہ کرلو اور جو عیسائی مباهلہ کے لیے آئے وہ بھاگ گئے کیونکہ ان کو اس کا انجام معلوم تھا اور وہ اس بات سے بھی بخوبی واقف تھے کہ محمد ﷺ کے سچے نبی اور رسول ہیں اسی وجہ سے انہوں نے مباهلہ سے راہ فرار اختیار کی۔

"یونٹ نمبر 9: کے موضوعات"

- عیسیٰ علیہ السلام کی صفات اور ان کے مجزات کا بیان (42-51)
- حوار میں کاموقف اور ان کا عیسیٰ علیہ السلام کی مدد کرنا (52-53)
- عیسیٰ علیہ السلام کے تعلق سے یہودیوں کی سازش، اللہ کا عیسیٰ علیہ السلام کو اپر اٹھالیں اور قیامت کے دن فریقین کی جزا کا بیان (54-58)
- ان لوگوں کی تردید جو عیسیٰ علیہ السلام کو بشر مانتے سے انکار کرتے ہیں (64) (59)

Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 10:

تیسرا پارے کا دسوال یونٹ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 64 سے 92 پر مشتمل ہے اور یہاں پر یہ ذکر کیا جا رہا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام ﷺ یہود و نصاریٰ کے غلط عقائد سے بری ہیں ان میں سے ایک گروہ مغضوب اور دوسرا ضالیں کا گروہ کہلاتا ہے ان دو گروہوں نے ابراہیم علیہ السلام ﷺ کی طرف بہت سارے عقائد کو منسوب کر دیا جبکہ ابراہیم علیہ السلام ﷺ کا

عقیدہ دین خنیف پر تھا اور وہ مسلم تھے جیسا کہ قرآن میں کہا گیا ہے اور اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کے دور میں پائے جانے والے اہل کتاب یہود و نصاریٰ کا ذکر ہے کہ کس کس طرح انہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کو اذیتیں پہنچائی اور ہمیشہ شرارتوں پر آمدہ رہا کرتے تھے، اس کے بعد سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 83 کا ذکر ہے اس آیت میں یہ ذکر کیا گیا کہ تمام انبیاء کرام ﷺ سے یہ وعدہ لیا گیا تھا کہ جب بھی محمد ﷺ تشریف لائیں گے اس وقت صرف آپ ﷺ کی پیروی لازم قرار پائے گی یہ اللہ کے نبی ﷺ کا مقام و مرتبہ ہے جس کو قرآن نے بیان کیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.10: کے موضوعات"

- ان لوگوں کے زعم کی تردید جو ابراہیم علیہ السلام کو یہودی یا نصرانی کہتے ہیں (65-68)
- مسلمانوں کے خلاف اہل کتاب کی سازش کہ وہ ان کوہدایت کے بعد گمراہ کر دینا چاہتے ہیں (69-74)
- اہل کتاب کی طبیعتیں اور ان کے لئے سخت و عیبد کا بیان (75-78)
- انبیاء پر اہل کتاب کے افتراء اور ان کی تردید (79-80)
- انبیاء سے عہد لیا گیا کہ وہ محمد ﷺ پر ایمان لائیں گے اس کے باوجود اہل کتاب نے اس سے اعراض کیا اور اس بات کا بیان کہ دین اسلام کے علاوہ اور کوئی دین مقبول نہیں ہے (81-85)

- جو علم کے باوجود گمراہ ہو جائے اس کی ہدایت کی امید نہیں کی جاسکتی اور اس کی سزا کا بیان (89-86)
- کفار کی قسمیں (90-91)
- جو پسندیدہ چیز ہے اس کو خرچ کر کے نیکی حاصل کرنے کا بیان (92)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

لَيْلَةُ الْحِدْثَاءِ الْمُرْسَلَةِ

4

چھوٹھے پارے || جزء کا مختصر تعارف

رمضان میں قرآن کا جامع مختصر تعارف

حَافِظُ ارْشَدْ شِعْرِيٌّ مَدْنِي فِقْهٰ



ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

چوتھے پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Para No. 4- LanTanaLoo"

اہل علم نے چوتھے پارے کو "Units" میں تقسیم کیا، اس پارے کو "لَنْ تَنَالُوا" کہتے ہیں یعنی کہ "لَنْ تَنَالُوا" سے چوتھے پارے کی شروعات ہوتی ہے۔ چوتھے پارے کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے: پہلا حصے کے 13 یو نٹ سورۃ آل عمران کی آیات پر مشتمل اور دوسرا حصہ یونٹ نمبر: 14 اور 15 سورۃ النساء کی ابتدائی آیات پر مشتمل ہے۔
یو نٹ کی تقسیم حسب ذیل ہے:

یو نٹ کے حساب سے پارہ نمبر 4 "لَنْ تَنَالُوا" کی آیات اور مضامین کی تقسیم

یو نٹ	آیات	مضامین
یونٹ نمبر: 1	99 92	ملت ابراہیم کے فضائل اور نہاد اہل کتاب کا رد، نیز شخصیت پرستی اور تقلیدِ اعمی و تعصباً سے روکا گیا ہے
یونٹ نمبر: 2	109 100	سابقہ امتوں کی غلطیوں پر انتباہ اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھنے کی نصیحت کا ذکر۔
یونٹ نمبر: 3	115 110	امت محمدیہ [علیہ السلام] کو سب سے بہترین امت ہونے کا اعزاز عطا کیا گیا۔

یونٹ نمبر: 4	120	116	کافر، مشرک اور منافق سے تعلقات کے دوران دشمن اسلام سے خدر
یونٹ نمبر: 5	129	121	جنگ بدر اور جنگ احمد کا ذکر۔
یونٹ نمبر: 6	138	130	اطاعت کی اہمیت اور اس کی فضیلت اور برکت کا ذکر اور سودی لین دین پر شدید مذمت غضب مذموم پرورد، نیز جنت کی خصوصیات اور اہل جنت کے اوصاف کا بیان، استغفار کا بیان۔
یونٹ نمبر: 7	148	139	تعزیتِ مسلمین، اور جنگ احمد کے شہداء کے لیے بشارت کا اعلان، نیز ایک دوسرے کی مدد کرتے رہنے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 8	158	149	مسلمان حاکموں کی اطاعت کا ذکر اور ان سے اختلاف نہ کرنے کا بیان نیز اس یونٹ میں باطل افکار کی نشان دہی کی گئی اور ان سے روکا گیا ہے۔
یونٹ نمبر: 9	164	159	شوری کی اہمیت اور آپس میں مشورہ کرنے کا بیان، اللہ کے نبی ﷺ کے اسوہ حسنہ کا بیان، خیانت کرنے والوں پر سخت وعید کا بیان۔

یونٹ نمبر: 10	179	165	غزوں کے ذریعے حقیقی مومن اور منافقوں کی نقاپ کشائی کی گئی اور یہ بتادیا گیا کہ منافق کبھی بھی حلاوتِ ایمان چکھنے سکتے گا۔
یونٹ نمبر: 11	189	180	مسلمانوں کو کنجوں اور بخیلی سے فتح کر رہے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 12	195	190	اللَّهُ تَعَالَى کی نشانیوں کی طرف دعوتِ غور و فکر دی گئی ہے، اور یہ ذکر کیا گیا ہے کہ اگر بندہ دعا کرتا ہے تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے۔
یونٹ نمبر: 13	200	196	سورۃ آل عمران کی اختتامی آیات میں اللَّهُ تَعَالَى نیک اور صالح لوگوں کی تعریف بیان کر رہے ہیں، اور ان کو کامیابی کی بشارت دے رہے ہیں۔
سورۃ النساء			
یونٹ نمبر: 14	18	1	انسانی رشتہوں خصوصاً ازدواجی زندگی کے محبت اور الفت کا بیان، یتیموں کے مال اور ان کی نگہداشت اور حفاظت کا بیان۔
یونٹ نمبر: 15	23	19	تعداد ازدواج کا ذکر، میراث کی تقسیم کے مسائل، محرم اور غیر محرم عورتوں کا بیان اور تذکرہ۔

یونٹ نمبر 1:

چوتھے پارے کے پہلے یونٹ میں سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 93 سے لیکر 99 میں یہ ذکر ہے کہ ابراہیم علیہ السلام ﷺ کا تعلق مسلمانوں سے ہے اور اہل کتاب نام و نمود کی خاطر اپنے آپ کو ابراہیم سے جوڑنے کی کوشش کرتے ہیں جب کہ اہل کتاب کا ملت ابراہیم ﷺ اور دین حنیف سے دور دور کا تعلق بھی نہیں ہے دین حنیف کی حقیقی اتباع کرنے والے امتِ محمد یہ اور مسلمان ہیں، اور اہل کتاب نے اپنے عالموں اور درویشوں کو اپنارب بنایا ہوا ہے وہ جس چیز کو حلال قرار دیتے ہیں وہ ان کے ہاں حلال پا جاتی اور جن چیزوں کو حرام کہہ دیں تو وہ حرام ہو جاتی ہیں گویا کہ اہل کتاب نے اپنے عالموں اور درویشوں کو رب بنا لیا ہے اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل کردہ احکامات نیز حلال و حرام کے نظام کو پہلے ہی وہ ختم کر چکے ہیں ان کے آباء اجداد نے جو طریقہ راجح کیا تھا آج بھی اسی پر کار بند ہیں جبکہ قرآن مجید اور احادیث صحیح میں ان تمام چیزوں سے روکا گیا ہے اور شخصیت پرستی کو سختی کے ساتھ منوع قرار دیدیا گیا ہے، بعہدہ علمائے کرام نے تقییدِ اعمی و مسلکی تعصب پر سخت نکیر کی ہے اور اتباع دلیل و اتباع کتاب و سنت پر ابھارا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1

- اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے اپنے نفس پر بعض چیزوں منع کر لی تھی اور ان کے سلسلہ میں یہودیوں کے عقیدے کی تردید (93-95)
- بیت اللہ کا مقام اور حج کی فرضیت کا بیان (96-97)
- اہل کتاب کے کفر اور ان کے اللہ کی راہ سے روکنے پر تردید (98-99)

یونٹ نمبر 2:

چوتھا پارہ سورۃآل عمران کی آیت نمبر 100 سے لیکر 109 سابقہ امتوں کی غلطیوں پر انتباہ دیا گیا ہے:

((تَخْذِيرٌ مِنْ أَخْطَاءِ السَّابِقِينَ))

اہل کتاب میں سے جو کفر پڑھ رہے ان کی غلطیوں پر نہ چلنے کی نصیحت کی گئی، اور اتفاق کے ساتھ رہنے کی تاکید کی گئی یعنی کہ اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقے میں نہ بٹو۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- مومنوں کے لئے نصیحتیں اللہ کی رسی کو مضبوتوں سے تھام لو اور نیکی کا حکم اور برائی سے روکنے کا بیان اور خیر امت کا بیان وغیرہ (100-110)

یونٹ نمبر 3:

سورۃآل عمران آیت نمبر 110 سے لیکر 115 میں امت محمدیہ [صلی اللہ علیہ وسلم] کو سب سے بہترین امت قرار دیا گیا یعنی کہ سب سے زیادہ لوگوں کو نفع پہچانے والی امت اور لوگوں کو نقصان سے بچانے والی امت کہا گیا امت مسلمہ کو جو اعزاز حاصل ہے وہ کسی اور امت کو حاصل نہ سکا۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- اہل کتاب اور ان میں سے جو مومن ہو گئے ان کی حالت کا بیان (111-115)

یونٹ نمبر 4:

آیت نمبر 116 سے لیکر 120 میں یہ بیان کیا گیا کہ کافر، مشرک اور منافق ان میں سے دشمن اسلام اور صلح پسند میں فرق کرتے ہوئے تعلقات رکھنا ہے دشمن کو رازدار نہ بنانے کی نصیحت کی گئی۔

"Few Topics of Unit No.4: کے موضوعات"

- کافروں کے اعمال پر آگنہ ذرتوں کی طرح ضائع ہو جائیں گے (116-117)
- مومنوں سے بعض قسم کے کافروں کی دشمنی اور نفاق کا تذکرہ (120-121)

یونٹ نمبر 5:

آیت نمبر 121 سے لیکر 129 میں غزوہ احمد کا ذکر پھر اس کے بعد جنگِ بدرا میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے مسلمانوں کی حمایت اور نصرت کا بیان حالانکہ بدرا کا واقعہ پہلے ہے لیکن قرآن مجید میں اس کو بعد میں ذکر کیا ہے بعض مفسرین کہتے ہیں کہ اس میں غزوہ خندق کا ذکر ہے غزوہ احمد کا نہیں لیکن صحیح قول غزوہ احمد کا ہے۔ واقعہ کے وقوع کے حساب سے ترتیب نہیں بلکہ نصیحت کے اعتبار سے ترتیب۔

"Few Topics of Unit No.5: کے موضوعات"

- غزوہ بدرا اور احمد کے تعلق سے آیات (121-129)

یونٹ نمبر 6:

آیت نمبر 130 سے لیکر 138 میں اطاعت کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور یہ نصیحت کی گئی کہ نیک کاموں میں فضیلتیں اور برکتیں ہوتی ہیں لہذا اکابر سے بچنے کی تاکید کی گئی اور سودی لینے دین اور غصہ (غضب مذموم) کو شدت سے رد کر دیا گیا کیونکہ سود خور جہنمی ہے اور غصہ شیطان کی طرف سے ہے۔

"Few Topics of Unit No.6"

- مومنوں کے لیے جہنم سے بچنے اور جنت میں داخل ہونے کے اسباب کا بیان (130-136)
- مومنوں کا امتحان ظالموں کے ذریعہ اور اس پر صبر کرنے کا ثواب (141-147)

یونٹ نمبر 7:

چوتھا پارہ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 139 سے لیکر 148 میں تعزیت مسلمین، اور [جنگ احمد کے پس منظر میں] شہداء کے لیے بشارت کا اعلان، مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے تسلی دی گئی اور جنگ احمد کے مجاهدین کو خطاب کیا گیا، اور خیر کے کاموں میں مسلمانوں کا کردار اور اس کے لیے جدوجہد کرنے کی تاکید اس نیاد پر علماء نے "الجمعیۃ الخریۃ" کے ذریعے سے نادر اور مفلس اور مظلوم مسلمانوں اور دیگر اقوام کی مدد کی نصیحت کی اور انسانیت و ہمدردی پر اجھار۔

"Few Topics of Unit No.7"

- مومنوں کا امتحان ظالموں کے ذریعہ اور اس پر صبر کرنے کا ثواب (141-147)

- جو غزوہ احمد میں شریک ہوئے ان کو نصیحت کہ جنت سخت محنت اور صبر کے ذریعہ حاصل کی جاتی ہے (142-143)
- رسول کے بشر ہونے کا تاکیدی بیان اور آپ ﷺ کو اللہ کے حکم سے موت آنا یقینی ہے جیسا کہ تمام انسانوں کو آتی ہے (144-145)
- سابقہ انبیاء علیہم السلام اور ان کے حواریوں کی جہاد میں ثابت تدمی اور اللہ کا ان سے وعدہ کا تذکرہ (146-148)

یونٹ نمبر 8:

پارہ نمبر 4 سورۃ آل عمران آیت نمبر 149 سے لیکر آیت نمبر 158 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ مسلمان اپنے حاکم اور حکمران کے ساتھ ہوں تو ان کی اطاعت کی جائے اور حاکموں سے اختلاف نہ کیا جائے اور جب مدد و کار ہو تو ایک دوسرے کو بے یار و مدد گارنہ چھوڑا جائے [ذکورہ آیات جنگ احمد کے پیش نظر بیان کی گئی ہیں]۔

"Few Topics of Unit No.8"

- کافروں کی اطاعت سے ڈرایا گیا اور یہ کہ اللہ کو دوست بنایا جائے اور کافروں کے انہjam کا تذکرہ (149-151)
- جنگ احمد میں مسلمانوں پر مصیبت کے اسباب کا تذکرہ (152-155)
- منافقین کی حالت کا بیان اور ان سے مشابہت اختیار کرنے کی ممانعت (156)
- مومنوں کو جہاد کی ترغیب دلائی گئی (157-158)

یونٹ نمبر 9:

پارہ نمبر 4 سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 159 سے لیکر 164 میں شوریٰ کی اہمیت اور آپس میں مشورہ کرنے کا بیان، ہر کام کو مشورہ کے ساتھ کرنا سنت رسول ﷺ ہے، اور آگے کی آیات میں اللہ کے نبی ﷺ کے اسوہ حسنہ کا بیان ہے، نیز خیانت کرنے والوں پر سخت وعید کا بیان۔

"Few Topics of Unit No.9" کے موضوعات

- آپس میں مشورہ کرنے کا بیان (159-164)

یونٹ نمبر 10:

پارہ نمبر 4 سورۃ آل عمران آیت نمبر 165 سے لیکر آیت نمبر 179 میں یہ ذکر ہو رہا ہے کہ غزوات کی وجہ سے سچے مسلمان اور منافق ظاہر ہو گئے جو حقیقی ایمان والے تھے وہ جام شہادت پینے کے لیے تیار ہو گئے، اور اللہ کے دین کے لیے اپنی جان دینے کے لیے تیار ہو گئے لہذا جو منافق تھوڑے ان غزوات میں شامل نہ ہوئے اور ان کے اس عمل نے ان کی حقیقی پول کھول کر رکھ دی۔

"Few Topics of Unit No.10" کے موضوعات

- نبی ﷺ کی صفات اور اخلاق کا تذکرہ (164-168)
- غزوہ احمد میں مسلمانوں پر مصیبت کے اسباب اور شہداء کا مقام و مرتبہ کا تذکرہ (174-169)
- مومن پر ضروری ہے کہ اولیاء شیطان سے نہ ڈریں اور ان کے کفر کی شدت سے غمگین نہ ہونے کی نصیحت (175-179)

یونٹ نمبر 11:

پارہ نمبر چار سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 180 سے لیکر آیت نمبر 189 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ کنجوس اور بخیل شخص اپنے ماں کو اپنے لیے بہتر نہ سمجھے، اور پھر بخیل کو یہ وعید سنائی گئی کہ قیامت کے دن بخیل کے ماں کو اس کے گردن میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا لہذا مسلمانوں کو اس صفت سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

"Few Topics of Unit No. 11" کے موضوعات

- دنیا اور آخرت میں بخیل کا انجام، یہودیوں نے اپنے آپ کو اللہ سے غنی سمجھا اور ان پر اللہ کی وعید (180-184)
- دنیا فنا ہونے والی اور امتحان کی جگہ ہے اور صبر کی فضیلت (185-186)
- اہل کتاب کی طبیعت، ان کا عہد شکنی کرنا، ان کے بعض صفات اور انجام کا بیان (187-188)
- اللہ کی وحدانیت اور اس کی قدرت کا بیان (189-190)

یونٹ نمبر 12:

پارہ نمبر 4 سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 190 سے لیکر 195 میں عقائد کی نشانیاں بتائی جائی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ آفاقی نشانیوں اور مظاہر کائنات کو دلیل کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے اور اس کی دعوت دی جائی ہے

﴿أُولُو الْأَلْبَابِ﴾

جو کائنات میں غور و فکر کرتے ہیں لیکن وہ کائنات کی پوجا نہیں کرتے بلکہ کائنات کے پیدا کرنے والے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی عظمت کا انھیں احساس ہوتا ہے، گراویٹشن فورس ایک فنومنا ہے اور نیوٹن نے اس کو دریافت کیا ایک گرتے ہو سب کو دیکھ کر یعنی کہ گراویٹی ہے، لیکن یہ ریسرچ ادھورا ہے، جبکہ ایک مسلمان کا ریسرچ اس سے آگے بھی ہوتا ہے، مسلمان کا ریسرچ اڈوانس ہوتا ہے اس کی ڈسکوری اڈوانس ہوتی ہے کہ یہ سب کون گرا رہا ہے یہ گراویٹی کو کس نے پیدا کیا، اسکا جواب ہے کہ وہ اللہ وحدہ لا شریک لہ ہے، تو امر و القیس کے اشعار میں بھی غیر اللہ کا کلچر غیر اللہ کی تعریف غیر اللہ کے نعرے غیر اللہ کی بڑائی چل رہی تھی، گھوڑوں کی تعریف، پہاڑوں کی تعریف، گھوڑوں کو کس نے پیدا کیا ان پہاڑوں کو کس نے پیدا کیا مون کی ڈسکوری اور بھی اڈوانس ہوتی ہے یعنی جیسے گراویٹی نظر نہیں آ رہی ہے لیکن سب کے گرنے سے آپ نے پتہ لگایا کہ گراویٹی ہے تو پھر آپ نے گراویٹی اور پھر یہ سارے سب سے آپ نے یہ اندازہ کیوں نہیں لگایا کہ ایک پیدا کرنے والا بھی ہے؟ یہ کب تک چلے گی؟، ابھارا جا رہا ہے کہ آیت کونیہ و شرعیہ پر غور کرے یعنی قرآن مجید کی آیات پر اور کائنات کی نشانیوں پر بھی غور کرے اور اپنے آپ میں بھی، نفس میں بھی نشانیاں دیکھیں اور آفاق میں بھی نشانیاں دیکھیں اور اللہ تعالیٰ سے مانگنے اور دعا کرنے کی ترغیب دلائی جا رہی ہے۔

"Few Topics of Unit No.12" کے موضوعات

• اولوالاباب اور ان کا کائنات اور اللہ کی مخلوق میں تدبر و تفکر کا تذکرہ (195)

(191)

یونٹ نمبر 13:

پارہ 4 کا تیرہواں یونٹ سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 196 سے 200 پر سورۃ آل عمران کا اختتام ہے، سورۃ آل عمران کے تمام عنوانات کو سمیٹ کر سمجھایا گیا اور ارشاد فرمایا کہ جو لوگ صبر کریں گے اور استقامت پر قائم رہیں گے وہی لوگ کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوں گے اور جو لوگ دنیاوی سامان اور دنیاوی تعیش کو کافی سمجھتے ہیں وہ ناکام اور نامراد ہونے والے اور جو ایمان والے ہیں اور اللہ کی راہ میں شہید ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان پر انعام کریں گے اور اختتام پر یہ بتایا گیا کہ جو ہمہ وقت عمل صالح میں لگ رہے وہ کامیاب ہیں۔

"Few Topics of Unit No.13" کے موضوعات

- کفار کی قوت، ان کے غلبہ سے دھوکہ کھانے کی ممانعت اور کفار کا انجام (197-196)
- متین اور ان کی جزا کا بیان اور اس بات کا بیان کہ بعض اہل کتاب متین میں سے ہیں اور صبر کا حکم (200-198)

سُورَةُ النِّسَاءِ

SURAH AN-NISA

The Women	Khawaateen	خواتین
مقام نزول - مدینہ / "The Place of Revelation"		
MADINA یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی		

بعض اهداف "Few Objectives"

❖ اس سورت کا ہدف ہے کمزوروں کے ساتھ انصاف اور شفقت کا معاملہ کرنا۔

- چار بنیادی باتیں جن کا اختیار کرنا خاند اُنی نظام کی بحالت کے لیے انہائی ضروری ہے:

1. یہ عقیدہ رکھا جائے کہ اللہ دیکھ رہا ہے اور اسی کی عبادت کرنا ہے۔
2. نبی ﷺ کے بتائے ہوئے طریقہ کو اپنایا جائے
3. مرنے کے بعد ہونے والے حساب کتاب کی فکر کی جائے
4. حقوق و ذمہ داریاں ادا کی جائیں

- کسی بھی معاشرے کو صحت مندر کھٹے کے لیے یہ چار بنیادی باتیں ہیں، اگر یہ نہ ہوں تو ایسا ہی ہو گا جیسے پورا یورپ broken family system اور فطری مانگ پوری نہ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا شکار ہو چکا ہے۔^۱
- اس سورت میں کئی کمزوروں سے متعلق بحث کی گئی ہے۔ مثلاً: میم، عورتیں، جنگ ہارے قیدیوں، غیر مسلم اقلیتیں جو مسلمانوں کے درمیان رہتی ہیں۔
- (نساء: 9-2)
- حقوق نسوان پر سورہ نساء، بہت بڑی دلیل ہے۔

بعض موضوعات "Few Topics"

- تمام انسانوں کی اصل ایک ہی ہے اور رصلہ رحمی کی تعلیم (1)
- میمیوں کے احکام اور تعدد زواج کا تذکرہ اور مهر کا حکم (2-6)
- وراثت کے احکام (7-8)
- اور میمیوں کا مال باطل طریقے سے کھانے کی حرمت کا بیان (9-10)
- وراثت کے احکام (11-12)
- اللہ کے احکام کی اطاعت کرنے والوں کا ثواب اور نافرمانی کرنے والوں کا انعام (13-14)
- منسوخ ہونے سے پہلے زنا کی سزا (15-16)

¹ { پڑھیے: الحقوق - ابن عثیمین، حقوق و فرائض - شیخ صلاح الدین یوسف }

- مقبول توبہ اور غیر مقبول توبہ کا تذکرہ (18-17)
- عورتوں کے حقوق کا تذکرہ (21-19)
- محارم عوتوں کا تذکرہ اور مہر کے وجوہ کا تذکرہ (24-22)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ نساء میں اکثر یہود کا ذکر ہے جب کہ سورہ مائدہ میں اکثر نصاریٰ کا ذکر ہے۔
- اگر سورہ نساء ہی ترجمہ کر کے یورپ میں پھیلایا جائے تو کتنے ہی لوگوں کو ہدایت نصیب ہو سکتی ہے۔ جوbroken family system سے پریشان اور depression کا شکار ہیں انہیں یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ اللہ کا نازل کردہ نظام ہی اس اللہ کی زمین کے لیے suitable ہے اور انسان کا وضع کر دہ نظام اس زمین کے لیے suitable نہیں، اس بات کی تصدیق کے لیے پڑھیے کلمہ پڑھنے والوں کی داستانیں۔ میں نے اسلام کیوں قبول کیا؟
- سورہ نساء میں تعاون پر مبنی معاشرہ (cooperative society) کے لیے جامع اصول بیان کیے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 14:

پارہ 4 سورۃ النساء کی ابتدائی آیات، آیت نمبر: 1-18 میں محبت اور انسانی اخوت کا عالمی اور آفاقی اصول بیان کیا جا رہا ہے، اور یہ بتایا جا رہا ہے کہ آدم علیہ السلام اور حواء علیہما السلام سے ہم نے انسانی نسل کی افراش فرمائی لہذا کسی کے نسل پر طعنہ زنی کرنے سے روک دیا گیا اور ناحق مال ہڑپنے

پر سخت عذاب کی دھمکی دی گئی اور خصوصاً قیمتوں کے مال کی حفاظت کرنے کے لیے کہا گیا اور اس کے بعد رشتہ کی پامالی سے روکا گیا میاں اور بیوی کے درمیان محبت اور مودت کو پروان چڑھانے کی ترغیب دلائی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کبھی مر درشتہ کی خرابی کا باعث بتا ہے اور کبھی عورت کی وجہ سے رشتہ مضبوط نہیں ہو پاتا اس کے بعد تعدد زوجات کا بیان ہے اور اس کے بعد کم عقل اور قیمتوں کے مال و متاع کے نگہداشت کا ذکر ہے پھر اس کے بعد وراثت کے مسائل بیان کئے گئے اور وراثت کے احکام سے منہ موڑنے والوں کو سخت عذاب کی وعید سنائی گئی اور اس کے بعد زانیہ عورت کی سزا کا بیان ہے اس یونٹ کے آخر میں عالم نزع کے وقت کی توبہ اور اس کے مسائل بیان کئے گئے۔

"Few Topics of Unit No. 14: کے موضوعات"

- تمام انسانوں کی اصل ایک ہی ہے اور صدر حجی کی تعلیم (1)
- قیمتوں کے احکام اور تعدد ازدواج (تعدد زوجات) کا تذکرہ اور مہر کا حکم (2-6)
- وراثت کے احکام (7-8)
- اور قیمتوں کا مال باطل طریقے سے کھانے کی حرمت کا بیان (9-10)
- وراثت کے احکام (11-12)
- اللہ کے احکام کی اطاعت کرنے والوں کا ثواب اور نافرمانی کرنے والوں کا انعام (13-14)
- منسوخ ہونے سے پہلے زنا کی سزا (15-16)
- مقبول توبہ اور غیر مقبول توبہ کا تذکرہ (17-18)

یونٹ نمبر 15:

پندرہویں یونٹ پر چوتھے پارے کا اختتام ہوتا ہے، سورۃ النساء آیت نمبر 19 تا 28 میں عورت کی عزت اور حرمت کا ذکر ہے اور حقوق نسوان کا بیان ہے اور عورت کے حق زوجیت کے ساتھ یہ ذکر کیا گیا ہے کہ معاشرے میں عورت کو تن تہا نہیں چھوڑ جائے گا بلکہ عورت کے حقوق اور اس کے زوجیت کے حقوق ادا کئے جائیں گے اور عورت کو عزت و احترام کے ساتھ ملکہ اور شہزادیوں کی طرح رکھا جائے اس کے بعد نکاح کے مسائل بیان کئے گئے اور محروم عورتوں کی پوری ایک فہرست بتائی گئی کہ جن سے نکاح نہیں کیا جاسکتا مثلاً: مائیں، بیٹیاں، بہنیں، پھوپھیاں، خالاں، بھتیجیاں، بھانجیاں، رضاعی مائیں، رضاعی بہنیں، ساس، سوتیلی بیٹیاں، بہویں وغیرہ، نکاح کے مسائل پر میری ایک کتاب "نکاح سے پہلے، نکاح کے دوران اور نکاح کے بعد" آپ ضرور ملاحظہ فرمائیں فقہی اعتبار سے یہ کتاب بہت فائدہ مند ہے، اس کے بعد حق مہر کا بیان ہے اور میدان جنگ کے ہارے ہوئے قیدیوں کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- عورتوں کے حقوق کا تذکرہ (21-19)
- محارم عوتوں کا تذکرہ اور مہر کے وجوہ کا تذکرہ (24-22)
- جنگ ہارے قوم کے خواتین کے مسائل (25)
- بندوں پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ (28-26)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

وَالْمُجْحَضَاتُ

5

پانچوں پارے / جزء کا مختصر تعارف

رمضان میں قرآن کا جامع مختصر تعارف

حَافِظُ ارْشَدُ شِعْرُمَى مَدِّنِ فِقْهٌ



ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

پانچویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

Para 5- Wal Mohsanat

پانچویں پارے کو اہل علم نے 8 یومنٹس میں تقسیم کیا ہے اور اس پارے میں سورۃ النساء کا تسلسل جاری ہے پانچویں پارے کے 8 یومنٹس حسب ذیل ہیں:

یومنٹ کے حساب سے پارہ نمبر 5 "وَالْمُحْصَنَاتُ"	آیات	یومنٹ	مضامین
مرد کی سربراہی میں حقوق نسوان کا تعین اور اس کی تفصیلات۔	28	24	یومنٹ نمبر: 1
"حرمت اموال" اور "قوامۃ مالیۃ" مال کی حرمت کا بیان، مرد کی ذمہ داری عورت سے الگ ہے، اور کبیرہ گناہوں تذکرہ کیا گیا ہے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی فہرست کا ذکر ہے۔	43	29	یومنٹ نمبر: 2
یہودیوں کا اپنے مذموم حرکات کے ذریعے سے معاشرے میں خرابیاں پیدا کرنے کا بیان، بعض یہود کی دشمنی اور ان کی سزا کا ذکر نیزان کو دیئے جانے والے عذاب کی تفصیل بیان کی گئی اور اس کے بعد امانتوں کا بیان ہے۔	58	44	یومنٹ نمبر: 3

<p>اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت کو شرط لازم قرار دیا گیا، اور لوگوں سے اچھا سلوک کرنے کی ترغیب دی گئی اور یہ بتایا گیا کہ جس نے اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت کی اسی کو نجات حاصل ہو گی۔</p>	70	59	یونٹ نمبر: 4
<p>اور یہ بھی بتایا گیا کہ اپنے ظاہر اور باطن کو اللہ کے رسول کے حوالے کر دو، قیال کا حکم بطور امتحان ہے، تاکہ موسمن اور منافق کی پہچان ہو جائے اس کے بعد مسلمان کے قتل اور اس کے قصاص اور دیت کے مسائل و احکام بیان کئے گئے ہیں۔</p>	94	71	یونٹ نمبر: 5
<p>ہجرت کے مقاصد کا تذکرہ، نماز قصر کا بیان اور نماز خوف کا بیان۔</p>	104	95	یونٹ نمبر: 6
<p>اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والے ہیں، اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت کا حکم، استعانت، مدد و صرف اللہ سے مانگنے کا حکم۔</p>	135	105	یونٹ نمبر: 7
<p>مسلمانوں کے مقابلے دشمنوں سے ساز باز کرنا منافقتوں کی نشانی گردانی گئی اور اس کے بعد غیبت اور دیگر اقسام کی تفصیل بیان کی گئی۔</p>	149	136	یونٹ نمبر: 8

یونٹ نمبر 1:

پانچوں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 24 سے 28 میں عورتوں کے حقوق کے بارے میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہے سب سے پہلے یہ بتادیا گیا ہے کہ مرد عورت کا سربراہ ہے اسی لیے مرد کو عدل اور احسان کا حکم دیا گیا ہے تاکہ گھریلو زندگی پر سکون ماحول میں گزرے اور ایک صالح معاشرہ وجود میں آئے۔

"یونٹ نمبر 1: کے موضوعات"

- محارم عورتوں کا تذکرہ اور مہر کے وجوہ کا تذکرہ (24-22)
- باندیوں کا تذکرہ (25)
- بندوں پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ (28-26)

یونٹ نمبر 2:

پانچوں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 29 سے 43 میں مال کی حرمت "حرمت اموال" اور "قوامیہ مالیہ" یعنی مال اور اس کی عزت و تکریم کا بیان ہے کہ یعنی کہ حرام طریقے سے کسی کا مال ہڑپ لینا یا اس پر قبضہ کر لینا یا کسی کے مال کو باطل طریقے سے کھالیتا ان تمام چیزوں کی حرمت بیان کی گئی ہے اور اسی کے تحت خرید و فروخت کے اسلامی قواعد و ضوابط بیان کئے گئے ہیں جس سے معاشری احترام اور معاشری عدل کا نظام رو بہ عمل لا جا سکتا ہے اور کبیرہ گناہوں سے بچا جا سکتا ہے اسی لیے یہاں پر کبیرہ گناہ بھی بتادیئے گئے اس سے پہلے اور بعد میں وراثت کے مسائل نیز اس کی تمام وضاحتیں اور اصطلاحات بیان کئے گئے پھر اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ معاشرے میں مرد کی سربراہی و قوامیت و قیادت کی ذمہ داریاں کیوں

اور وہی عورت کے لئے کیوں نہیں ہے؟ دراصل قوامیت ایک ذمہ داری ہے جو مرد کو دی گئی عورت کو نہیں کیونکہ عورت کو حمل و رضاعت و حضانت و راعیۃ البت کے بے شمار ذمہ داریوں سے سرفراز کیا گیا ہے، ازدواجی زندگی میں میاں اور بیوی کے درمیان مصالحت کے درپیش اس اصول کو ذکر کیا گیا ہے اس کے بعد حقوق اللہ اور حقوق العباد کا تذکرہ ہے پھر بخیل اور سنبھوس لوگوں کی کچھ صفتیں بیان کی گئی ہیں، اور اللہ کی راہ خرچ کرنے والوں کے باتیں گئے ہیں۔

"یونٹ نمبر 2: کے موضوعات"

- مسلمانوں کے جان و مال کی حرمت کا بیان (29-30)
- کبیرہ گناہوں سے بچنے کے بد لے صغیرہ گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور یہ دخولِ جنت کا ذریعہ بھی ہے (31)
- تمباوں پر اعتماد کرنے سے روکا گیا اور ایمان و عمل پر اعتماد کرنے اور تقدیر پر راضی رہنے کی تلقین کی گئی (32-33)
- عالمی احکامات بیان کیے گئے (34-35)
- ایک اللہ کی عبادت اور اس کے بندوں سے حسن سلوک کرنے کا حکم (36)
- بخل اور ریاکاری کی نہ مرت (37-38)
- اللہ کا عدل اور اس کے فضل کا بیان اور جو کفر کرے اس کے لیے وعید (42-40)
- نماز کی چند شروط کا بیان (43)

یونٹ نمبر 3:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 44 سے لیکر 58 میں بعض یہودیوں کے مذموم حرکات اور ان کے ذریعے سے "Civil Society" میں کس طرح خرابیاں پیدا کی جائیں تھیں اس کا تذکرہ ہے اور ان سب کو مثالوں کے ذریعے سے سمجھایا گیا ہے اور یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو فیصلہ کرتا ہے وہ انصاف پر بنی ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی پر رتنی برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور یہودیوں کی دشمنی کی انہتہا اور اس کی بدترین سزا کا ذکر کیا گیا کہ کس طرح یہود ابدی جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے اور یہود میں سے جو نیک اور صالح لوگ ہیں ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا اس کے بعد اماں توں کا مفصل بیان ہے کہ کس طرح سے لوگوں کی امانتیں انکلوٹاٹی جائیں گی اور یہ بھی واضح کر دیا گیا کہ صرف مال و متاع ہی مال میں داخل نہیں ہے بلکہ وہ تمام چیزیں جو امانت میں داخل ہیں ان سب کو بیان کیا گیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.3" کے موضوعات:

- یہود کی قباحتوں، گریہیوں اور ان کی سزا کا بیان (44-55)
- کافروں کی سزا اور مومنوں کی جزا کا بیان (56-57)
- امانت کی ادائیگی کا وجوب، عدل کا حکم، اللہ، اس کے رسول ﷺ اور اولو الامر کی اطاعت کا حکم (58-59)

یونٹ نمبر 4:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 59 سے لیکر 70 میں اللہ کی اطاعت اور اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت یعنی کہ اللہ کی اطاعت اور اطاعت رسول ﷺ نجات کا ضامن ہے

اور اول الامر کی اطاعت بطور شرط (جو نبی برکتا و سنت ہو) بیان کی گئی ہے اس کے بعد لوگوں سے اچھا سلوک کرنے کا ذکر ہے اس کے بعد یہ خبر دی گئی ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ اس دنیا سے رخصت ہونے والے ہیں۔

"Few Topics of Unit No.4"

- منافقین کا تذکرہ (60-68)
- اطاعت کرنے والوں کا ثواب اور ان کا مقام (69-70)

یونٹ نمبر 5:

پانچوں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 71 سے لیکر 94 اس میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب دشمن سے مقابلہ کرو تو دو باقوں کا خاص خیال رکھو نمبر ایک اس میں یہ نیت ہونی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنا ہے اور حدود اللہ کا خیال نمبر دو دشمن کے خلاف آپس میں تحد ہونا لازمی ہے تاکہ شیطان کو مانے والے غلبہ حاصل نہ کر پائیں اس کے لیے سب سے پہلے صبر کی تلقین کی گئی اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ اپنے ظاہر اور باطن کو اللہ کے نبی ﷺ کا فرمانبردار کر لو اس کے بعد یہ کہا گیا کہ قتال کا حکم تو صرف ایک امتحان ہے تاکہ تم میں کون سچا مومن ہے یہ ظاہر کر دیا جائے اور ان سے جو منافق ہیں ان سے کنارہ کشی اختیار کر لی جائے اس کے بعد ایک مسلمان کے خون کی حرمت بیان کی گئی ہے قصاص اور دیت کے مسائل اور احکام بتائے گئے ہیں اور اس میں یہ بھی تفصیل ہے کہ اگر کوئی مسلمان کسی دوسرے مسلمان کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کے کیا احکامات ہیں اور اگر کوئی جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کے احکام و مسائل کیا ہیں ان تمام مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے اور سب سے آخر میں یہ

بھی بتا دیا گیا کہ اگر ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا قتل کرتا ہے تو یہ ایک سُلَيْمَن گناہ ہے بلکہ یہ ایک کبیرہ گناہ قرار دیا گیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.5: کے موضوعات"

- اسلام میں جہاد کے قواعد اور منافقین کا موقف (71-84)
 - شفاعت حسنہ اور شفاعت سیئہ کا بیان (85-86)
 - قیامت کا دن حق ہے (87)
 - منافقوں کے معاملہ میں لوگوں کی دو قسمیں اور ان سے معاملہ کی کیفیت (91-92)
 - غلطی سے قتل کر دینے اور عمدًا قتل کرنے کا حکم (92-93)
 - اللہ کے احکام میں ثابت قدم رہنے کا حکم خاص طور پر جہاد میں (94)
- (88)
- یونٹ نمبر: 6:**
- پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 95 سے لیکر 104 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب ایک مومن بندہ ہجرت کرتا ہے تو اس کے ذریعے فساد نہیں بلکہ امن قائم ہوتا ہے اور اس کا ایک مقصد ظالم کے ہاتھ پکڑنا بھی ہے، اور جس ہجرت میں کوئی مقصد نہ تو وہ ہجرت نہیں کھلائے گی اور سب سے بہترین ہجرت یہ ہے کہ بندہ اپنے گناہوں کو ترک کر دے اور اپنے نفس پر "Control" حاصل کر لے، اس کے بعد نماز قصر کے مسائل و احکام بیان کئے گئے ہیں۔
- ہیں اس کے بعد نماز خوف کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

مجاهدین کی فضیلت اور مستضعفین کے علاوہ جہاد سے پیچھے رہ جانے والوں کے لیے وعید (95-99)

- اللہ کی راہ میں هجرت کرنے کی فضیلت (100)
- نماز قصر اور صلاۃ الخوف کے احکامات (101-103)

یونٹ نمبر 7:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 105 سے لیکر 135 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انصاف کرنے والا ہے اور اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت کا ذکر ہے اس میں ایک پہلو یہ ہے کہ اگر کوئی اللہ کے نبی کے راستے کے علاوہ کوئی دوسرا راستہ اختیار کرتا ہے تو وہ راستہ قبل قبول نہیں ہو گا اور اس کے فوراً بعد یہ حکم ہوا کہ جو کچھ بھی مانگو اللہ تعالیٰ سے مانگو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

نبی ﷺ کو لوگوں کے فیصلہ کرنے کے دوران عدل و انصاف کرنے کا حکم

- (104-113)

- زبان کے نقصانات سے بچنے کا حکم اور فائدہ مند بات کی فضیلت کا ذکر، رسول ﷺ اور مومنین کے طریقے کی مخالفت کرنے کا انجام (114-115)
- شرک اور شیطان کے خطرے (116-121)
- ایمان اور عمل صالح کا بیان (122-126)

- عورتوں اور معاشرے کے بعض احکامات (127-130)
- ہر چیز کی ملکیت میں اللہ کی وحدانیت کا بیان (131-134)

یونٹ نمبر 8:

پانچواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 136 سے لیکر 149 میں یہ بتایا گیا مسلمانوں کے مقابلے میں دشمنوں سے ساز باز کرنا درست عمل نہیں ہے بلکہ یہ منافقت کارست ہے اور یہ مسلمانوں سے دھوکہ اور فریب کے مترادف کہلانے گا اس کے بعد غیبت کے دیگر اقسام کا ذکر ہے اور اس میں حلال غیبت اور حرام غیبت کو بھی واضح طور پر بیان کیا گیا ہے غیبت اگر اصلاح کی غرض سے ہو تو حلال ہے اور اگر تخریب کاری یا اس میں فتنہ و فساد کا شائئہ ہو یا شہوت اور نفسانی خواہشات کی تکمیل کرنا مقصد ہو تو یہ غیبت حرام ہے اور ناجائز ہے۔ 6 جگہ غیبت جائز ہے جو فساد کو ختم کرتے ہیں جبکہ ناجائز غیبت فساد پیدا کرتی ہے۔ 6 قسم کی جائز غیبت کے دلائل امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے ریاض الصالحین میں جمع کر دیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.8"

- انصاف کرنے کا حکم، ایمان اور ارکان ایمان کا بیان (135-136)
- منافقین کا تذکرہ اور دشمنان اسلام کی دوستی سے ممانعت (137-147)
- مظلوم ظالم کی برائی بیان کر سکتا ہے (148-149)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

لَا يَحِبُّ اللّٰهَ

6

پھٹوں پارے // جزء کا مختصر تعارف

رمضانی قرآن کا جامع مختصر تعارف

حافظ ارشد شیر عمری مدنی فقہ



ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

چھٹویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

" Para 6 - La Yahubullah"

چھٹویں پارے کو علمائے کرام نے 24 یونٹ میں تقسیم کیا ہے اس پارے میں یو نٹس کی تعداد اس لیے زیادہ رکھی گئی ہے کہ تمام یو نٹس مختصر سے ہیں لیکن بڑی اہمیت کے حامل ہیں لہذا علمائے کرام ہر یونٹ پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس میں پائے جانے والے تمام عنوانات کو مختصر آڈ کر کیا ہے جو حصہ ذیل ہیں:

یو نٹس کے حساب سے پارہ نمبر 6 کی آیات اور مضامین کی تقسیم

یو نٹس	آیات	مضامین
یونٹ نمبر: 1	149 162	تمام انبیائے کرام پر ایمان لانا لازم ہے، بنی اسرائیل کی حیله بازیوں کا تذکرہ، انبیاء کرام کا قتل بنی اسرائیل کے پاس معمول کی بات تھی اور وہ عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کے دعویدار بھی اور اس پر فخر بھی کیا کرتے تھے اور بنی اسرائیل نے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کر دیا تھا۔
یونٹ نمبر: 2	163 170	انبیاء کرام کی تعداد کا بیان اور آسمانی ستبوں کا ذکر اور بنی اسرائیل کا تکبیر اور مغرور بالتوں کا ذکر۔

یونٹ نمبر: 3	173	171		غلو کرنے سے منع کیا گیا ہے اور حد سے تجاوہ کرنے سے روکا گیا ہے اور اس کے بعد یہ کہہ دیا گیا کہ اللہ کی پکڑ سے فرارنا ممکن ہے۔
یونٹ نمبر: 4	176	174		قرآن مجید کی عظمت کا بیان ، عصبه اور کلالہ کی وضاحت کا تذکرہ۔
سورۃ المائدہ				
یونٹ نمبر: 5	8	1		سورۃ المائدہ کے شروعات میں عہد و پیمان کا تذکرہ ہے اور اس کے بعد حلال و حرام کے مسائل و احکام بتائے گئے ہیں اس میں مردار ، بہتا ہوا خون ، شکاری کتوں کا شکار ، ذبیحہ کے مختلف شکلوں کا اور خزیر کے حرام ہونے کا بیان ہے اس کے بعد وضو اور غسل کے مسائل بیان کئے گئے ہیں اور اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔
یونٹ نمبر: 6	10	9		عہد و پیمان پر عمل کرنے کے فائدے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 7	-	11		اس آیت میں مومنوں سے خطاب کیا گیا اور ان سے کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے احسانات کو یاد کرتے رہا کرو۔
یونٹ نمبر: 8	16	12		یہود و نصاریٰ کا عہد شکنی کا تذکرہ اور علمی بد دیانتی کا بیان -

یونٹ نمبر: 9	19	17	نصاریٰ کفر و شرک والا عقیدہ اور اس کا رد ، اور محمد ﷺ کے خاتم الانبیاء ہونے کا اعلان۔
یونٹ نمبر: 10	26	20	بنی اسرائیل کی بے ادبی کا تذکرہ اور قتال سے پیچھے ہٹ جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 11	32	27	حسد اور بغض سے ممانعت کا حکم اور ایک بے گناہ کے قتل کو تمام انسانوں کا قتل کے متراود فرما دیا گیا اور دہشت گردی سے منع کیا گیا۔
یونٹ نمبر: 12	34	33	فتنہ و فساد، دہشت گردی اور بغاوت کی سزا کا بیان۔
یونٹ نمبر: 13	37	35	تقویٰ اور پرہیز گاری سے انسان اللہ کے قریب ہو جاتا ہے۔
یونٹ نمبر: 14	40	38	چوری کی حد اور سزا کا بیان۔
یونٹ نمبر: 15	45	41	اہل کتاب کی جانب سے اللہ کے احکامات کے استہزا کا بیان۔
یونٹ نمبر: 16	47	46	عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات اور انجیل کے پیغام کا بیان۔
یونٹ نمبر: 17	50	48	قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت کا بیان۔
یونٹ نمبر: 18	56	51	یہود و نصاریٰ کی دوستی سے ممانعت کا بیان ، اور مرتد ہونے والوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر: 19	63	57	اسلام کا مذاق اڑانے والوں کی سزاوں کا بیان۔

یونٹ نمبر: 20	66	64	
یونٹ نمبر: 21	69	67	
یونٹ نمبر: 22	77	70	
یونٹ نمبر: 23	81	78	
یونٹ نمبر: 24	-	82	

یونٹ نمبر: 1:

چھپوں اپارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 149 سے 162 میں یہ بتایا گیا کہ اگر کوئی ایک نبی کا بھی انکار کر دے تو وہ کافر ہے لہذا تمام انبیائے کرام ﷺ پر ایمان لانا لازم ہے چنانچہ بنی اسرائیل کی گمراہیوں کا یہ حال تھا کہ وہ مجرمے کا بھی انکار کر دیا کرتے جو بہت ہی واضح ہوا کرتے تھے اور آگے یہ بتا گیا کہ اہل کتاب خصوصاً بنی اسرائیل انبیائے کرام کو قتل کرنے میں پیش چھے نہیں ہٹتے تھے یہاں تک وہ عیسیٰ علیہ السلام ﷺ کے قتل کے درپے ہو گئے اس کے بعد بنی اسرائیل کی گمراہیاں کا ذکر کرتے ہوئے قرآن مجید میں یہ بات بھی ذکر کی گئی کہ مومن علیہ السلام کے زمانہ میں وہ پچھڑے کی عبادت میں مشغول ہو گئے اور یوم الست کے دن جوان کی عبادت کے لیے خاص کیا گیا تھا اس دن کو لیکر بھی وہ گمراہی مبتلا ہوئے یہاں تک بنی اسرائیل

نے بڑے خریہ انداز میں یہ بھی دعویٰ پیش کر دیا کہ انہوں نے نعمود باللہ عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کر دیا جبکہ عیسیٰ علیہ السلام کو زندہ آسمان میں اٹھالیا گیا تھا ان کی جگہ بنی اسرائیل نے عیسیٰ علیہ السلام کے ہم شکل کو قتل کر دیا بعض بنی اسرائیل کی تاریخ گواہ ہے کہ وہ انبیاء کرام کے قتل میں ہمیشہ پیش پیش رہے بنی اسرائیل اور یہود کی ایک اور گمراہی کو واضح طور پر بیان کیا ہے کہ انہوں نے اللہ کی جانب سے حلال کردہ اشیاء کو حرام ٹھہرا لیا اور جو حرام تھی ان کو حلال قرار دیدیا۔

"یونٹ نمبر 1: کے موضوعات"

- مظلوم ظالم کی برائی بیان کر سکتا ہے (148-149)
- کافروں کے بعض اعمال اور ان کی سزا کا بیان (150-151)
- مومن کا عمل اور اس کے ثواب کا بیان (152)
- انبیاء کے ساتھ بنی اسرائیل کا سلوک، ان کی عہد شکنی اور ان کی سزا کا تذکرہ (153-161)
- بنی اسرائیل کے مومن لوگوں کا تذکرہ (162)

یونٹ نمبر 2:

چھوٹا پارہ سورہ النساء سورہ نمبر 4 کی آیت نمبر 163 سے 170 میں تمام انبیاء کرام علیہم السلام کی تعداد کا مکمل علم نہیں دیا گیا اور اور نازل کردہ کتابوں کا ذکر بھی کیا گیا اور آگے یہ بتاویا گیا کہ محمد ﷺ پر ایمان لاو۔

"Few Topics of Unit No.2: کے موضوعات"

- تمام رسولوں کی جانب ایک ہی وحی کی گئی اور اس کی حکمت بتائی گئی (166)
- (163)
- کافروں کی سزا کا بیان (167-170)

: یونٹ نمبر 3:

چھپواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 171 سے 173 میں غلوکرنے منع کیا گیا ہے اور حد سے تجاوز کرنے روکا گیا ہے اور اس کے بعد اہل کتاب کی دس خامیوں اور برائیوں کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کے بعد یہ بتادیا گیا کہ اللہ کی کپڑت سے فرار ہونا ممکن ہے۔

"Few Topics of Unit No.3: کے موضوعات"

- اہل کتاب کو دین میں اور عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں غلوکرنے سے منع کیا گیا

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION
Free Online Islamic Encyclopedia

: یونٹ نمبر 4:

چھپواں پارہ سورۃ النساء سورۃ نمبر 4 کی آیت نمبر 174 سے 176 میں قرآن مجید کی عظمت کا بیان اور قرآن مجید جامع اور کامل دلیل ہے قرآن مجید برہان اور جحت ہے اس کے بعد عصبه اور کالہ کے احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں و راثت میں عورتوں کے حصے کا تعین کیا گیا۔

"Few Topics of Unit No.4: کے موضوعات"

- وراثت کے احکام (176)

سُورَةُ الْمَائِدَةِ

SURAH AL-MAAIDAH

The Table Spread with Food	Dastarkhawan	دستر خوان
مقام نزول - مدینہ / "The Place of Revelation"		
MADINA		

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی

بعض اهداف "Few Objectives"

- ❖ اس سورت کا ہدف ہے عہد و بیان کی پاسداری۔¹
- گھریلو، معاشرتی، سماجی، علمی و معاشی مسائل اور دہشت گردی کے خاتمه
- کے لیے programming ضروری ہے اور وہ آخرت کے حساب و کتاب کے خوف سے ہی ممکن ہے۔ (5:32)
- معاشرہ (society) کو منزل من اللہ طریقہ پر لے جانے کی تعلیم دی گئی

¹ تفسیر الطبری ص 447-449

ہے۔

- عیسائی عقائد اور توحید پر کافی وضاحت سے بات کی گئی۔
- تحلیل و تحریم، امر و نہیٰ اور جاہلیت کے مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

﴿ سورة بقرہ، سورہ آل عمران اور سورہ نساء میں احکام و مسائل کے ذکر کے ساتھ اہل کتاب کے شبہات کا رد اور اثبات نبوت کے ساتھ بنی اسرائیل کی معزولی اور بنی اسماعیل کی سرتاجی کا اعلان کیا گیا۔ جبکہ سورہ مائدہ عہد و پیمان کے بارے میں نازل ہوئی۔ ﴾

﴿ بنی اسرائیل نے عہد و پیمان پورا نہ کیا۔ اے ایمان والو لا ینال عهدی الظالمین " کے دائرہ میں نہ آ جانا بلکہ " اوفوا بالعقود " کے زمرے میں شامل ہو جائے۔ ﴾

﴿ سورہ نساء اور مائدہ میں یہود و نصاری دنوں کے سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔ ﴾

﴿ سورہ مائدہ میں عیسائیت کا ذکر غالب جبکہ سورہ نساء میں یہودیوں کا ذکر زیادہ کیا گیا ہے۔ ﴾

یونٹ نمبر 5:

پارہ نمبر 6 یونٹ نمبر 5 سے سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 1 تا 8 میں عہد و پیمان کا تذکرہ ہے اس کے

بعد حلال وحرام کی مسائل بیان کئے گئے ہیں مردار بہتا ہوا غون اور اس کے بعد خنزیر کے گوشت کھانے سے منع کیا گیا ہے اہذا اس بابت عهد و پیمان لیا گیا ہے اس کے بعد غیر اللہ کے نام پر جو کچھ ذبح کیا جائے وہ حرام قرار دیا گیا اور اس کے تمام تفصیلات بیان کئے گئے ہیں اور اس کے بعد قرعہ کے تیروں اور فال نکالنے کو حرام قرار دیا گیا اور یہ تاکید کردی گئی کہ صرف اللہ سے ڈرتے رہنا، اس کے بعد وضو اور عسل کے مسائل بیان کئے گئے ہیں، اس سے پہلے اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کے مسائل اور احکام بیان کئے گئے ہیں اور "محضنات یعنی پاک دامن ہونے کی شرط لگائی گئی"۔

"Few Topics of Unit No.5" کے موضوعات

- حلال وحرام کا اور عهد و پیمان کو پورا کرنے کا بیان (5-1)
- وضو کے وجوب پھر عسل اور پانی نہ ملنے پر تیم کا بیان (6)
- نعمتوں کے ذریعہ تذکیر کی گئی اور فیصلہ اور گواہی میں انصاف کا حکم دیا گیا (11-1)

Free Online Islamic Encyclopedia (7)

یونٹ نمبر 6:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 9 سے 10 میں عهد و پیمان پر چلنے کے فائدے اور اس توڑنے کے نقصات بتائے گئے ہیں نیز عہد و پیمان پر بہترین اجر ملنے کا ذکر ہے۔

"Few Topics of Unit No.6" کے موضوعات

- نعمتوں کے ذریعہ تذکیر کی گئی اور فیصلہ اور گواہی میں انصاف کا حکم دیا گیا (7-11)

یونٹ نمبر 7:

چھوٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 11 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ اے ایمان والوں اللہ تعالیٰ نے جو احسان تم پر کیا ہے اسے یاد کرو کہ ایک قوم کو تم پر چڑھائی کرنے سے روک دیا گیا چنانچہ تم اللہ سے ڈرتے رہو مون صرف اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

"Few Topics of Unit No.7"

- نعمتوں کے ذریعہ تذکیر کی گئی اور فیصلہ اور گواہی میں انصاف کا حکم دیا گیا
(7-11)

یونٹ نمبر 8:

چھوٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 16 میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہود و نصاریٰ کے ساتھ میثاق اور عہد و پیمانہ کا تذکرہ ہے اور اس کے بعد یہود و نصاریٰ کی علمی بد دیانتی کا تذکرہ کہ کس طرح انہوں نے لوگوں سے حق بات چھپائی اللہ کے نبی ﷺ کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ تمام مخلوق کے لیے بھجا گیا تھا، لیکن یہود و نصاریٰ نے اس بات کو لوگوں سے پوشیدہ رکھا اور بے جاتا و بیلیں کر کے دوسرا مطلب بنالیے اور اللہ کی ذات پر بہتان باندے، کتاب اللہ کے جو حصے اپنے نفس کے خلاف پاتے تھے، انہیں چھپا لیتے تھے، ان سب علمی بد دیانتیوں کو اللہ کے نبی ﷺ نے سب کے سامنے بے نقاب کر دیا۔

"Few Topics of Unit No.8"

- اہل کتاب کے بعض احوال اور ان کی عہد شکنی کا بیان (14-12)
- اہل کتاب کو رسول اللہ ﷺ اور قرآن کے ذریعہ سے نصیحت کی گئی جو انسانوں کو ہدایت کا راستہ بتلاتا ہے (15-16)

یونٹ نمبر 9:

چھوٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 17 سے لیکر آیت نمبر 19 یہ بتایا گیا ہے کہ یقیناً انصار میں بڑی گمراہی اور شرک و کفر میں مبتلا ہو گئے انہوں نے عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کو "ابن اللہ" قرار دیدیا یقیناً یہ کھلا شرک اور کفر ہے اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کا آخری نبی اور رسول ہونے کا اعلان کیا گیا۔

"یونٹ نمبر 9: کے موضوعات"

- اہل کتاب کے بعض اعتراضات اور ان کی تردید (19-17)

یونٹ نمبر 10:

چھوٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 20 سے لیکر آیت نمبر 26 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ یہود ایک بے ادب اور گستاخ قوم ہے جنہوں نے قتال کے بارے میں موسیٰ علیہ السلام سے یہ کہا تھا کہ اگر قتال کرنا ہے تو تم اور تمہارا رب قتال کر لے ہماری جان کو کیوں جھوک مکمل لا جا رہا ہے چنانچہ واقعہ یہ ہے کہ بنی اسرائیل نے قتال سے صاف انکار کر دیا تھا۔

"یونٹ نمبر 10: کے موضوعات"

- یہود یوں کاموقف اپنے نبی موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں (26-20)

یونٹ نمبر 11:

چھوٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 27 سے لیکر آیت نمبر 32 میں حسد اور بغض

وعداوت سے روکا گیا اور اس کے بعد قتل ناجت اور دہشت گردی کو تمام انسانیت کے قتل کے مترادف قرار دیا گیا لہذا اگر کوئی ایک معصوم جان کو قتل کرتا ہے تو گویا کہ اس نے تمام نسل آدم کو قتل کر دیا۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- ہاتھیل اور قاتیل کا قصہ، اور پہلے قتل کا تذکرہ (27-31)
- قتل اور زین میں فساد پھیلانے کی سزا کا بیان (32-34)

یونٹ نمبر 12:

چھٹوال پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 33 سے لیکر آیت نمبر 34 میں فتنہ و فساد اور دہشت گردی اور بغاوت کی سزا کے احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قتل اور زین میں فساد پھیلانے کی سزا کا بیان (32-34)

Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 13:

چھٹوال پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 37 میں یہ تایا جا رہا ہے کہ تقویٰ اور پرہیز گاری کے ذریعے سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا قرب حاصل کیا جاسکتا ہے بعض حضرات "وسیلہ" کو کسی اور معنی میں بیان کرتے ہیں اور سادہ لوح مسلمان بغیر کسی تحقیق کے اسی کو حق مان لیتے ہیں جبکہ عربی میں لفظ وسیلہ نزدیک اور قربت کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ایمان و عمل صالح کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل کرنا۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- نیک عمل کے ذریعہ اللہ کا تقریب حاصل کرنے کی فضیلت (35)
- قیامت کے دن کافروں کے عذاب کا بیان (36-37)

یونٹ نمبر 14:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 38 سے لیکر آیت نمبر 40 میں چوری کرنے والے کی سزا اور اس پر حد قائم کرنے جانے کے مسائل و احکام بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- چوری اور اس کی حد کا بیان (38-40)

یونٹ نمبر 15:

چھٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 41 سے لیکر آیت نمبر 45 میں یہ بتایا گھا ہے کہ اہل کتاب اللہ تعالیٰ کے احکامات کا استہماں اور مذاق بنایا کرتے تھے آج کے بعض منکرین حدیث اسی عمل میں مبتلا ہیں اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس محفوظ رکھے آمین۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- کافروں، منافقوں اور یہودیوں کو جو سزا ملنے والی ہے اس کا تذکرہ (41-43)
- تورات، انجیل اور قرآن تمام آسمانی کتابیں آپس میں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں اور قرآن پہلی تمام کتابوں کو منسونخ کرتا ہے اس کے مطابق فیصلہ واجب ہے (44-50)

یونٹ نمبر 16:

چھوٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 46 سے لیکر آیت نمبر 47 میں عیسیٰ علیہ السلام کی تعلیمات اور اور انجیل کے پیغام کا تذکرہ ہے۔

"Few Topics of Unit No. 16"

- تورات، انجیل اور قرآن تمام آسمانی کتابیں آپس میں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں اور قرآن پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کرتا ہے اسی کے مطابق فیصلہ واجب ہے (44-50)

یونٹ نمبر 17:

چھوٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 48 سے لیکر آیت نمبر 50 میں قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی ہے۔

"Few Topics of Unit No. 17"

- تورات، انجیل اور قرآن تمام آسمانی کتابیں آپس میں ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں اور قرآن پہلی تمام کتابوں کو منسوخ کرتا ہے اس کے مطابق فیصلہ واجب ہے (44-50)

یونٹ نمبر 18:

چھوٹواں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 51 سے لیکر آیت نمبر 56 میں جو اعداء اسلام ہیں انکی دوستی سے منع کیا گیا ہے نیز اسلام کی بالادستی اور قوت و طاقت کا تذکرہ اور اس

کے بعد مرتد ہونے والوں کا بیان ہے۔

"Few Topics of Unit No. 18" کے موضوعات

- ان لوگوں سے دوستی کی حرمت جو اعداء اسلام ہیں اور رسول ﷺ اور مومنوں سے دوستی کا حکم (51-58)

یونٹ نمبر 19:

چھوٹا پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 57 سے لیکر آیت نمبر 63 میں اس بدترین گروہ کا تذکرہ ہے جو اسلام کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ جو لوگ اسلام کا احترام کرتے ہیں اور پسند کرتے ہیں ان سے کس طرح بر تاو کیا جائے نیز جو لوگ مذاق اڑاتے ہیں ان کی سزاوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

"Few Topics of Unit No. 19" کے موضوعات

- اہل کتاب کی بری عاد میں بیان کی گئی ہیں خاص طور پر یہودیوں کا مومنوں اور اپنے رب کے ساتھ معاملہ (59-71)

یونٹ نمبر 20:

چھوٹا پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 64 سے لیکر آیت نمبر 66 میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہود کس طرح سے اللہ کو گالی دیا کرتے ہیں کہتے ہیں کہ اللہ کے ہاتھ بند ہوئے ہیں اور اللہ کو بخیل کہتے ہیں [الْعِيَازُ بِاللَّهِ]، اور اس کے بعد بخیل اور فضول خرچی سے روکا گیا اور اس کے نقصانات بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- اہل کتاب کی بری عادتیں بیان کی گئی ہیں خاص طور پر یہودیوں کا مومنوں اور اپنے رب کے ساتھ معاملہ (59-71)

یونٹ نمبر 21:

چھوٹی پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 67 سے لیکر آیت نمبر 69 میں اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت آپ ﷺ کی عظمت کا بیان ہے نیز یہ بھی فرمادیا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اپنا حق ادا کر دیا اور لوگوں تک اللہ کے دین کو پہنچا دیا ہذا آپ ﷺ کی اطاعت دین کا اولین جزء ہے اور آپ ﷺ کی فرمانبرداری تمام پر فرض ہے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- اہل کتاب کی بری عادتیں بیان کی گئی ہیں خاص طور پر یہودیوں کا مومنوں اور اپنے رب کے ساتھ معاملہ (59-71)

یونٹ نمبر 22:

چھوٹی پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 70 سے لیکر آیت نمبر 77 میں یہود و نصاریٰ اور خصوصاً بنی اسرائیل کے کالے کارناموں کا بیان ہے اور ان پر پھٹکار کی جا رہی ہے اور یہ بتایا جا رہا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام ﷺ نے بھی یہ بتا دیا تھا کہ ایک اللہ کی عبادت کرو اور شرک مت کرو لیکن نصاریٰ نے عیسیٰ ﷺ کو ہی اللہ بناؤ لا اور تسلیت کا عقیدہ گھڑ لیا جب کہ اللہ تعالیٰ نے اس بات پر ان کا رد کیا ہے اور کہا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام ﷺ اور ان کی والدہ مریم علیہا

السلام علیکم انسان ہیں اور وہ کھانے پینے اور دیگر ضروریات کے محتاج ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ان سب سے بری ہے اللہ تعالیٰ کی ذات الحی اور القيوم ہے۔

"Few Topics of Unit No.22: کے موضوعات"

• اللہ کے ساتھ نصاریٰ کے شرک کا بیان (76-72)

یونٹ نمبر 23:

چھوٹا پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 78 سے لیکر آیت نمبر 81 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ کس طرح سے انبیاء کرام علیهم السلام نے بنی اسرائیل پر لعنت کی اور بنی اسرائیل میں سے جو لوگ ایمان والے تھے اللہ تعالیٰ ان کو امامت سے سرفراز فرمایا۔

"Few Topics of Unit No.23: کے موضوعات"

• اہل کتاب کو دین میں غلوکرنے سے منع کیا گیا اور ان میں انکار کرنے والوں پر لعنت کی گئی (81-77)

یونٹ نمبر 24:

اور آخری میں چھوٹا پارہ ختم ہو رہا ہے سورۃ المائدہ آیت نمبر 82 پر لیکن 86 میں ایمان والوں کی پہچان بتائی جا رہی ہے یہود و نصاریٰ میں پائے جانے والے ایمان والے اور برابرے لوگوں میں جو فرق پایا جاتا ہے اس کو واضح کر کے بیان کیا جا رہا ہے اور یہ بتایا جا رہا ہے کہ یہود و نصاریٰ میں سے کچھ ایسے ایمان والے بھی ہیں جو مسلمانوں کو اور اسلام کو پسند کرتے ہیں۔

"Few Topics of Unit No.24: کے موضوعات"

• یہود اور مشرکین دشمنی میں سخت ہیں اور نصاریٰ میں بعض سچے ایمان والے تھے
اور اکثر کفار ہیں (82-86)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

وَأَكْثَرُ أَسْمَاءِ مُحَمَّدٍ

7

سَارِتُوں پارے // جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

حَافِظُ ارْشَدْ شِعْرِيْ مَدْنِيْ فِقْهِ



ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

ساتویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

" Para 7 - Wa Iza Samiu"

ساتویں پارہ "واذ اسمعوا" کو اہل علم نے 27 یو نٹس میں تقسیم کیا ہے اس پارے میں دو سورتیں ہیں یعنی کہ سورۃ المائدۃ کا بقیہ اور سورۃ الانعام، سورۃ المائدۃ میں عہد و پیمان "Agreements" کے احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں، سورۃ الفاتحہ سے لیکر سورۃ المائدۃ میں بھی اسرائیل، یہود نصاریٰ کا ذکر ہو رہا تھا اور سورۃ الانعام میں کفار قریش، مشرکین مکہ کا ذکر ہے، ساتویں پارے کے ۷ یو نٹس حسب ذیل ہیں:

یو نٹس کے حساب سے پارہ نمبر 7 "وَإِذَا سَمِعُوا" کی آیات اور مضامین کی تقسیم

یو نٹس	آیات	سورۃ المائدۃ
یونٹ نمبر: 1	88	83 نصریٰ میں سے ان لوگوں کا بیان جو دل میں اسلام اور ایمان کی شمع روشن کئے ہوئے تھے، رہبانیت کو اسلام میں ممنوع قرار دیئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 2	-	89 اجانے میں اٹھائے جانے والی قسمیں اور اس کے کفارہ کے احکام و مسائل کا بیان۔

یونٹ نمبر: 3	96	90	5 حرام چیزوں کا تذکرہ: شراب، جوا، پرندوں کے ذریعے شگن اور بد شکنی، بہت پرستی، اور حالت احرام میں خشکی کے جانوروں کا شکار۔
یونٹ نمبر: 4	100	97	اللہ نعمتوں کا تذکرہ اور رزق حلال کی فضیلت اور برکات کا بیان نیز رزق حرام کے نقصانات کا بیان۔
یونٹ نمبر: 5	105	101	بے جا سوالات اور لا یعنی سوالات سے منع کر دیا گیا جیسا کہ بنی اسرائیل کیا کرتے تھے، خود کی اور اپنے نفس کی اصلاح کا بیان۔
یونٹ نمبر: 6	108	106	گواہ کے شر اکٹ اور اس کے مسائل اور احکامات کا بیان۔
یونٹ نمبر: 7	111	109	قیامت کے دن انبیائے کرام سے ان کی امتوں کے رویئے کے بارے میں سوال کا تذکرہ ، عیسیٰ علیہ السلام ﷺ کے مجزووں کا بیان۔
یونٹ نمبر: 8	115	112	بنی اسرائیل کی ناشکری کا تذکرہ اور ان پر عذاب الہی کا بیان۔
یونٹ نمبر: 9	118	116	قیامت کے دن نصاریٰ کی بدتر حالات کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر: 10	120	119	سورۃ المائدۃ کا اختتام، موحدین کو بہترین بدله کا تذکرہ اور نصاریٰ نے جو شرک کیا تھا اس کا جواب کا بیان۔

سورۃ الانعام			
یونٹ نمبر:	آیات	معنی	
11	3	سورۃ الانعام کی ابتدائی 3 آیات مقدمہ کی شکل میں ہیں اور اس میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں، اور انسان کو اس کی اوقات یاد دلانی گئی کہ وہ مٹی اور پانی کے قطرے سے پیدا کیا گیا ہے۔	
12	11	کفار و مشرکین کو ان کی نافرمانیوں پر سخت عذاب کا تذکرہ، اللہ کے نبی کی ذات اللہ تعالیٰ کی طرف سے احسان عظیم ہیں۔	4
13	20	تمام جہانوں کا اکیلاماک صرف اللہ تعالیٰ ہے، اور جو کوئی اللہ کی کتاب قرآن مجید سے روگردانی کریگا اس کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔	12
14	32	بروز حشر کفار اور مشرکین کے معاملہ کا تذکرہ، اس دن کفار و مشرکین خوب آہ و بکاریں گے لیکن ان کے بیچ فیصلہ کر دیا جائے گا، جہنم کو دیکھ کر اپنے کئے پر شرمندہ ہونا ان کے کچھ کام نہ آئے گا۔	21
15	35	اللہ تعالیٰ کا آپ ﷺ کو تسلی دینے کا بیان۔	33
16	41	وہی لوگ حق بات کو قبول کرتے ہیں جو سننے کی طاقت رکھتے ہیں۔	36

یونٹ نمبر: 17	47	42	کامیاب اور ناکام لوگو کی نشانیوں کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر: 18	58	48	انبیائے کرام کا بشیر اور نذیر بنا کر بھیجے جانے کا تذکرہ، نسل پرستی، رنگ اور ذات برادری کی عصوبیت سے دور رہنے کی تعلیم دی گئی۔
یونٹ نمبر: 19	67	59	مفاتح الغیب: علم غیب صرف اللہ کو حاصل ہے، نیند کو موت کے مانند کہا گیا اور احسان فراموشی نہ کرنے کا حکم دیا گیا۔
یونٹ نمبر: 20	70	68	غلط تاویلات کرنے والوں سے اور ہنسی مذاق کرنے والوں سے میل جوں نہ رکھنے اور ان سے دور رہنے کا حکم دیا گیا۔
یونٹ نمبر: 21	73	71	اسلام کے علاوہ جتنے بھی راستے ہیں وہ تمام جہنم کو لے جانے والے راستے ہیں۔
یونٹ نمبر: 22	90	74	قصہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا تذکرہ، مشرکین کا دعویٰ توحید سے راہ فرار ہونے کا ذکر اور ابراہیم علیہ السلام کو خلیل کہہ کر پکارے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 23	94	91	وہی کا انکار کرنے والے مغضوب ہیں اور ان کو سخت عذاب دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر: 24	99	95	آفاق میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی حیرت انگیز نشانیاں دکھائی گئی اور شرک کی وجوہات مع رہبیان کی گئی ہیں۔
یونٹ نمبر: 25	105	100	مشرکین کے اعتراضات کے جوابات، ہدایت کی طرف رہنمائی اور شیطانی چالوں سے محفوظ رہنے کا واحد ذریعہ قرآن و حدیث کو بتایا گیا ہے۔
یونٹ نمبر: 26	108	106	جو کچھ وحی کے ذریعے نازل کیا گیا اس پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا اور دوسروں کے معبودوں کو بر اجلا کہنے سے اور گالی دینے سے منع کر دیا گیا۔
یونٹ نمبر: 27	111	109	کفار اور مشرکین کی جانب سے مجزے دکھانے کا مطالبہ اور اس کے جواب کا بیان۔

یونٹ نمبر: 1:

ساتوں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 83 سے لیکر 88 میں ان نصاریٰ پر گفتگو ہو رہی ہے جو اسلام کے لیے دل میں نرم گوشہ اختیار کئے ہوئے تھے اور بعض ان میں سے اسلام کی حقانیت کو دل ہی دل میں تسلیم کر چکے تھے ان میں سے ایک جب شہ کے بادشاہ نجاشی عَوْنَّا اللہِ بھی ہیں جو مخضرم کہلاتے ہیں اور اس کے بعد رہبانیت سے روکا گیا اور اس کے مسائل بیان کئے گئے۔

"Few Topics of Unit No.1: کے موضوعات"

- یہود اور مشرکین دشمنی میں سخت ہیں اور نصاریٰ میں بعض سچے ایمان والے تھے اور اکثر کفار ہیں (82-86)
- اللہ نے جو حلال کیا ہے وہ پاک ہے اس کو کھانا چاہئے، اس کو حرام کر لینا جائز نہیں ہے (87-88)

یونٹ نمبر: 2

سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 89 میں ارادی و غیر ارادی قسمیں، بے کار اور ناکارہ قسمیں اور ان کے کفارے کے احکام و مسائل کا بیان ہے اس مسئلہ کی مفصل تفصیل سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر 225 میں بیان کی جائے گی ان شاء اللہ۔

"Few Topics of Unit No.2" کے موضوعات

- قسم کا حکم اور اس کے توڑنے کا کفارہ بیان کیا گیا (89)

یونٹ نمبر: 3

ساقوں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 90 سے 96 میں پانچ حرام چیزوں کا ذکر ہے:

- 1) "الْحَمْرَ" شراب۔ 2) "الْمَيْسِرَ" جوا۔ 3) "الْأَنْصَابَ" بت پرستی۔
- 4) "الْأَرْلَامَ" قرعہ کے تیر یا پرندوں کے ذریعے شگن اور بد شکنی معلوم کرنا۔ 5) "حُرِّمَ عَيْنِكُمْ صَيْدُ الْبَيْرَ" حالت احرام میں خشکی کے جانوروں کا شکار حرام قرار دیا گیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.3"

- شراب، جوا، انصاب (بت پرستی)، ازلام (قرص کے تیر) سے منع کیا گیا اور توبہ کی فضیلت بیان کی گئی (90-93)
- حالت احرام میں شکار کے احکام اور حرمت والے مہینوں کا بیان (100-104)

یونٹ نمبر 4:

ساتوائیں پارہ سورۃ المانذہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 97 سے 100 میں اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ ہے اور اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو بھی رزق کا ذریعہ بنایا ہے دنیا کے تمام ممالک سے لوگ مکہ جاتے ہیں اور تجارت کے ذریعے سے اپنا رزق پاتے ہیں ان شاء اللہ یہ سلسلہ قیمت تک جاری رہے گا جب کعبہ ڈھادیا جائے گا تو وہاں پر رزق بھی روک دیا جائے گا اور آگے رزق حلال کے بارے میں مزید تفصیلات بیان کی گئی ہیں اس میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ رزق حلال اگرچہ کم مقدار میں ہی کیوں نہ ہو لیکن اس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت ڈال دی جاتی ہے اور جو حرام رزق ہے اگرچہ کہ وہ زیادہ مقدار میں ہو بہت میں ہو لیکن اس رزق سے برکت ختم کر دی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس رزق میں بھی برکت عطا فرماتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہوتا رہتا ہے۔

"Few Topics of Unit No.4"

- حالت احرام میں شکار کے احکام اور حرمت والے مہینوں کا بیان (100-104)

یونٹ نمبر 5:

سوال اپارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 101 سے 105 میں ہر وہ سوال جو لوگوں کو مشقت میں ڈال دے جو لا یعنی ہوا کشو پیشتر بنی اسرائیل سوالات کے ذریعے بال کی کھال نکالتے ہوئے نظر آتے ہیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک یہ عمل ناپسندیدہ عمل ہے اسی لیے اس عمل سے منع کر دیا گیا، اس کے بعد خود کی اصلاح پر زور دیا گیا اپنی نفس کی اصلاح کی ترغیب دی گئی۔

"یونٹ نمبر 5: کے موضوعات"

- کثرت سوال سے منع کیا گیا اور جاہلیت کی گمراہیوں کا تذکرہ اور مومنوں کو اس سے دھوکا کھانے سے روکا گیا (101-105)

یونٹ نمبر 6:

سوال اپارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 106 سے 108 میں مضبوط اور معین گواہی کی شرائط کے مسائل اور احکامات کا بیان ہے۔

"یونٹ نمبر 6: کے موضوعات"

- موت کے وقت وصیت پر گواہ رکھنے کا حکم (106-108)

یونٹ نمبر 7:

سوال اپارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 109 سے 111 میں یہ بتایا گیا ہے کہ قیامت کے دن تمام رسولوں کو جمع کیا جائے گا اور ان سے ان کی امتوں کے بارے میں پوچھا جائے گا

کہ کیا انہوں نے تمہاری دعوت قبول کی تھی یا انہیں؟ تو انہیاً کے کرام جواب میں کہیں گے اللہ تعالیٰ آپ تمام ظاہری اور پوشیدہ باتوں کو جانے والا ہے اس کے بعد اس یونٹ میں عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے بیان کئے گئے۔

"Few Topics of Unit No.7" کے موضوعات

- قیامت کے دن رسولوں سے سوال کہ ان کی قوم نے انہیں کیا جواب دیا (109)
- عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے معجزات کا ذکر اور آسمان سے نازل ہونے والے دستر خوان کا تذکرہ (110-115)

یونٹ نمبر: 8

ساقیں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 112 سے 115 میں بنی اسرائیل نے المائدہ یعنی کہ دستر خوان کا مطالبہ کیا، اور کیا اللہ تعالیٰ نے ان پر دستر خوان نازل کیا؟ [اس مسئلے میں دو اقوال ہیں اس کی تفصیل تفسیر میں بیان کی جائے گی ان شاء اللہ] اور دیگر نعمتیں عطا فرمائی لیکن بنی اسرائیل نے ناشکری کی اور ان پر اللہ تعالیٰ نے شدید عذاب نازل فرمایا اور بنی اسرائیل کو تباہ و بر باد کر دیا گیا۔

"Few Topics of Unit No.8" کے موضوعات

- عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے معجزات کا ذکر اور آسمان سے نازل ہونے والے دستر خوان کا تذکرہ (110-115)

یونٹ نمبر 9:

ساتویں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 116 سے 118 میں مرکزی عنوان یہ ہے کہ قیامت کے دن نصاریٰ کے تمام ترقیت پریشان اور پیشان رہیں گے کہ کوئی اس بات پر شرمندہ ہو گا کہ انہوں نے عیسیٰ کو اللہ بنالیا تھا اور اور کسی نے آپ کو اللہ کا بیٹا قرار دیدیا اور بعض اس بات کو لیکر شرمندہ ہوں گے کہ انہوں نے مریم کو بھی خدا کا حصہ قرار دے رکھا تھا الغرض قیامت کے دن تمام نصاریٰ شرمندگی اور پیشانی کا شکار ہوں گے لیکن اس دن ان کا کوئی پرسان حوال نہ ہو گا۔

"Few Topics of Unit No.9" کے موضوعات

- عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام اور اللہ کے درمیان مکالمہ (116-118)

یونٹ نمبر 10:

ساتویں پارہ سورۃ المائدہ سورۃ نمبر 5 کی آیت نمبر 119 سے 120 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ نصاریٰ کے شرک اور کفر کا جواب بروز قیامت دیدیا جائے گا لہذا قیامت کے دن اہل حق اور موحدین خوش خرم ہوں گے اور ان پر اس دن ہر طرف سے رحمتیں اور برکتیں نازل کی جائیں گی اس دن موحدین سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جائیں گے اللہ تعالیٰ کا راضی ہو جانا موحدین کی سب سے بڑی کامیابی کہلائے گی چنانچہ عیسیٰ کو ان کی بات کا جواب قیامت کے دن مل جائے گا اس تذکرہ کے ساتھ اور موحدین کی کامیابی کی نوید پر سورۃ المائدہ کا اختتام ہوتا ہے۔

"Few Topics of Unit No. 10"

- قیامت کے دن سچے لوگوں کا بدلہ اور اللہ کی قدرت کے بعض دلائل (120) -

(119)



سورة الاعمال

SURAH AL-AN'AAM

The Cattle	Chaupae	چپائے
مقام نزول - مکہ / "The Place of Revelation"		
MAKKAH		

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی

بعض اهداف "Few Objectives"

- اس سورت کا ہدف عقیدہ و معاملات میں توحید خاص ہے۔¹
- امت کو زوال سے بکال کر عروج پاتا ہو تو التصوفیہ والتربیۃ پر عمل ضروری ہے۔²
- ابطال باطل و احتراق حق مضبوط دلاکل کی روشنی میں کیے گئے ہیں۔

¹ مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: بِتَابِ الْتَّوْحِيدِ الَّذِي حَوْنَ اللَّهُ عَلَى الْعَبْدِ - محمد بن عبد الوہاب، کتاب التوحید - الشیخ صالح الفوزان۔

² (اس کتاب کو ضرور پڑھیے: التصوفیہ والتربیۃ للالبانی، جس میں قرآن اور صحیح حدیث سے دو اصول بیان کیے گئے ہیں جو امت کو زوال سے بکال کر عروج کی طرف لے جانے والے ہیں)

- یہ سورت توحید، رسالت اور آخرت پر مشتمل ہے۔^۳
- توحید و رسالت پر جو اعتراضات کیے گئے تھے ان کا اس سورت میں جواب ہے۔^۴
- اس سورت میں اسلوب تقریر (جھت تمام کرنا، اعتراضات کے جوابات و شبہات کا ازالہ) کو اپنایا گیا ہے۔^۵
- اسلوب تلقین (ترغیب و ترهیب) کو اپنایا جائے۔
- انذار کے ساتھ بھرت، مقابلہ یا نزول عذاب کے مرحلے۔
- بالخصوص قریش و بالعوم عالم کے سارے لوگوں سے خطاب ہے جو بت پرستی، عقل پرستی، اوہام پرستی، اباء پرستی یا غفلت کا شکار ہو کر اپنے خالق سے دور ہو چکے ہیں۔
- عربوں کی جاہلیت و سفاهت عقائد، معاملات، سماجی بود و باش، نظریات، معاشرتی نظام جاننا ہو تو سورہ انعام پر ڈھنا چاہیے۔

مناسبت / طائف تفسیر

﴿ شروع کی چار سورتوں میں اہل کتاب کو دعوت اسلام دی گئی، سورہ انعام میں کفار

³ مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (شرح آصول الایمان: محمد بن صالح العثيمین)

⁴ مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ (الارشاد إلى صريح الاعتقاد والرد على أهل الشرك والع Vad: صالح بن فوزان الفوزان)

⁵ مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں کشف الشبهات في التوحيد: محمد بن عبد الوهاب

قریش کو اتمام جحت و انذار کے طور پر دعوت اسلام پیش کی گئی۔

﴿ كَفَّارُ قُرَيْشٍ كَوَانَ كَه آبَاءُ وَاجْدَادُ كَه مُلْتَابُ إِبْرَاهِيمَ كَه پُر ہونے پر بڑا ناز خالہ زادہ سورہ انعام میں بتایا گیا کہ ابراہیم علیہ السلام کا اصل دین اسلام ہے اور یہ جو کر رہے ہیں وہ ان کے اپنے بنائے ہوئے نظام و ضوابط ہیں لہذا اس کو چھوڑ کر اسلام اپنائیں۔

﴿ كَفَّارُ كَه اعْرَاضُاتُ پر مُخْلِفُ جِوَابَاتُ کے ذریعہ اتمام جحت قاتم کی گئی۔ اب اتمام جحت کے بعد بھی نہ مانے تو سورہ اعراف میں واضح انداز اور تاریخی حوالوں اور قصوں کے ذریعہ نافرمانی کا انجام بتایا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 11:

سورۃ الانعام مصحف کی سب سے پہلی کمی سورت ہے ابھی تک مدینی سورتوں کا ایک سلسلہ چل رہا تھا یہاں سے کمی سورتوں کا آغاز ہو رہا ہے، ساتواں پارہ سورۃ الانعام سورہ نمبر 6 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 3، سورۃ الانعام کی ابتدائی 3 آیات دراصل ایک مقدمہ کی طرح ہیں اس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور توصیف بیان کی گئی ہے یعنی کہ اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں اور باطل کو اللہ تعالیٰ نے کلمات قرار دیا ہے اور حق کو نور کہا ہے اور انسان کو اس کی اوقات یاد دلائی گئی ہے کہ وہ ایک قطرے اور مٹی سے پیدا کیا گیا ہے لہذا تم [انسان] غرور اور تنکبر کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت میں لگ جاؤ کیونکہ اللہ تعالیٰ تمہارے ظاہر اور باطن دونوں سے اچھی طرح واقف ہیں جو کچھ تم کر رہے ہو وہ سب کچھ نامہ اعمال میں لکھا جا رہا ہے اور قیامت کے دن اس کا حساب کتاب کیا جائے گا چنانچہ سورۃ الانعام کی ابتدائی آیات میں انسان کو سنبھل جانے کی تلقین بھی کی جا رہی ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

اللہ کی قدرت اور اس کی وحدانیت کے بعض دلائل (1-3)

یونٹ نمبر 12:

سوالاں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 4 سے لیکر آیت نمبر 11 میں کفار اور مشرکین کی نافرمانی پر سختی کے ساتھ تنبیہ کیا گیا اور ان کو سخت عذاب سے ڈرایا گیا لیکن واقعہ یہ ہے کہ انہوں نے اس بات کو ذرہ برابر توجہ نہیں دی اور اپنی سابقہ روش پر قائم رہے لہذا ان پر عذاب نازل کیا گیا انبیاء کرام اور جن لوگوں نے ان پر ایمان لا یا تھواہ اس عذاب سے محفوظ رہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے ایک اور عظیم احسان کو یاد دلایا کہ ہم نے تمہیں میں سے ایک رسول کو مبعوث فرمایا یہاں پر اللہ کے نبی ﷺ کا تذکرہ کیا جا رہا ہے اور یہ بتایا جا رہا ہے کہ محمد ﷺ دراصل انسانیت کی بقاء کے لیے ایک عظیم احسان ہیں۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- مشرکین کا باطل کے لیے جدال کرنا اور ان کے انعام کا بیان (11-4)

یونٹ نمبر 13:

سوالاں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 20 میں دلائل کے ساتھ یہ بات بتائی جا رہی ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا اکیلاماک ہے اور اس کے بعد یہ ارشاد ہوا کہ جو کوئی قرآن مجید سے رو گردانی کریگا اس کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

قیامت کے دن مشرکوں کا حشر ☆☆

کفار کا اویلاً مگر سب بے سود ☆☆

پشیمانی مگر جہنم دیکھ کر! ☆☆

"Few Topics of Unit No.13: کے موضوعات"

اللہ کی وحدانیت اور بعثت بعد الموت کے بعض دلائل (18-12)

اللہ کی گواہی اپنے نبی کی رسالت کے حق میں اور رسول ﷺ کی گواہی اللہ کی وحدانیت کے حق میں (19)

یوں نمبر 14:

ساقویں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 21 سے لیکر آیت نمبر 32 میں کفار اور مشرکین کے حشر کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ قیامت کے دن وہ تمام معبدوں ان باطلہ جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے قیامت کے دن وہ براءت کا اعلان کریں گے لیکن اس دن کا ان کا یہ پچھتا ناکسی کے کام نہیں آئے گا اور وہ اللہ تعالیٰ سے کہیں گے ان کو ایک اور موقعہ دیا جائے لیکن اللہ تعالیٰ ان کے حال سے واقف ہیں کہ کبھی سیدھے ہونے والے نہیں ہیں، اور اللہ تعالیٰ اس بات سے بھی واقف ہیں کہ جب ان کو جہنم کا راستہ دکھائیا تو وہ کھبر اگئے اور وہ سمجھنے لگے کہ ان کو دوسرا موقعہ دیا جائے گا جو ناممکن ہے۔

"Few Topics of Unit No.14: کے موضوعات"

- اہل کتاب کا نبی ﷺ کو پہچانا اور ان کا نبی کو جھٹلانے کا تذکرہ (26-20)

- قیامت کے تعلق سے مشرکین کا موقف اور ان کے سوالوں کا جواب (27-32)

یونٹ نمبر 15:

ساقوں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 33 سے لیکر آیت نمبر 35 میں اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ کفار اور مشرکین کو ان کے حال پر چھوڑ دیں آپ ﷺ صادق ہیں اور امین ہیں لہذا آپ ﷺ ہی ثابت قدم رہیں گے۔

"Few Topics of Unit No. 15" کے موضوعات

- نبی ﷺ کو تسلی اور مشرکین کی ہونے والی رسائی کا بیان (33-36)

یونٹ نمبر 16:

ساقوں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 36 سے لیکر آیت نمبر 41 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ وہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سننے میں سننے سے مراد یہاں پر بتایا جا رہا ہے کہ کفار قریش اور مشرکین مکہ بظاہر وہ سن سکتے تھے لیکن اگر کوئی توجہ کے ساتھ نہیں سن رہا ہے تو وہ اس بات کو قبول بھی نہیں کریگا، بعینہ کفار قریش اور مشرکین مکہ کا یہی حال تھا کہ وہ توجہ کے ساتھ نہیں سن رہے تھے قرآن میں ایک اور جگہ ہے کہ جو لوگ غرور اور تکبر میں مبتلا ہو جاتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی سننے کی طاقت ختم کر دیتے ہیں یعنی کہ وہ ہر چیز کو سن سکتے ہیں لیکن جب اللہ کا کلام پڑھا جاتا ہے یادیں کی بات بتائی جاتی ہے تو وہ بھرے کر دیتے جاتے ہیں

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

اللہ کی قدرت کاملہ کا بیان، اور اس کا علم تمام چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے (37-39)
خوشحالی اور تنگی کا بیان اور مشرکین کی ان دونوں حالتوں میں کیا تبدیلی ہوتی ہے اس
کا بیان (40-54)

یونٹ نمبر 17:

سوال اپارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 42 سے لیکر آیت نمبر 47 میں یہ بتایا گیا ہے
کہ کثرت مال کی وجہ سے دل سخت ہو جاتے ہیں اور اس کے بعد کامیاب اور ناکام لوگوں کی
نشانیاں بتائی گئی۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- اللہ کی قدرت کے بعض دلائل (41-47)

یونٹ نمبر 18:

سوال اپارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 48 سے لیکر آیت نمبر 58 میں یہ بتایا
جارہا ہے کہ تمام انبیائے کرام کو دو بڑے کام دیئے جاتے تھے ایک ہے خوشخبری سنانا اور
دوسرا ہے اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈراتے رہنا، اس کے بعد مسلمانوں کو ذات پات، برادری،
رنگ، نسل کی عصیتوں سے دور رہنے کی تعلیم دی گئی، اس کے بعد عمل صالح اور بد اعمال کی
تفصیل سے وضاحت کی گئی۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- رسولوں کی مہم کا بیان اور لوگوں کی مومن اور کافر کے حساب سے تقسیم (49)-49
- رسول ﷺ کی بشریت اور ان کی مہم کا بیان (50-58)

یونٹ نمبر 19:

سوال پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 59 سے لیکر آیت نمبر 67 میں یہ بتایا گیا ہے کہ غیب کی چاہیاں صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہیں مخلوق میں سے کوئی بھی فرد غیب کا علم نہیں جانتا، اور آگے یہ بتایا گیا کہ نیند دراصل موت کی مانند ہے یعنی کہ نیند چھوٹی موت ہے، اس کے بعد احسان فراموشی سے دور رہنے کی نصیحت کی گئی اور ان لوگوں سے بھی دور رہنے کے لیے کہا گیا جو غلط تاویلات کرنے والے ہوتے ہیں۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- کلیات اور جزئیات میں اللہ کے کمال علم کا تذکرہ اور بندوں میں کمال قدرت کا تذکرہ (67)

(59)

یونٹ نمبر 20:

سوال پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 68 سے لیکر آیت نمبر 70 میں یہ بتایا گیا کہ جو لوگ غلط تاویلات کرتے ہیں یا وہ اسلام کا مذاق اڑاتے ہیں اور غیبت کرتے ہیں ایسے لوگوں سے بچنے اور دور رہنے کا حکم دیا گیا۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- نبی ﷺ اور قرآن کا مذاق اڑانے والوں کی مجلس میں بیٹھنے سے منع کیا گیا (70)۔
(68)

یونٹ نمبر 21:

سوال پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 71 سے لیکر آیت نمبر 73 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ اسلام کے علاوہ جتنے بھی راستے ہیں وہ راستے جہنم کی طرف لے جانے والے راستے ہیں، شرک، کفر، جہالت، بدعتا یہ تمام چیزیں غیر اسلام ہیں لہذا ان راستوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- مشرکین پر ردا اور ان کو قیامت کے دن سے ڈرایا گیا (73-71)۔

یونٹ نمبر 22:

سوال پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 74 سے لیکر آیت نمبر 90 میں ابراہیم علیہ السلام ﷺ کا تقصیہ بیان کیا گیا اور ابراہیم علیہ السلام ﷺ اور آزر کے درمیان جوابات چیت ہوئی اور جو مناظرہ پیش آیا اس کو بھی تفصیل سے بیان کیا گیا ہے، اور اس کے بعد مشرکین کا ابراہیم علیہ السلام ﷺ کے بتابے راستے سے راہ فرار اختیار کرنے کا ذکر بھی ہے اس کے بعد ابراہیم علیہ السلام ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے بشارتیں دی اور قرآن نے آپ ﷺ کو خلیل کہہ کر پکارا۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور اپنی قوم سے مکالمہ اور اللہ کی توحید کے سلسلہ میں ان پر حجت قائم کرنا (74-83)
- انبیاء علیہم السلام کے لیے اللہ کی ہدایات اللہ کا ان کو چین لینا اور ان کی اقتداء کا حکم (84-90)

یونٹ نمبر 23:

سوال اول پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 91 سے لیکر آیت نمبر 94 میں کہ وحی کا انکار کرنے والوں کو مغضوب کہا گیا جبکہ یہ صفت بنی اسرائیل کی ہے اور جو لوگ وحی کا انکار کرتے وہ بھی مغضوب کہلانے جائیں گے اور ایسے لوگوں سخت عذاب دیا جائے گا یعنی حدیث کا انکار کرنے والے بھی اسی صفت کے حامل قرار پائیں گے کیونکہ حدیث بھی وحی غیر متلو ہے۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- ان یہودیوں پر تردید جنہوں نے بشر پر آسمان سے نازل ہونے والی قرآن کا انکار کیا (91-92)
- ان لوگوں کی سزا کا بیان جنہوں نے قیامت کے دن کو جھٹلایا (93-94)

یونٹ نمبر 24:

سوال اول پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 95 سے لیکر آیت نمبر 99 میں اللہ سبحانہ

و تعالیٰ کی قدرت کے دلائل اور نشانیاں بتائی گئی ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی ربوبیت کی نشانیاں بتائی گئی ہیں اور شرک کی وجہات بتائی گئی ہیں۔

شیطانی وعدے دھوکہ ہیں ☆☆

اللہ بے مثال ہے وحدہ لا شریک ہے ☆☆

ہماری آنکھیں اور اللہ جل شانہ ☆☆

ہدایت و شفا قرآن و حدیث میں ہے ☆☆

"Few Topics of Unit No.24" کے موضوعات

- بندوں پر اللہ کے انعامات اور قدرت الہی کے مظاہر (95-99)

یونٹ نمبر 25:

ساتویں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 100 سے لیکر آیت نمبر 105 میں مشرکین کے سارے اعترافات کے جوابات دیئے گئے ہیں اور صحیح عقائد کی طرف رہنمائی کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ شیطان لوگوں کو مگر ابھی اور دھوکے کی طرف لیجاتا ہے، اور یہ بتایا گیا کہ ہدایت اور شفا کا واحد ذریعہ قرآن و حدیث ہے۔

"Few Topics of Unit No.25" کے موضوعات

- ان مشرکین کا رد جنہوں نے اللہ کے لیے اولاد اور بیوی کے ہونے کا الزام لگایا

(100-103)

یونٹ نمبر 26:

ساتویں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 106 سے لیکر آیت نمبر 108 میں یہ بتایا گیا کہ جو کچھ وحی کے ذریعے نازل کیا گیا ہے اس پر عمل کریں، اور مشرکین کے ساتھ کس طرح کا معاملہ کیا جائے اس کی تفصیل بتائی گئی ہے اور دوسروں کے معبدوں کو برا بھلا کہنے سے اور گالی گلوچ کرنے سے منع کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- مشرکین کے معبدوں کو گالیاں دینے سے منع کیا گیا تاکہ وہ جہالت میں اللہ کو گالیاں نہ دیں (108)

یونٹ نمبر 27:

ساتویں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 109 سے لیکر آیت نمبر 111 میں یہ بتایا گیا کہ کفار اور مشرکین مسلمانوں کو دھوکا دینے کیلئے اور ان کے دلوں میں ڈک شہر ڈالنے کے لیے قسمیں کھا کر یہ کہتے تھے کہ ہم نے جن مجرموں کا مطالبہ کیا ہے اگر وہ ہم کو دکھادیئے گئے تو ہم بھی مسلمان ہو جائیں گے اس وقت اللہ کے نبی ﷺ کو یہ حکم دیا گیا کہ آپ ﷺ ان سے کہہ دیجئے کہ مجزرے میرے قبضے میں نہیں یہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہیں وہ چاہے دکھائے چاہے نہ دکھائے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- مجزرات طلب کرنے پر مشرکین کو تنبیہ کی گئی اور اس پر ان کو وعید سنائی گئی (109-113)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

وَلَوْلَا هُنَّا

8

آٹھویں پارے / جزء کا مختصر تعارف

رمضانی قرآن کا جامع مختصر تعارف

حَافِظُ اَرْشَدُ شِعْرِيُّ مَدِّنِ فِقْهٌ



ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

آٹھویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

" Para 8 - Wa Lau Annana"

آٹھویں پارے **وَلَوْ أَنَّا** کو علمائے کرام نے 19 یومن میں تقسیم کیا اور اس پارے کو بھی دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے سورة الانعام کی تقبیہ آیات اور دوسرا حصہ سورة الاعراف کی 93 آیت پر مشتمل ہے آٹھویں پارے 18 یومن حسب ذیل ہیں:

یومن کے حساب سے پارہ نمبر 8 "وَلَوْ أَنَّا" کی آیات اور مضامین کی تقسیم

مضامین	آیات	یومن	
سورۃ الانعام			
نبیوں کے زیادہ تر دشمن شیاطین ہیں اور وہ ہر نبی کو ایذا پہنچاتے رہے ہیں، اللہ کے فیصلوں کو کوئی نہیں بدلتا اللہ کے فیصلے بہت اُتل ہوتے ہیں۔	114	111	یومن نمبر: 1
رائے اور قیاس کی بنیاد پر باتیں کرنے والوں سے دور رہنے کے لیے کہا گیا۔	117	115	یومن نمبر: 2
حلال و حرام ذمیحہ کے اصول اور قواعد بیان کئے گئے، اور گناہوں کو چھوڑ دینے کا حکم دیا گیا، شکاری کتوں کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔	121	118	یومن نمبر: 3

<p>مومن اور کافر کے مابین پائے جانے والے فرق کا بیان، دشمنان اسلام کی طرف سے کھڑے کئے جانے والے رکاوٹوں کے اسباب اور وجوہات کا بیان، اور جو دل اللہ کی طرف مائل ہوں ان کے لیے راہیں آسان کر دی جاتی ہیں۔</p>	126	122	یونٹ نمبر: 4
<p>نیک اور صالح لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہترین وعدے ہیں اور بد کاروں کے لیے بدترین عذاب تیار ہے۔</p>	135	127	یونٹ نمبر: 5
<p>اللہ اور غیر اللہ کے نام پر کھیتوں اور جانوروں کی تقسیم، اولاد کے قتل کا تذکرہ جبکہ قتل ایک سنگین جرم اور گناہ ہے۔</p>	140	136	یونٹ نمبر: 6
<p>تفصیلی طور پر زکوٰۃ کے مسائل اور احکامات کا بیان، حرام مال کے نقصان کا ذکر، اللہ تعالیٰ کی جانب سے کئے گئے حلال و حرام کی تفصیل، حلال و حرام جانوروں آصول اور قواعد، مشرک ہو یا کافر اگر توبہ کر لے تو ان کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، جبر و قدر کے مسئلے میں کفار و مشرکین کی روشن اور جہالت پر مبنی سوچ کا بیان۔</p>	150	141	یونٹ نمبر: 7
<p>یونٹ نمبر: 8 کا بیان "Ten Commandments"</p>	153	151	

<p>موئی پر تورات کے نزول کا بیان اور کفار و مشرکین سے یہ کہا جانا کہ اب تم میں سے ایک پر کتاب نازل کی گئی سو اب تمہارے پاس اس کتاب کو ماننے کے علاوہ کوئی دوسرے استہ نہیں ہے۔</p>	157	154	یونٹ نمبر: 9
<p>قربِ قیامت (مغرب سے سورج طلوع ہونے کے بعد) اور غر غرئے موت کے وقت توبہ کے دروازے بند ہونے کا بیان، نیکی کا دس گناہ ثواب اور غلطی کی سزا ابرا برابر، اللہ کی نظر میں احمق وہ ہے جو دین حنفی سے منہ موڑ لے اور جھوٹے معبودوں کا سہارا لے۔ اللہ کی رحمت اللہ کے غضب پر غالب آگئی۔</p>	165	158	یونٹ نمبر: 10
سورة الاعراف			
<p>سورۃ الاعراف کی شروعات اتباع کی اہمیت اور فضیلت سے ہوتی ہے اور اس کے بعد کہا گیا کہ اپنے اولیا اور سرپرستوں اور ابا و اجداد کی اتباع سے منع کیا گیا ہے، سابقہ امتوں کی بستیوں اور کھنڈرات کو بطور عبرت بیان کیا گیا، قیامت کے دن میزان عمل کا بیان ہے۔</p>	9	1	یونٹ نمبر: 11
<p>اللہ تعالیٰ کے احسانات اور آدم علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر اور اس کے بعد یہ کہہ دیا گیا کہ اب پس نسل آدم کا کھلا</p>	25	10	یونٹ نمبر: 12

<p>دشمن ہے، ابلیس نے پہلے تو گناہ کیا پھر اس گناہ کا عذر پیش کیا اس طرح سے اس کا گناہ دو گناہ ہو گیا لہذا اس کو سزا دی گئی اور وہ دھنکار دیا گیا، پھر اس کے بعد یہ کہہ دیا گیا کہ جو کوئی شیطان کی راہ پر چلے گا اس کو جہنم کا ایندھن بنادیا جائے گا، پھر اس یونٹ کے آخر میں آدم علیہ السلام ﷺ اور حوا علیہ السلام ﷺ کا اس زمین پر اترنے کا بیان ہے۔</p>			
<p>ابلیس کے حربے اور اس کے فتنوں سے بچنے کی خصوصی تاکید کا بیان۔</p>	30	26	یونٹ نمبر: 13
<p>زیب و زینت کو حلال کہا گیا اور اسراف سے منع کر دیا گیا اس کے بعد حلال و حرام کی تفصیلات بیان کی گئی۔</p>	34	31	یونٹ نمبر: 14
<p>رسولوں کے معاونین اور معاندین کے فرق کا بیان، جس نے اللہ پر بہتان پاندھا وہ سب سے بڑا ظالم۔</p>	41	35	یونٹ نمبر: 15
<p>جنتیلوں اور جہنمیوں کے مکالمے کا بیان۔</p>	45	42	یونٹ نمبر: 16
<p>اصحاب الاعراف کا بیان، کفر کے راستوں پر چلنے والوں کا حشر، جس نے جیسا عمل کیا ہے اس کو دیسائی</p>	53	46	یونٹ نمبر: 17

بدهلے دیا جائے گا، اس کے بعد جنت اور دوزخ ذکر کیا گیا۔		
اللہ تعالیٰ کی حمد و شناکا بیان، کوئی انسان دعا مانگے تو اس کی دعا قبول ہو گی، اللہ تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بیان کی گئی۔	58	54
نوح عليه السلام، صالح عليه السلام، لوط عليه السلام، شعیب عليه السلام علیہم السلام اور ان کے قوموں کے واقعات بیان کئے گئے اور ان پر اتارے گئے عذابوں کا ذکر کیا گیا۔	93	59

یونٹ نمبر 1:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 111 سے لیکر آیت نمبر 114 میں اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد ہے کہ نبیوں کے دشمنوں میں کثیر تعداد شیاطین کی ہے ان میں جن شیطان بھی ہیں انسان شیطان بھی ہیں پھر اس کے بعد جھوٹے "Propaganda" کا ذکر کیا جا رہا ہے اور قرآن مجید اس بارے میں یہ رہنمائی کرتا ہے کہ جھوٹے "Propaganda" کا ساتھ نہیں دینا چاہئے کیونکہ یہ تمام چیزیں شیاطین کی جانب سے ہوتی ہیں اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ اللہ کے تمام فضیلے اٹلی ہوتے ہیں ان فیصلوں کو کوئی بھی نہیں بدلتے۔

"Few Topics of Unit No.1" کے موضوعات

- مہجرات طلب کرنے پر مشرکین کو تنبیہ کی گئی اور اس پر ان کو وعدہ سنائی گئی (109-113)

• اللہ کی گواہی رسول ﷺ کے حق میں، جو بھی رب کی طرف سے نازل ہوتا ہے وہ

جس ہے (114-115)

یونٹ نمبر 2:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 115 سے لیکر آیت نمبر 117 میں کچھ قواعد اور اصول بتائے گئے ہیں کہ دنیا میں زیادہ تر لوگ ایسے ہیں کہ اگر ان کا کہنامانے لگیں تو وہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے بھٹکا دیں گے اور لا یعنی باطل اور پر اگنہ خیالات کے عادی بنادیئے جائیں گے اور وہ لوگ ہر بات میں رائے اور قیاس کو داخل کر دیں گے، اس کیا بعد یہ ارشاد ہوا کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو اچھی طرح جانتا ہے اور وہ جس راہ پر چل رہے ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اس راہ سے بھی بخوبی واقف ہوتا ہے۔

"Few Topics of Unit No.2" کے موضوعات:

• اللہ کی گواہی رسول ﷺ کے حق میں، جو بھی رب کی طرف سے نازل ہوتا ہے وہ جس ہے (114-115)

• کافروں کی صفات کا بیان اور اللہ ان کے دلوں کی بات کو جانتا ہے (116-117)

یونٹ نمبر 3:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 118 سے لیکر آیت نمبر 121 میں حلال و حرام ذبیحہ کے اصول اور قواعد بتائے گئے اور اس کے بعد ظاہری اور باطنی گناہوں کو ترک کر دینے کا حکم دیا گیا اس کے بعد شکاری کتوں کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- ذبائح میں حلال و حرام کا بیان (118-121)

یونٹ نمبر 4:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 122 سے لیکر آیت نمبر 126 میں مومنوں اور کافر کے مابین پائے جانے والے فرق کو بیان کیا گیا دشمنان اسلام کی جانب سے ڈالے جانے والے رکاوٹوں کے اسباب اور وجوہات بیان کی گئی، اس کے بعد یہ کہا گیا کہ جس پر اللہ مہربان ہوتے ہیں اس کے لیے ہدایت آسان ہو جاتی ہے یعنی کہ جس کے دل اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف مائل ہوتے ہیں ان کی راہیں آسان کر دی جاتی ہیں اور ان کے سینے کھول دیئے جاتے ہیں۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- مومن اور کافر کی مثال بیان کی گئی (122)
- مجرمین کے مکر اور ان کی سزا کا بیان (123-124)
- ہدایت یافثہ اور گمراہ کی مثال بیان کی گئی (125)
- ہدایت یافثہ لوگوں کی جزا کا بیان (126-127)

یونٹ نمبر 5:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 127 سے لیکر آیت نمبر 135 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ نیک اور صالح لوگوں کے لیے اللہ تعالیٰ نے وعدہ کر رکھا ہے اور بدکاروں کے لیے

دھمکیاں دی ہیں ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو جنوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے آخرت میں بدترین عذاب تیار ہے اور ایسے لوگوں سے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- ہدایت یافہ لوگوں کی جزا کا بیان (126-127)
- قیامت کے بعض مناظر کا تذکرہ (128-132)
- نافرمان لوگوں کو ڈرا یا گیا (133-135)

یونٹ نمبر 6:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 136 سے لیکر آیت نمبر 140 میں یہ بیان کیا کہ کس طرح کفار اور مشرکین نے اللہ اور غیر اللہ کے نام پر کھیتیاں اور جانور تقسیم کر رکھے ہیں ایسا کرناسرا سر شرک ہے اور اس کے بعد نزرو نیاز کے احکام و مسائل بیان کیئے گئے اور اس کے بعد کہا گیا کہ بعض لوگ اپنی اولاد کو قتل کر دیتے ہیں ان میں بہتوں کو رزق کی تنگی کا خوف ہوتا ہے اور کچھ لوگ "Honor Killing" کے نام پر اپنے اولاد کو قتل کر دیتے ہیں، جبکہ قرآن نے قتل کو ایک تنگین جرم اور گناہ قرار دیا ہے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- مشرکین کی افتراء پر دازیاں اور ان کا جواب (136-140)

یونٹ نمبر 7:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 141 سے لیکر آیت نمبر 150 میں زکوٰۃ کے احکام و مسائل بیان کئے گئے اور یہ بھی کہہ دیا گیا کہ بعض لوگوں نے حلال و حرام کے خود ساختہ اصول اور قواعد بنالیے ہیں جو بہت ہی نقصانہ ہیں اس کے بعد حرام و حلال ذبیحہ کے اصول بتائے گئے اس کے بعد حلال و حرام جانوروں کی تقسیم اور اس کے اصول اور قواعد بتائے گئے اس کے بعد یہ کہا گیا کہ مشرک ہو یا کافر اگر وہ سچی توبہ کر لیں تو ان کے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، بعض کفار اور مشرک یہ کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے شرک، کفر اور حرام کاموں سے خوش ہے اگر اللہ تعالیٰ خوش نہ ہو تا وہ ہم کو ان کاموں سے روک دیتا۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 7"

- اللہ کی تدرست اور اس کی نعمتوں کا بیان (141-144)

- مشرکین کے کمزور شبه کا بیان (150-148)

یونٹ نمبر 8:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 151 سے لیکر آیت نمبر 153 میں "Ten Commandments" کا ذکر:

"اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے گا" First Commandment (1)

"ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کیا Second Commandment" (2)

جائے گا۔

آٹھویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف (3) "اولاد کو قتل نہ کیا جائے گا۔"

Fourth Commandment" (4) "برائیوں اور بدکاریوں سے اجتناب کیا جائے گا۔"

"ناحق قتل نہ کیا جائے گا۔" (5) Fifth Commandment

"تیمیوں کامل نہ کھایا جائے گا۔" (6) Sixth Commandment

"نپ توں پورا کیا جائے گا۔" (7) Seventh Commandment

"بات کرتے وقت انصاف کو مد نظر رکھا جائے گا۔" (8) Eight Commandment

"اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کیا جائے گا۔" (9) Ninth Commandment

"صراط مستقیم پر اتباع لازم قرار دیا جائے گا۔" (10) Tenth Commandment

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات

• 10 اہم تعلیمات و محramات کا تذکرہ (153-151)

یونٹ نمبر 9:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 154 سے لیکر آیت نمبر 157 میں تورات کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ ہم نے موئی علیہ السلام پر تورات نازل فرمائی تاکہ نعمتوں کا انتام پورا ہو جائے رحمت اور برکت کامل ہو جائے اور لوگ اپنے رب سے ملاقات پر یقین کر لیں، اس کے بعد کفار قریش مشرکین مکہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا گیا اب تمہارے پاس یہ بہانہ بھی

نہیں ہے کہ تم کو کہ تمیں تو کوئی کتاب نہیں ملی اب تو تمہیں میں سے ایک پر کتاب نازل ہوئی ہے تو تم اب اس کتاب کو مان لو ورنہ پھر تمہیں بھی سخت عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

"Few Topics of Unit No.9"

- اللہ نے کتاب میں جو بھی نازل کیا اس میں ہدایت ہے اس کی اتباع واجب ہے اور جو اس کی مخالفت کرے اس کے لیے وعید (154-157)

یونٹ نمبر 10:

آٹھواں پارہ سورۃ الانعام سورۃ نمبر 6 کی آیت نمبر 158 سے لیکر آیت نمبر 165 پر سورۃ الانعام کا اختتام ہے اس سورۃ کے اختتام پر یہ بتایا جا رہا ہے کہ جھیں تمام کر دی اور اس وقت بھی تو بے قبول نہیں کی جاتی جبکہ کوئی غرر نے موت میں ہو اور یہاں پر یہ بھی کہہ دیا گیا کہ اس سے بھی زیادہ بے بسی قیامت کے دن کی بے بسی ہو گی اس دن جنہوں نے نیکی کی ہو گی نیکی کا دس گناہ توب عطا کیا جائے گا اور جس نے گناہ کئے ہوں گے گناہوں کی سزا برابر ابرابر ہو گی، اس کے بعد یہ کہا گیا کہ سب سے احق وہ لوگ ہیں جنہوں نے دین حنفی سے منہ موڑا اور باطل معبودوں کا سہارا لیا پھر یہ کہا گیا اللہ کی رحمت اللہ کے غضب پر غالب آگئی۔

"Few Topics of Unit No.10"

- موت، قیامت اور اس کی علامات کا تذکرہ (160-165)
- ہدایت اللہ کی نعمت ہے اور غالص عبادت کرنے کی تعلیم دی گئی اس لئے کہ وہی قادر مطلق ہے (161-165)

سُورَةُ الْأَعْرَافِ

SURAH AL-A'RAAF

The Wall of Elevations	Jannat aur jahannum ke drmiyan ki jagah	جنت اور جہنم کے درمیان کی جگہ
مقام نزول - مکہ / "The Place of Revelation"		
MAKKAH		

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی

GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

بعض اهداف "Few Objectives"

- تمام انبیاء علیہم السلام کا مشن یہی تھا کہ لوگوں تک اسلام کا پیغام پہنچائیں اور بس یہی ان کی ذمہ داری تھی نہ کہ اسلام قبول کروانے کی تو پھر اگر لوگ اسلام قبول نہ کریں تو مایوسی کس بات کی !!!
- یہ وہ پہلی سورت ہے جس میں بالتفصیل انبیاء کے قصے بیان کیے گئے ہیں آدم علیہ سے لے کر آخر تک۔ اس میں نوح، ہود، صالح، شعیب، موسیٰ علیہم السلام سے لے کر محمد ﷺ تک تمام انبیاء کا تذکرہ ہے۔

- اس سورت میں حق و باطل کے درمیان ہونے والے دائمی نزاع کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ اور یہ بھی واضح کیا گیا کہ باطل دنیا میں کیسے فساد برپا کرتا ہے۔
- اس سورت میں بیان کیا گیا ہر نبی کا قصہ دو چیزوں کو ظاہر کرتا ہے: 1۔ خیر اور شر کے درمیان نزاع اور 2۔ ابلیس کی چال بازیاں جو وہ بنی آدم کے ساتھ کر رہا ہے، اسی لیے اللہ نے چار بار یہ ندادی (یا بنی آدم) تاکہ انسانوں کو اس کے دشمن سے چوکنا کرے جس نے آدم کو اللہ کی مخالفت کا وسوسہ کیا۔^۱

مناسبت / لطائف تفسیر

- ﴿ انعام اور اعراف کی سورتیں ہیں جس میں قریش کے شبہات و اعترافات کا رد ہے۔ انعام میں اثمام جحت ہے اور اعراف میں انذار ہے۔ ﴾
- ﴿ سورہ انعام میں سوال و جواب و محاولہ احسن جب کہ سورہ اعراف میں تاریخی مثالوں سے انذار کا طریقہ اپنایا گیا۔ ﴾
- ﴿ اس سورت کا نام اعراف اس لیے ہے کیونکہ اس میں لفظ اعراف آیا ہے جو ایک دیوار ہے جنت اور جہنم کے درمیان۔ یہاں وہ لوگ ہوں گے جن کی نیکیاں اور برا بائیاں برابر ہوں گی۔ ان کی برا بائیاں انہیں جنت میں جانے سے روکیں گی اور ان کی نیکیاں انہیں جہنم میں جانے سے روکیں گی۔ اس لیے وہ اس دیوار پر رینگے یہاں تک کہ ان کے درمیان اللہ فیصلہ فرمادے۔^۲ ﴾

¹ (أضواء البيان في إيضاح القرآن بالقرآن. [20] 1117)

² (مزید تفصیل کے لیے تفسیر طبری دیکھیے) (ص 190)

یونٹ نمبر 11:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 9 میں اتباع کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی ہے اور اپنے اولیا اور سرپرستوں اور ابا و اجداد کی اتباع سے منع کیا گیا ہے، اور اس کے بعد سابقہ امتوں کی بستیوں کے کھنڈرات کو بطور عبرت بیان کیا گیا ہے اس کے بعد یہ ذکر کیا گیا کہ قیامت کے دن نیکی، بدی، انصاف و عدل کے ساتھ میزان میں تو لے جائیں گے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- قرآن اللہ کی طرف سے حق ہے اس کی اتباع کرنا واجب ہے (1-3)
- دنیا اور آخرت میں نافرمان اور جھٹلانے والوں کا انعام بتایا گیا (9-4)

یونٹ نمبر 12:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 10 سے لیکر آیت نمبر 25 میں آدم علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر ہے اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، قیاس کرنا جائز ہے لیکن قیاس باطل کو حرام کہا گیا ہے سب سے پہلے الیس نے قیاس باطل کیا تھا "عذر گناہ بدتر از گناہ" کے مترادف شیطان نے گناہ کیا اور گناہ کے بعد اس گناہ کا عذر پیش کیا لہذا وہ دھنکار دیا گیا حالانکہ جب آدم علیہ السلام علیہ السلام سے خطاب ہوئی تو آپ علیہ السلام نے فوراً اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کی اور آپ علیہ السلام کی توبہ قبول کر لی گئی اور یہ فرمایا گیا کہ جو اللہ کی نافرمانی

کر یگا اور شیطان کی راہ پر چلے گا وہ جہنم کا ایندھن بنادیا جائے گا اس کے بعد آدم علیہ السلام
علیہ السلام اور حوالیہ السلام ﷺ کا اس کرہ ارض پر اترنے کا واقعہ بیان کیا گیا۔

"Few Topics of Unit No. 12"

- زمین میں خلافت کا قصہ اور ابلیس کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار اور
آدم علیہ السلام کو زمین پر بھیجے جانے کا تذکرہ (10-25)

یونٹ نمبر 13:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 26 سے لیکر آیت نمبر 30 میں شیطان
کے فتنوں سے بچنے کی خصوصی طور پر تاکید کی گئی۔

"Few Topics of Unit No. 13"

- بنی آدم سے خطاب کہ وہ اللہ کے انعامات اور اس کے فضل کو یاد کریں اور ساتھ
ہی ساتھ شیطان کے وسوسے سے ڈرایا گیا (27-26)
- عقیدے میں کفار کی گمراہیوں کا بیان اور اللہ نے جو حرام کیا ہے اس کا بیان
(28-33)

یونٹ نمبر 14:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 31 سے لیکر آیت نمبر 34 میں زیب و
زینت کو حلال قرار دیا اور اسراف سے منع کر دیا گیا، اور یہ فرمایا گیا یہ حرام ہے کہ کسی چیز کو

اپنی طرف سے حرام قرار دیدیا جائے جب کہ اس کے حرام ہونے کی کوئی دلیل نہ ہو اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے جن چیزوں کو حرام کہا گیا اس کا بیان ہے۔

"Few Topics of Unit No.14: کے موضوعات"

- عقیدے میں کفار کی گمراہیوں کا بیان اور اللہ نے جو حرام کیا ہے اس کا بیان (33-34)

(28)

- ہر شخص کی انتہاء موت ہے (34)

یونٹ نمبر 15:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 41 میں بتایا گیا کہ جن لوگوں نے رسولوں کی اتباع نہ اکتو کوئی خوف ہے اور نہ کوئی ڈر ہے، اور جنہوں نے رسولوں کی نافرمانی کی ان کا انجام بہت ہی براہے، اس کے بعد کہا گیا کہ سب سے بڑا ظالم وہ ہے جو اللہ پر بہتان باندھے۔

"Few Topics of Unit No.15: کے موضوعات"

- رسولوں کی مهم اور ان پر ایمان لانے والوں کی جزا کا بیان (35)
- کافروں کا رسولوں کے ساتھ معاملہ اور قیامت کے دن ان کا انجام (36-41)

یونٹ نمبر 16:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 42 سے لیکر آیت نمبر 45 میں جنتیوں اور جہنمیوں کے درمیان کامکالہ اور اس کے بعد کے احوال کا بیان۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 16"

- قیامت کے دن مومنوں کے ثواب کا بیان (42-43)
- جنت والے، جہنم والے اور اعراف والوں کا مکالمہ (44-51)

یونٹ نمبر 17:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 46 سے لیکر آیت نمبر 53 میں اصحاب الاعراف یعنی کہ جنت اور جہنم کے درمیان بعض ایسے لوگ ہوں گے جن کے نیکیاں اور برائیاں برابر برابر ہوں گے ان کو اصحاب الاعراف کہا جاتا ہے، اس کے بعد کفر کے راستوں پر چلنے والوں کا حشر بیان کیا گیا، اس کے بعد جنت اور دوزخ کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 17"

- جنت والے، جہنم والے اور اعراف والوں کا مکالمہ (44-51)
- نزول قرآن کے ذریعہ کافروں پر تمام جحث کا بیان اور قیامت کے دن کافروں کا اعتراض (52-53)

یونٹ نمبر 18:

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 54 سے لیکر آیت نمبر 58 میں اللہ کی مدد و شانہ بیان کی گئی اور ارشاد ہوا کہ جو بندہ دعا کرتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بیان کی گئی رو بوبیت کی اور الوہیت کے تمام مظاہر کا ذکر کیا گیا۔

"Few Topics of Unit No.18"

- اللہ کی قدرت اور اس کی وسعت رحمت کے دلائل (54-56)
- مومن اور کافر کے لیے بعث بعد الموت کے دلائل (57-58)

"Yonath Number 19"

آٹھواں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 59 سے لیکر آیت نمبر 93 میں نوح علیہ السلام علیہ السلام کا اور قوم نوح کا ذکر کیا گیا، اور قوم عاد کے قصے بیان کئے گئے، اور قوم ثمود کی نافرمانیاں اور صالح علیہ السلام علیہ السلام کی محتنوں کا تذکرہ ہوا اور اس کے بعد لوط علیہ السلام علیہ السلام اور ان کی قوم کے واقعات بیان کئے گئے اور پھر قوم لوط کے برائیوں کا ذکر کیا گیا، اس کے بعد مدین کی قوم کے برائیوں کا ذکر ہے اور شعیب علیہم السلام علیہ السلام کے واقعات کا تذکرہ ہے۔

"Few Topics of Unit No.19"

- نوح، ہود، صالح، لوط اور شعیب علیہم السلام کے قصوں کا بیان (59-93)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

فَالِّيْلَةُ

9

نویں پارے / جزء کا مختصر تعارف

رمضان میں قرآن کا جامع مختصر تعارف

حَافِظُ اَرْشَدٌ شِعْبُرِيٌّ مَدْنَى فَقِيْهٌ



ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

نویں پارے (حُسْنٰ) کا مختصر تعارف

" Para 9 - Qalal Malao" ﴿قَالَ الْمَلَأُ﴾

اہل علم نے نویں پارے "قالَ الْمَلَأُ" کو 18 یومنس میں بانٹا ہے اور وہ 18 یومنس حسب ذیل ہیں:

یومنس	آیات	مضامین	سورۃ الاعراف
یونٹ نمبر: 1:	88	93	شیعیب علیہ السلام کی نصیحتوں کے سلسلے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 2:	94	102	ماضی کے آحوال، گناہوں میں ڈوبے لوگوں کا تذکرہ، اور عہد و پیمان توڑنے والوں ذکر ہے۔
یونٹ نمبر: 3:	103	126	گناہ گار لوگوں کا تذکرہ، انبیاء اور مومنین پر نظر کرم کا ذکر پھر اس کے بعد تفصیل کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام اور فرعون اور جادوگروں کا واقعہ بیان کیا گیا۔
یونٹ نمبر: 4:	127	129	موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور اسلام قبول کرنے والوں پر بغاوت کا الزام۔

یونٹ نمبر: 5	137	130	بد اعمالیوں کی سزا عذاب ہے، سیاہ دل والے اقرار کے بعد انکار کر دیا کرتے ہیں، فرعون کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر: 6	141	138	بنی اسرائیل کا بست پرستی میں مبتلا ہونے کا ذکر پھر موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا ان کو نعمتیں یاد دلانے کا واقعہ، موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا کوہ طور پر اللہ سے ہم کلامی کا شرف۔
یونٹ نمبر: 7	147	142	موسیٰ علیہ السلام کے دیدارِ شوق کا بیان، اور جتنا ممکن ہو وحی کی اتباع کا حکم، تکبیر اور غرور کے نقصان کا بیان
یونٹ نمبر: 8	159	148	بنی اسرائیل کا مجھٹرے کی عبادت کرنے کا بیان، موسیٰ علیہ السلام کی کوہ طور سے واپسی کا ذکر، باہمی قتل کی سزا کا بیان، محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم، بنی اسرائیل انبیاء کا قاتل گروہ ہے۔
یونٹ نمبر: 9	171	160	بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کا ذکر، بستی میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونے کا تذکرہ، ہفتہ عبادت کا دن قرار پایا لیکن اس دن وہ مجھٹی کے شکار پر بھندتھے، اصحاب سبت کا ذکر۔
یونٹ نمبر: 10	178	172	عہد الاست کا ذکر، بلعم بن باعوراء کے واقعہ کا بیان۔

یونٹ نمبر: 11	اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے کا بیان، اسماء الحسنی کا بیان، امت محمدیہ ﷺ کے اوصاف کا تذکرہ، اللہ کی نشانیاں گمراہوں کے لئے بے سود، قریش کے لوگ پوچھا کرتے تھے کہ قیامت کب اور کس وقت آئے گی، اللہ کے نبی ﷺ کو علم غیب نہیں تھا۔	188	179
یونٹ نمبر: 12	قیامت کی تفصیلات کا بیان، تمام مخلوق کو ایک جان سے پیدا کیا گیا ہے۔	195	189
یونٹ نمبر: 13	اولیائے رحمٰن کا ذکر اور ان کے اوصاف کا بیان۔	206	196
سورۃ الانفال			
یونٹ نمبر: 14	مومنوں کے اوصاف کا بیان۔	4	1
یونٹ نمبر: 15	غزوہ بدرا کا بیان۔	14	5
یونٹ نمبر: 16	اللہ تعالیٰ نے معمر کہ سے بھاگ جانے والوں کی مذمت کی اور جو ڈلے رہے انکو اللہ کی طرف سے خوب داد و تحسین سے نواز گیا۔	18	15
یونٹ نمبر: 17	اللہ کی نبی ﷺ کی اطاعت شرط اول، امانت میں خیانت کرنے سے روکا گیا اور تقوی پر چلنے کی تلقین کی گئی۔	29	19

اللہ کے نبی ﷺ کے قتل کی ناکام سازش، اللہ کا عذاب نہ آنے کا سبب اللہ کے نبی کا کثرت سے استغفار پڑھنا ہے، فتنوں کے ختم ہونے تک قاتل کا حکم۔	40	30	یونٹ نمبر: 18
---	----	----	---------------

یونٹ نمبر: 1:

نوال پارہ سورۃ الا عراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 88 سے لیکر آیت نمبر 93 میں شعیب علیہ السلام کی نصیحتوں کے نصیحتوں کے سلسلے کا بیان ہے۔

"Few Topics of Unit No.1"

- نوح، ہود، صالح، لوط اور شعیب علیہم السلام کے قصوں کا بیان (93-59)

یونٹ نمبر: 2:

نوال پارہ سورۃ الا عراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 94 سے لیکر آیت نمبر 102 میں کچھ ماضی کے احوال بیان کئے گئے ہیں اور اس کے بعد ان لوگوں کا ذکر ہے جو گناہوں میں پوری طرح ذوب چکے ہیں، اس کے بعد عہد و پیمان توڑنے والوں کی سزا کا بیان ہے۔

"Few Topics of Unit No.2"

- امتوں کو ہلاک کرنے سے پہلے اللہ کی سنت کہ اللہ ان کو آزماتا ہے (95-94)
- کفار کی طبیعت کا بیان اور ان کو تنبیہ (102-101)

یونٹ نمبر 3:

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 103 سے لیکر آیت نمبر 126 میں گناہ گار لوگوں کا تذکرہ، انبیاء اور مومنین پر نظر کرم کا ذکر موسمی علیہ السلام علیہ السلام اور فرعون کے مابین مکالمہ، عصائی علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر، فرعون کے درباریوں کا فرعون کو مشورہ موسمی علیہ السلام علیہ السلام کا جادوگروں سے مقابلہ، جادوگر سجدہ میں گرپڑے یہ دیکھ کر فرعون ان پر بھڑک اٹھا، جادوگروں کے اس طرح جمع عام میں ہار جانے، پھر اس طرح سب کے سامنے بے دھڑک اسلام قبول کر لینے سے فرعون آگ بگولا ہو گیا اور اس اثر کروکنے کے لئے سب سے پہلے ان نو مسلموں پر بڑھا جو ابھی ابھی اسلام قبول کئے تھے اور ان سے کہا کہ تم سب موسمی علیہ السلام سے ملے ہوئے ہو۔

"Few Topics of Unit No.3" کے موضوعات

● فرعون کے ساتھ موسمی علیہ السلام کا قصہ اور آل فرعون کا نجام (145-103)

یونٹ نمبر 4:

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 127 سے لیکر آیت نمبر 129 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ بالآخر فرعون نے موسمی اور وہ جادوگر جو ایمان لاچکے تھے ان پر بغاوت کا الزام عائد کر دیا۔

یونٹ نمبر 15:

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 130 سے لیکر آیت نمبر 137 میں بد اعمالیوں کی سزا دردناک عذاب ہے، اور جو لوگ سیاہ دل کے مالک ہوتے ہیں وہ اقرار کے بعد انکار کر دیا کرتے ہیں فرعون کا حال بھی کچھ ایسا ہی تھا اس کے بعد فرعون کی سرکشی اور اس کے انجام بد کا ذکر ہے۔

"Few Topics of Unit No.5" کے موضوعات

- فرعون کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور آل فرعون کا انجام (145-103)

یونٹ نمبر 6:

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 138 سے لیکر آیت نمبر 141 میں بتایا جا رہا ہے کہ جب بنی اسرائیل دریا سے صحیح و سالم نکال لینے لگے اور جب وہ دریا کے پار آئے تو انہوں نے موسیٰ علیہ السلام ﷺ سے کہا کہ ہمارے لیے بھی کوئی ایسا بیت مقرر کر دیجئے تاکہ ہم اس کی عبادت کر سکیں اور ہمارے معبود ہمارے آنکھوں کے سامنے ہو، موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو اس گمراہی سے نکالنے کے لیے اللہ کے انعامات یاد دلائے اور یہ بھی یاد دلایا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ بنی اسرائیل کو فرعون کی غلامی سے آزاد کیا اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو ہم کلامی کا شرف بخشنا اور تورات عطا فرمائی۔

"Few Topics of Unit No.6" کے موضوعات

- فرعون کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور آل فرعون کا انجام (145-103)

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 142 سے لیکر آیت نمبر 147 میں حسب وعدہ موسیٰ علیہ السلام کوہ طور پر پہنچے اور اللہ سے ہم کلامی کا شرف حاصل کیا پھر اللہ تعالیٰ سے کہا کہ وہ اللہ کو دیکھنا چاہتے ہیں اور اللہ نے فرمایا کہ تم مجھے نہیں دیکھ سکتے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے کہا جو کچھ میں نے تم کو وحی ذریعے عطا کیا ہے اس کو مخفوظی سے تحام لو اور اس پر قائم ہو جاؤ اور جتنا ممکن ہو اتنا شکر ادا کرو، اس کے بعد تکبر کا ذکر کیا گیا اللہ تعالیٰ کا اذل سے تمام لوگوں کے ساتھ یہ طریقہ رہا ہے کہ غرور اور تکبر میں مبتلا ہونے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کو حق کی اتباع کا موقع نہیں دیتے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 7"

- فرعون کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور آل فرعون کا انجام (145-143)
- تکبر کرنے والے اور جھٹلانے والوں کی سزا کا ذکر (147-146)

یونٹ نمبر 8:

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 148 سے لیکر آیت نمبر 159 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کوہ طور پر تشریف لے گئے تو آپ کے جانے کے بعد بنی اسرائیل نے پھر ہر کی عبادت شروع کر دی، پھر موسیٰ علیہ السلام کی کوہ طور سے واپسی اور اس کے بعد کے آحوال کا بیان اس کے بعد باہمی قتل کی سزا اور ان کے مسائل کا بیان، اللہ تعالیٰ کی جانب سے بنی نوع انسان پر رحمت اور برکات کا تذکرہ اور اس کے بعد محمد ﷺ کا خاتم

النبین ہونے کا ذکر، پھر اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ بنی اسرائیل نے بے شمار انبیاء کو قتل کیا ہے

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- موسیٰ علیہ السلام کی غیر حاضری میں سامری کا بنی اسرائیل کو گراہ کرنے کا بیان (148-154)
- رسول ﷺ کی رسالت تمام عالموں کے لیے ہے اور تمام قوموں کو آپ ﷺ کی اتباع کرنا واجب ہے (157-158)
- بعض بنی اسرائیل حق کی اتباع کرتے ہیں اور ان پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ (159-160)

یونٹ نمبر 9:

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 160 سے لیکر آیت نمبر 171 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ بنی اسرائیل بہت سارے قبیلوں میں بٹے ہوئے تھے پھر اللہ نے ان کو بارہ قبیلوں میں تقسیم کر دیا اور حکم ہوا کہ جب بستی میں داخل ہو تو سجدہ کرتے ہوئے داخل ہوں تمہاری خطائیں معاف کر دی جائیں گی، پھر ہفتہ کا دن عبادت کا دن قرار دیا گیا لیکن یہ لوگ اس دن مچھلی کے شکار پر آمدہ تھے، پھر اصحاب سبت کی تفصیل بیان کی گئی، پھر یہ لوگ نہایت ہی نافرمان ثابت ہوئے اور ان کو ذلت و رسوائی میں مبتلا کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- بعض بنی اسرائیل حق کی اتباع کرتے ہیں اور ان پر اللہ کے انعامات کا تذکرہ (159-160)
- بنی اسرائیل کے واقعات خصوصاً یوم سبت کا واقعہ (161-171)

یونٹ نمبر 10:

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 172 سے لیکر آیت نمبر 178 میں اعہد السست کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کی تفصیل بیان کی گئی ہے جہاں پر تمام بنی آدم نے عہدو پیان کیا تھا، "بلعم بن باعوراء" کے واقعہ کا تذکرہ جو کو اللہ نے اپنی آیات عطا کی لیکن وہ شیطان کی راہ میں لگ گیا اور گمراہ ہو گیا۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- بنی آدم سے لیے گئے عہد کا تذکرہ اور ان کی فطرت کا بیان (172-174)

یونٹ نمبر 11:

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 179 سے لیکر آیت نمبر 188 میں یہ بتایا جا رہے کہ اللہ تعالیٰ ہی عالم الغیب ہے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی غیب جانے والا نہیں ہے، اس کے ساتھ اسماۓ الحسنی کا بیان ہے اور اس کے بعد امت محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کئے گئے، عیش و عشرت جو نافرمانیوں کی طرف لے جائے اللہ کے عذاب کا موجب بھی ہے، پھر اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میری نشانیاں گمراہ لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچاتی، کفار قریش

آخرت کے دن پر یقین نہیں کرتے تھے لہذا وہ سوال کیا کرتے تھے کہ قیامت کب اور کس وقت آئے گی، پھر اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ اللہ کے نبی غیب کا علم نہیں جانتے تھے۔

"Few Topics of Unit No.11: کے موضوعات"

- آسماء حسنی کے ذریعہ دعا کرنے کا بیان (180)
- ہدایت یافتہ لوگوں کا تذکرہ (181)
- جو لوگ اللہ کی نشانیوں میں تنگر اور تدریب نہیں کرتے اور انکار کرتے ہیں وہ گمراہ ہیں (182-186)
- قیامت کب آنے والی ہے اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے (187)
- رسول ﷺ انسان ہیں، اپنے لیے کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی غیب کا علم جانتے ہیں (188)

یونٹ نمبر 12:

نوال پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 189 سے لیکر آیت نمبر 195 میں قیامت کے تفصیلات بیان کی گئی ہیں اور یہ بتایا گیا ہے کہ ساری مخلوق ایک نفس سے پیدا کی گئی ہے۔

"Few Topics of Unit No.12: کے موضوعات"

- مشرکین کی طبیعت اور ان کے افتر اپردازیوں کا بیان اور ان کی تردید (198-199)

(189)

یونٹ نمبر 13:

نوں پارہ سورۃ الاعراف سورۃ نمبر 7 کی آیت نمبر 196 سے لیکر آیت نمبر 206 میں اولیاء الرحمن کا ذکر ہے، الرحمن کے دوست کون ہیں اور ولی کون ہیں اس کی وضاحت کی گئی ہے۔

"Few Topics of Unit No.13: کے موضوعات"

- مشرکین کی طبیعت اور ان کے افڑا پردازیوں کا بیان اور ان کی تردید (198-199)
 - اخلاق فاضلہ کی تعلیمات (203-204)
 - جب قرآن پڑھا جائے تو خاموش رہنے کا تذکرہ (204-205)
 - مومن کی حقیقت (206)

سُورَةُ الْأَنْفَالِ

SURAH AL-ANFAAL

The Spoils of war

Maal E Ghanimat

مالِ نِعِيمٍ

مقام نزول - مدینہ / "The Place of Revelation"

MADINA

یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی

بعض اهداف "Few Objectives"

- اہی و دادی مدد کے قوانین کا بیان۔¹
- یہ سورت غزوہ کے شرعی مسائل سے متعلق ہے۔ (جہاد میں اسلامی اخلاق کا دامن نہ چھوڑیں، جہاد خواہشات کی خاطر یا ظلم کے طور پر نہیں کیا جاتا بلکہ امن قائم کرنے، ظالم کا ہاتھ کپڑنے اور اعلاء کلمۃ اللہ کے لیے کیا جاتا ہے)۔²

¹ مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (آسیب نصر اللہ للمؤمنین علی آعداً حکم: عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز۔

² {مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (غزوہت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم: راس علیل بن عمر بن کثیر)، اخلاق النبی فی الحرب - آمانی زکریا الرمادی}

- اس میں بتایا گیا کہ مدد کب اور کیسے آتی ہے۔ مدد اچانک نہیں آتی اس کے بھی قوانین ہوتے ہیں۔ کائنات میں اللہ نے اسباب بنائے ہیں اصل مسبب تو اللہ ہی ہے۔³

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ اعراف میں بتایا گیا کہ گر شستہ انبیاء کا اپنی قوم سے سابقہ کیسا پڑا جبکہ سورہ انفال میں بتایا گیا کہ محمد ﷺ کا اپنی قوم سے سابقہ کیسا پڑا۔⁴
- جنگ بدر کے بعد مسلمانوں کی کچھ کمزوریاں ظاہر ہوئیں تو دوران سورت ان کی اصلاح کی گئی۔
- کفار قریش نے طرح طرح کے سوالات اٹھائے کہ نبی اپنے ہی قبیلہ کے لوگوں کو لڑانے اور قید کرنے کے ذمہ دار ہیں، کیا نبی رشتہ داروں سے فدیہ لیتا ہے؟ ایسا شخص نبی نہیں ہو سکتا، نعوذ باللہ من ذلک۔ سورہ انفال میں جواب دیا گیا ہے ان سارے اعتراضات کا۔
- یہ سورت غزوہ بدر کے بعد نازل ہوئی، اس لیے بعض صحابہ اسے سورۃ البدر بھی کہتے ہیں اور قرآن نے اسے "افرقان" سے بھی موسوم کیا۔⁵

³ (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (أسباب نصر الله للمؤمنين على أعدائهم: عبد العزيز بن عبد الله بن بازر)

⁴ (نظم الدرر: 3:182)

⁵ (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر/ 4/ ص 101 و پیچیں)

یونٹ نمبر 14:

نوال پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 4 میں مومنوں کی صفتیں اور ان کے اوصاف بیان کئے گئے ہیں۔

"Few Topics of Unit No.13" کے موضوعات

- مال غنیمت کے احکامات (1)
- مومنوں کی صفات کا تذکرہ (2-4)

یونٹ نمبر 15:

نوال پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 5 سے لیکر آیت نمبر 14 میں غزوہ بدر کا واقعہ بیان کیا گیا ہے یہ اسلام کا سب سے پہلا غزوہ ہے یہاں پر اللہ تعالیٰ اپنا احسان بیان کر رہے ہیں کہ کس طرح سے اللہ تعالیٰ کی تائید اور نصرت سے غزوہ بدر فتح ہوا۔

"Few Topics of Unit No.13" کے موضوعات

- غزوہ بدر کا قصہ مذکور ہے (5-14)

یونٹ نمبر 16:

نوال پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 15 سے لیکر آیت نمبر 18 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ معزکہ سے راہ فرار اختیار کرنے والے بہت ہی برے لوگ ہیں اور جو لوگ اس معزکہ میں ڈٹلے رہے اللہ تعالیٰ نے انہیں اعزاز بخشنا اور ان کو بلندی عطا فرمائی۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- قتال سے بھاگنے کی حرمت (15-16)
- اللہ نے اہل بد رپر جو انعامات کیے اس کا بیان (17-19)

یونٹ نمبر 17:

نوال پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 19 سے لیکر آیت نمبر 29 میں یہ بتایا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ کی اطاعت شرط اول ہے اس کے لیے اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی رہنمائی مجھی فرمائی اور اس کے بعد یہ تاکید کی گئی کہ امانتوں میں خیانت سے بچیں اور تقویٰ اختیار کریں اور تقویٰ کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے اور ان کی دعوت کو قبول کرنے پر ابھارا گیا اور تقویٰ کے فوائد کا بیان (29-20)

یونٹ نمبر 18:

نوال پارہ سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 30 سے لیکر آیت نمبر 40 میں یہ بتایا جا رہے کہ قریش مکہ نے اللہ کے نبی ﷺ کے قتل کی سازش تیار کی تھی لیکن اللہ تعالیٰ نے ان اس سازش کو ناکام بنادیا، اللہ کے نبی ﷺ کے کثرت سے استغفار کرنے کی وجہ سے قریش مکہ پر عذاب نازل نہیں کیا گیا لیکن جب قتال شروع ہوا تو یہ حکم دیا گیا کہ قتال اس وقت جاری رہے گا جب تک کہ فتنہ و فساد ختم نہ ہو جائیں۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- نبی ﷺ کے خلاف مشرکین کے مکار اور ان کی سزا کا بیان (30-35)
- مشرکین کا اللہ کی راہ سے روکنے کے لیے خرچ کرنے کا بیان اور اس کی پاداش میں دنیا و آخرت میں ان کی سزا کا بیان (36-40)



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ عَلَيْهِ

وَالْعَلِمُ مَوْلًا

10

دسویں پارے // جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

حَافِظُ ارْشَدِ شِعْرِيِّ مَدِّنِ فِقْهٍ



ASKISLAMPEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

دسویں پارے (حُسْن) کا مختصر تعارف

"Para No. 10- Wa'alamu"- وَأَعْلَمُوا-

"وَأَعْلَمُوا" دسویں پارے کو اہل علم نے بارہ(12) یو نٹس میں تقسیم کیا ہے، اس پارے میں سورۃ الانفال اور سورۃ التوبۃ کا مختصر تعارف ہے ان دو سورتوں میں بڑی گہری مناسبت پائی جاتی ہے، دسویں پارے کے 12 یو نٹس حسب ذیل ہیں:

یو نٹس کے حساب سے پارہ 10 "وَأَعْلَمُوا" کی آیات اور مضامین کی تقسیم

یو نٹس	آیات	مضامین	سورۃ الانفال
یونٹ نمبر: 1	44 41	مال غنیمت کی تقسیم کا بیان، فتح کے ذریعے کفار و مشرکین پر مسلمانوں کو ہمیشہ کے لیے غالب کر دیا مشرکین مکہ اور کفار قریش کے دلوں پر مسلمانوں کا دبدبہ قائم ہو گیا۔	
یونٹ نمبر: 2	49 45	غزوہ بدر کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت کے اصولوں نیز وجوہات اور اسباب کا بیان، اور ذکر اللہ کی کثرت کی تاکید، غزوہ بدر میں ایلیس نے اپنا پورا زور لگا دیا لیکن وہ کامیاب نہ ہو سکا۔	

<p>کفار اور مشرکین کے لئے غریرے موت اور سکرات موت بہت ہی تکلیف دہ ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ ظالم نہیں ہیں لوگ خود پر ظلم کرتے ہیں، فرعون کو غرق کئے جانے کا ذکر ہے۔</p>	54	50	یونٹ نمبر: 3
<p>عہد و بیان کو توڑنے والے کفار و مشرک زمین کی بدترین مخلوق قرار دی گئی، اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، کفار کے خلاف ہمیشہ تیار رہنے کا حکم دیا گیا، عہد شکن قوم کے خلاف معاهدہ ختم کرنے کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔</p>	63	55	یونٹ نمبر: 4
<p>ایک مسلمان دشمنان اسلام پر بھاری ہے۔</p>	66	64	یونٹ نمبر: 5
<p>غزوہ بدر کے موقعہ پر قید کئے جانے والے کفار قریش کا ذکر اور فدیہ کے مسائل کا بیان۔</p>	71	67	یونٹ نمبر: 6
<p>غزوہ بدر میں لڑنے والے صحابہ کرام <small>رضی اللہ عنہم</small> کی فضیلت کا بیان، مسلمان قوم اور دیگر اقوام کے آپسی تعلقات کے مسائل و احکام کا ذکر، مہاجر اور انصار کے تعلقات کا بیان۔</p>	75	72	یونٹ نمبر: 7
<p>سورۃ التوبۃ</p>			

<p>عہد توڑنے والوں سے اللہ اور اللہ کے نبی ﷺ کا براءت کا اعلان، حج اکبر کے دن کا تعین، حرمت والے مہینوں کا ذکر، عہد کے شرائط کا بیان، امن چاہنے والوں کو امن دینے کا اعلان، عہد کے شرائط اور اس کے احکام و مسائل کا بیان، جو عہد شکنی کرے اس کے خلاف سخت سزا کا اعلان۔</p>	24	1	یونٹ نمبر: 8
<p>واقعہ غزوہ حنین کا بیان، کثرتِ تعداد فتح کا ضامن نہیں، اللہ تعالیٰ کی مدد اور نھرت کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں۔</p>	27	25	یونٹ نمبر: 9
<p>حدود حرم کے احکام و مسائل کا بیان، یہود کے علماء اور درویش رب نہیں، کفار و مشرکین کی اسلام کو مٹانے کی دلی خواہش پوری نہ ہو سکی۔</p>	35	28	یونٹ نمبر: 10
<p>سال کے 12 مہینے اور 4 حرمت والے مہینوں کا بیان، شرعی احکامات میں رد و بدل اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے اس پر وعید بیان کی گئی ہے۔</p>	37	36	یونٹ نمبر: 11
<p>غزوہ تبوک کے واقعات کا بیان اور غزوہ تبوک مسلمانوں اور منافقین کے درمیان ایک نشان امتیاز کی طرح ہے۔</p>	127	38	یونٹ نمبر: 12

یونٹ نمبر 1:

دسوال پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 41 سے لیکر آیت نمبر 44 میں مال غنیمت کی تقسیم کا تفصیلی بیان ہے اور آگے گے ارشاد ہوا کہ غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو کامیابی اور کامرانی عطا فرمائی اور اس فتح کے ذریعے مسلمانوں کے وقار کے بلند فرمایا اور ایمان کو کفر پر ہمیشہ کے لیے غالب کر دیا، غالب ہونے کی ایک وجہ یہ بتائی گئی کہ کفار کی تعداد مسلمانوں کے مقابلے بہت زیادہ تھی اور مسلمان بہت قلیل تعداد میں تھے اور جب یہی قلیل تعداد فتح سے ہمکنار ہوئی تو مشرکین مکہ اور کفار قریش کے دلوں پر مسلمانوں کا دبدبہ قائم ہو گیا۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- مال غنیمت کی تقسیم کا حکم (41)
- جنگ بدر میں اللہ کی مدد کا بیان (42-44)

یونٹ نمبر 2:

دسوال پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 49 میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے اصول اور ضوابط بیان کئے گئے نصرت کے وجوہات اور اسباب بھی بتائے گئے اور یہ بھی نصیحت کی گئی قتال کے وقت کثرت کے ساتھ اللہ کا ذکر کیا جائے اور آگے یہ بھی بتایا گیا کہ کفار قریش اور مشرکین مکہ کی مدد اور حمایت کے لیے ابلیس نے ایڑی چھوٹی کا زور لگادیا لیکن وہ اپنے عزائم میں کامیاب نہ ہو سکا۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- مومنوں کو جگ میں ثابت قدم رہنے اور اخلاص اختیار کرنے اور اختلاف سے بچنے کی تاکید (45-47)
- شیطان کے دھوکے سے آگاہ کیا گیا اور مومنوں کے بارے میں منافقین کا قول (48-49)

یونٹ نمبر:3

دسوال پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 50 سے لیکر آیت نمبر 54 میں بتایا جا رہا ہے کہ جب کافروں کو موت آتی ہے اور جب غریرے موت اور سکرات کا عالم ہوتا ہے اس وقت کفار کو شدید درود کرب میں مبتلا کر دیا جاتا ہے ان کے چہروں اور پیٹ پر بیدردی سے مارا جاتا ہے اور آگے اس کی ایک وجہ یہ بھی بتائی گئی کہ بعض کفار ایس کی طرح اللہ کے دشمن ہیں اور آگے یہ بھی بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کسی پر ظلم نہیں کرتے بلکہ لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اس کے بعد فرعون کا سحر میں غرق کر دیئے جانے ذکر ہے اور یہ بتایا گیا کہ جو اللہ تعالیٰ کے اور اللہ کے نبی کے نافرمان ہے ان کا انجام بہت ہی بڑھونے والا ہے۔

"Few Topics of Unit No.3" کے موضوعات

- کفار کو عذاب کی شدت سے ڈرایا گیا (50-51)
- آل فرعون اور ان سے پہلے والوں کی مثال بیان کی گئی (52-54)

دسوال پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 55 سے لیکر آیت نمبر 63 میں ان کفار اور مشرکین کا ذکر کیا گیا جو عہد شکنی کے مر تکب ہوئے اور ان کے لیے یہ کہا گیا یہ دنیا کی بدترین خلوق ہیں جو عہد و بیان کو توڑتے ہیں، اور آگے یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا، اس کے بعد اعداء اسلام کے خلاف ہمیشہ تیار رہنے کے لیے کہا گیا اور اس کی وجہات بتائی گئی، اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ مسلمانوں کے ساتھ جس کسی قوم کے ساتھ بھی معاهدہ ہوا اگر وہ قوم بد عہدی کے مر تکب کھلاتے ہیں تو اس قوم سے عہد و بیان ختم کرنے کے احکام و مسائل بتائے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- کفار کی بعض صفات بیان کی گئی اور ان کے ساتھ کیسا سلوک کیا جائے بتایا گیا (55-59)
- دشمنوں سے مقابلہ کے لیے طاقت کی تیاری کرنے کا حکم اگر وہ صلح کے لیے مائل ہو جائیں تو صلح کر لی جائے (60-61)
- نبی ﷺ اور مومنوں پر اللہ کے انعامات کا بیان اور تالیف قلب کا بیان (64-62)

یونٹ نمبر 5:

دسوال پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 64 سے لیکر آیت نمبر 66 میں یہ بتایا گیا کہ ایک مرد مسلمان کفار و مشرک پر بھاری ہے اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ آپس میں متحد رہو تم ہی غالب رہو گے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 5"

- مومنوں کی طاقت اور اتحاد کا ذکر (65-66)

یونٹ نمبر 6:

دسوال پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 67 سے لیکر آیت نمبر 71 میں یہ مسئلہ بیان کیا جا رہا ہے کہ غزوہ بدر میں جن کفار قریش کو قید کیا گیا کیا ان کو معاف کر دینا بہتر یا بطور سزا ان کو قتل کر دینا چاہئے اللہ کے نبی ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے مشورہ طلب فرمایا اور کفار قریش کو بطورِ ندیہ رہا کر دیا گیا یہاں پر فدیہ کے مسائل بھی بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 6"

- جنگ میں قیدیوں اور مال غنیمت کے احکام (67-71)

یونٹ نمبر 7:

دسوال پارہ، سورۃ الانفال سورۃ نمبر 8 کی آیت نمبر 72 سے لیکر آیت نمبر 75 میں غزوہ بدر میں لڑنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی ہے اس کے بعد اسلامی "Society" سے دیگر اقوام کے آپسی تعلقات کے مسائل بیان کئے گئے، اس کے بعد مہاجر

اور انصار کے درمیان محبت و رفاقت کا بہترین نمونہ پیش کیا گیا اور ان کے آپسی تعلقات کا ذکر کیا گیا۔

"Few Topics of Unit No.7" کے موضوعات

- اسلامی اخوت ہی مضبوط اخوت ہے اور آعداء اسلام کی دوستی سے بچنے کا حکم

(72-75)



سُورَةُ التَّوْبَةِ

SURAH AT-TAWBAH

The Repentance	Tawbah	توبہ
مقام نزول - مدینہ / "The Place of Revelation"		
MADINA		
یہ سورت مدینہ میں نازل ہوئی		

بعض اهداف "Few Objectives"

- اس سورت کا ہدف اس کے نام سے ہی عیاں ہے یعنی توبہ۔
- یہ سورت غزوہ تبوک کے بعد نازل ہوئی یعنی نبوت کے 22 سال بعد۔ گویا کہ یہ سورت دعوت و رسالت کے اختتامی کلمات پر مشتمل ہے۔¹
- اس سورہ میں معاهدے توڑنے والے دشمنان اسلام کا ذکر ہے یا پھر اسلام کے بھیں میں چھپے ہوئے منافقوں کی ناقاب کشائی۔ (مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج/8 دیکھیں)

¹ (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج/4 ص 101 دیکھیں)

- غزوہ کی تیاری کے اعلان پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا رد عمل اور جو پیچھے رہ گئے ان کو تنبیہ²-
- بعض صحابہ اس سورہ کو السورۃ الفاضحة یعنی منافقوں کی پول کھولنے والی سورت کہتے تھے۔
- یہی وہ ایک سورت ہے جو بسملہ کے بغیر شروع ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ کہ چونکہ بسملہ امان ہے جبکہ یہ منافقین کے سلسلہ میں نازل ہوتی اور ان کے لیے عذاب کا پیغام لائی اس لیے بسملہ سے شروع نہیں کیا گیا (بقول علی رضی اللہ عنہ)۔ (مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج/8 ص 5)
- اس سورت کے 14 نام ذکر کیے گئے ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں: براءۃ التوبۃ، المخزیۃ، الفاضحة، الکاشفة، البنکلة، العذاب، المدمدۃ، المقشقة، المبعثرة، المشردة، المثیرۃ، والحافرۃ۔³

مناسبت / طائف تفسیر

- سورہ انفال صحابہ کو تیاری کا حکم دیتی ہے۔ (self development)، جبکہ سورہ توبہ میں warning کا ذکر ہے اہل کتاب، کفار قریش اور دیگر جو نبی اور صحابہ کے دشمن تھے۔

² (مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج/8، دیکھیں ص 72)

³ (التفسیر الموضوعي: جامعة الشارقة)

- یہ سورت افال کے بعد ہے اس میں ایک نکتہ یہ ہے کہ افال میں سب سے پہلے غزوہ کاذک ہے اور توبہ میں سب سے آخری غزوہ تبوک کاذک ۔
- یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب کہ مسلمان اسلام کو جزیرہ عرب سے باہر سارے عالم میں پھیلانے کے لیے کوشش تھے ۔

یونٹ نمبر 8:

سورۃ التوبۃ نزول کے اعتبار سے سب سے آخری سورۃ کہلاتی ہے، دسویں پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 24 میں سورۃ التوبۃ کی ابتداء میں اللہ اور اللہ کے نبی ﷺ کے جانب سے عہد و پیمان توڑنے والے کفار و مشرکین سے اظہار بیزارگی اور ان سے بری ہونے کا اعلان کیا گیا ہے، پھر اس سے متعلق احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں اس کے بعد حج اکبر کے دن کے تعین کا اعلان، اس کے بعد عہد نامہ کے احکام و مسائل بتائے گئے اس کے بعد حرمت والے مہینوں میں قتال کی حرمت بتائی گئی، اس کے کہا گیا کہ جو امن کا مقاضی ہو گا اس کو امن فراہم کیا جائے گا اس کے بعد عہد کی پابندی اور اس سے متعلق احکام و مسائل بیان کئے گئے اور جو عہد کی پابندی نہیں کرتا اس کو سخت سزا دینے کا حکم دیا گیا پھر کہا گیا اس متعلق مسلمانوں سے بھی باز پرس کی جائے گی۔

"Few Topics of Unit No.2"

- مشرکین کے عہد و پیمان سے براءت اور ان کے معاملات کی تفصیل بتائی گئی (6-1)

- مشرکین کی صفات اور مومنوں کے معاملہ میں ان کی طبیعت کا بیان اور ان سے
قال کا حکم (7-15)
- جہاد پر ابھارا گیا (16)
- مساجد کو آباد کرنا، تعمیر کرنا مسلمانوں کا کام ہے (17-18)
- مشرکین کے زعم کی تردید کی گئی (19)
- مومن مجاہدین کی فضیلت (20-22)
- کفار سے دوستی کرنے کی مناعت اگرچہ کہ وہ قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں
(23-24)

یونٹ نمبر 9:

دسوال پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر 25 سے لیکر آیت نمبر 27 میں اللہ کی مدد اور نصرت کا خصوصی ذکر بیان کیا جا رہا ہے جب فتح مکہ کے بعد غزوہ حنین کا واقعہ پیش آیا اس وقت مسلمانوں کی تعداد بہت کثیر ہو چکی تھی مکہ اور اطراف مکہ کے تمام لوگ مسلمان ہو چکے تھے اسی دوران قبیلہ ہوازن مسلمانوں کے خلاف جنگ پر آمدہ ہو گیا، اس غزوے میں بعض لوگ پیچھے دکھا کر بھاگ گئے پھر اللہ تعالیٰ نے اللہ کے نبی ﷺ اور مسلمانوں کی مدد اور نصرت کی اور مسلمانوں کو یہ بتا دیا گیا کہ تم کو اپنی کثرتِ تعداد پر گمان ہو گیا تھا اور تم نے دیکھ لیا کہ وہ کثرتِ تعداد تمہارے کچھ کام نہ آسکی اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد نہ کرتا تو تم پسپا کر دیئے جاتے، پھر اللہ تعالیٰ کی مدد سے بہت کم تعداد نے غزوہ حنین کی پسپائی کو فتح میں تبدیل کر دیا۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- غزوہ حنین کے دن اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی خصوصی مدد کی (25-27)

یونٹ نمبر 10:

دسوال پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر 28 سے لیکر آیت نمبر 35 میں حدود حرم کی تفصیلات کا بیان، اس کے بعد کہا گیا کہ یہود نے عزیر علیہ السلام کا بیٹا کہا تھا اور نصاریٰ نے عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا بیٹا قرار دیا قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اس عقیدے کی وضاحت فرمائی اور آگے فرمایا کہ انہوں نے اپنے علموں اور درویشوں کو اپنارب بنالیا ہے لہذا اللہ تعالیٰ نے اس عقیدے کا بھی رد فرمایا ہے اور یہ بتایا گیا کہ سب سے بڑی ہستی اور سب سے بزرگ ہستی صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے، اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ کفار اور مشرک اسلام کے نور کو مٹا دینا چاہتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کو ان کی یہ خواہش منظور نہ تھی۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- مسجد حرام میں مشرکین کے دخول کی ممانعت (28)
- مشرکین سے قتال کی دعوت (29)
- مشرکین کا غلط عقیدہ کہ انہوں نے اللہ کی اولاد بتایا (30-33)
- یہودی اور عیسائی علماء لوگوں کا مال غلط طریقے سے کھاتے تھے (34-35)

یونٹ نمبر 11:

دسوال پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر 36 سے لیکر آیت نمبر 37 میں سال کے بارہ مہینوں کی گنتی بتائی جاتی ہے ان میں سے چار مہینے حرمت والے مہینے کہلاتے ہیں اس کی تفصیل ان شاء اللہ تفسیر میں ملاحظہ فرمائیں، مشرکین مکہ و کفار قریش اپنے سہولت کے اعتبار سے مہینوں کی گنتی کو آگے پیچھے کر دیا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان حرکات کو سخت ناپسند فرمایا ہے اور اس پر سخت و عید بیان کی ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- اشهر حرم کے تعلق سے مشرکین کا رویہ (36-37)

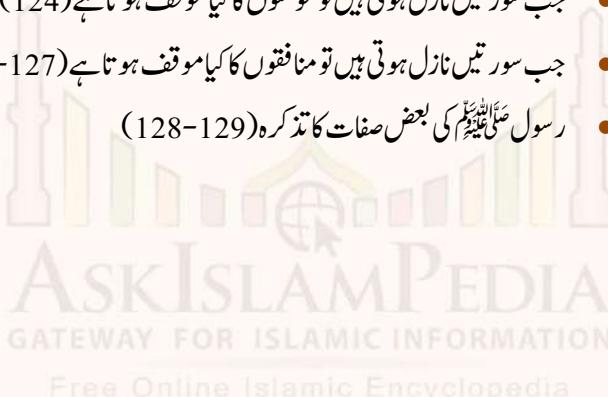
یونٹ نمبر 12:

دسوال پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر 9 کی آیت نمبر 38 سے لیکر آیت نمبر 127، یہ حصہ جملہ 89 آیات پر مشتمل ہے اور یہ آیات غزوہ توبک کے واقعات پر مبنی ہیں، اس غزوہ سے تین صحابہ رضی اللہ عنہم پیچھے رہ گئے تھے بعد میں ان صحابہ رضی اللہ عنہم نے توبہ کی اور ان کی توبہ قبول کر لی گئی، چنانچہ قرآن مجید کا یہ حصہ مسلمانوں اور منافقین کے درمیان پائے جانے والے امتیاز کو ظاہر کرتا ہے غزوہ توبک رو میوں کے خلاف جنگ تھی اور یہ جنگ شدید گرمی کے موسم میں لڑی گئی جبکہ عرب میں بھجور اور دیگر پھل پکنے کے آخری مرحلے میں تھے کئی ایک منافق اسی کو بہانہ بنانکر غزوہ میں شریک نہیں ہوئے چنانچہ قرآن کا یہ حصہ مسلمانوں اور منافقین کے درمیان پائے جانے والے امتیاز کو مجنوبی ظاہر کرتا ہے کہ کون سچا مسلمان ہے اور کون منافق ہے اس کی تمام تفصیلات ان شاء اللہ تفسیر میں بیان کی جائیں گی۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- جہاد کا حکم اور اللہ کی اپنے نبی کی مدد (38-41)
- مصارف زکاۃ کا بیان (60)
- منافقوں کی صفات اور ان کی سزا کا تذکرہ، مومنین کی صفات اور ان کے بدلہ کا تذکرہ (61-72)
- کفار اور منافقین سے جہاد کا حکم (73)
- منافقین کی صفات اور ان کی سزا کا تذکرہ (74-87)
- مومنوں اور رسول ﷺ کے جہاد اور ان کے جزا کا تذکرہ (88-89)
- جنگ میں عذر پیش کرنے والوں کی قسمیں اور ان کا حکم (90-93)
- منافقین کے جھوٹ کا اکٹھاف (94-96)
- دیہات کے کفار اور منافق کفر میں بہت سخت ہوتے ہیں (97-98)
- دیہاتی مومنوں کا بیان (99)
- اہل مدینہ کے مومنوں کا بیان (100)
- اہل مدینہ کے منافقوں کا بیان (101-102)
- صدقہ، توبہ اور اخلاقیں کی فضیلت (103-106)
- منافقین کی مسجد ضرار اور مومنوں کی مسجد قباء کا تذکرہ اور ان دونوں میں فرق (107-110)
- فائدہ مند تجارت اور اس کی صفات کا تذکرہ (111-112)

- مشرکین کے لئے استغفار کرنے کی ممانعت اور ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باب کے لیے استغفار کرنے کا سبب (113-116)
- غزوۃ تبوک والوں کے لیے اللہ کی توبہ کا تذکرہ (117-119)
- رسول ﷺ کے جہاد کرنے کی وجہ سے اہل مدینہ کی فضیلت اور ان کے علم کا تذکرہ (120-123)
- جب سورتیں نازل ہوتی ہیں تو مومنوں کا کیام موقف ہوتا ہے (124)
- جب سورتیں نازل ہوتی ہیں تو منافقوں کا کیام موقف ہوتا ہے (125-127)
- رسول ﷺ کی بعض صفات کا تذکرہ (128-129)



سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خوبصورت نسخہ القرآن عالمی

دینی اعلیٰ محتصر تعارف

11

گیارہویں پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

حافظ ارشد شیرمنی مدینی

گیارہویں پارے (حربہ) کا مختصر تعارف

"Para 11 - Yataziroon" - يَتَعَذَّلُنَّ مِنْ هُنَّ

اہل علم نے گیارہویں پارے "یَعْتَذِلُونَ" کو اٹھا رہا (18) یو نٹس میں بانٹا ہے، اس پارے کو تین حصوں میں بانٹا جاسکتا ہے بہلا حصہ سورۃ التوبۃ کی اخیری آیات پر مشتمل ہے، دوسرا حصہ سورۃ یونس پر مشتمل ہے اور تیسرا حصہ سورۃ ہود کی آیت نمبر 1 تا 5 پر مشتمل ہے، جیسا کہ گیارہویں پارے کو اہل علم نے 18 یو نٹس میں تقسیم کیا ہے وہ حسب ذیل ہیں:

یو نٹس کے حساب سے پارہ نمبر 11 "یَعْتَذِلُونَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم	آیات	یو نٹس	مضامین
سورۃ التوبۃ			
منافقوں کی مزید تفصیل کا بیان۔	129	94	یو نٹ نمبر: 1
سورۃ یونس			
اہل ایمان کو خوشخبری اور اہل باطل کو سخت عذاب سے ڈرایا گیا، باطل پرستوں نے آپ ﷺ کو جادو گر کہا اور بعض نے آپ ﷺ کی رسالت پر شک کا اظہار کیا۔	2	1	یو نٹ نمبر: 2

یونٹ نمبر: 3	6	3	کائنات کی تخلیق اور اس کی تفصیلات اور اس بات کا اعادہ کیا گیا کہ اسی تخلیق کا ایک حصہ قیامت ہے، اللہ تعالیٰ کی قدرت اور عظمت کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر: 4	10	7	فرمانبردار اور نافرمان لوگوں کے درمیان کے فرق کا بیان۔
یونٹ نمبر: 5	14	11	اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات کا تذکرہ فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ مومن ہر حال میں شکر گزار ہوتا ہے، لگذشتہ قومیں اس لیے عذابوں میں مبتلا کر دی گئیں کیونکہ انہوں نے نبیوں اور رسولوں کی تکنذیب کی۔
یونٹ نمبر: 6	18	15	کفار و مشرک یہ چاہتے تھے کہ قرآن کی آیات تبدیل کر دی جائیں، سفارش کے غلط تصورات کا رد۔
یونٹ نمبر: 7	24	19	لوگوں کے طبیعتوں کا بیان اور دنیا کی حقیقت کا بیان۔
یونٹ نمبر: 8	30	25	جنت کی ترغیب دلائی گئی، بد کاروں کے چہرے سیاہ کر دیئے جائیں گے، میدان حشر کے منظر کا بیان۔
یونٹ نمبر: 9	36	31	توحید کا بیان، بعثت بعد الموت اور اس سے متعلق فطری دلیلوں کا بیان۔
یونٹ نمبر: 10	44	37	قرآن مجید پر کفار کے اعتراضات کے جوابات کا بیان۔

یونٹ نمبر: 11	56	45	دنیا کے ختم ہو جانے کا بیان اور کفار و مشرکین کے لیے عذاب کا ذکر۔
یونٹ نمبر: 12	61	57	قرآن مجید کی خصوصیات اور مقاصد کا بیان نیز شریعت کی خصوصیت کا تذکر۔
یونٹ نمبر: 13	70	62	اللہ کے ولیوں کا تعارف، خوابوں کے بارے میں وضاحت عزت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے اور اللہ کے نبی ﷺ کے لیے، تمام مخلوق اور کائنات صرف اللہ تعالیٰ کی ملکیت کا بیان۔
یونٹ نمبر: 14	74	71	نوح علیہ السلام ﷺ اور ان کی قوم کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر: 15	93	75	موسى علیہ السلام ﷺ اور جادوگروں کے واقعہ کا بیان اور فرعون کا آخری انجام۔
یونٹ نمبر: 16	100	94	قرآن مجید کی حقانیت کا بیان، دوسری آسمانی کتابوں میں اللہ کے نبی ﷺ کا ذکر کا بیان، یونس علیہ السلام ﷺ کے واقعہ کا تذکرہ اور ان کی قوم کا توبہ کرنے کا بیان اور ان پر سے عذاب کوٹالنے کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر: 17	109	101	دین حنیف یعنی دین اسلام کی دعوت کا بیان، اور اتباع کا حکم اور جو اتباع نہ کرے اس کا نقصان اسی پر ہے۔
سورۃ ہود			

یونٹ نمبر: 18	1	5	سورہ ہود کی ابتدائی آیات قرآن مجید کا تعارف پیش کرتی ہیں۔
---------------	---	---	---

یونٹ نمبر ۱:

گیارہوں پارہ، سورۃ التوبۃ سورۃ نمبر ۹ کی آیت نمبر ۹۴ سے لیکر آیت نمبر ۱۲۹ پر مشتمل ہے دراصل یہ یونٹ دسویں پارہ کا تسلسل ہے دسویں پارے کے بارہوں یونٹ میں منافقین کی ۱۸ صفات بیان کی گئی ہیں، اور یہاں پر یہ بتایا جا رہا ہے کہ اگر منافقین کو عذاب سے بھی گزار دیا جائے تب بھی وہ راہ راست پر نہیں آئیں گے، اللہ تعالیٰ منافقین کے عقول پر پرده ڈال رکھا تھا لہذا وہ یہ سوچنے سے بھی قادر تھے کہ سال میں کم از کم دو دفعہ ان پر کسی نہ کسی طریقے سے عذاب نازل کیا جاتا ہے تب بھی وہ عبرت حاصل نہیں کرتے، اور جب قرآن کی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو وہ ایک دوسرے کامنہ تکتے رہتے ہیں پھر وہ دین سے پھر جاتے ہیں اللہ کے نبی کے وعظ و نصیحت سے منہ پھیر لیتے ہیں اور وعظ و نصیحت کی مجلس سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں کو حق سے پھیر دیا ہے، اس کے بعد یہ کہا گیا اللہ کے نبی ﷺ کی ذات اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانیت پر اور خصوصاً اہل ایمان پر احسان عظیم ہے آپ ﷺ سے انحراف کرنے والے کفار مشرک اور منافق ہی ہو سکتے ہیں۔

یونٹ نمبر ۱: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- جب سورتیں نازل ہوتی ہیں تو منافقوں کا کیا موقف ہوتا ہے (125-127)
- رسول ﷺ کی بعض صفات کا تذکرہ (128-129)

سُورَةُ يُونُسَ

SURAH YUNUS

The Prophet Jonah

Yunus

یونس علیہ السلام

Alaishisslam

مقام نزول - مکہ / "The Place of Revelation"

MAKKAH

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی

بعض اهداف "Few Objectives"

- اس سورت میں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ عدل کرنے والا اور حکمت والا ہے وہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔
- اس سورت کا نام یونس اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ اس میں یونس علیہ السلام کا ذکر ہے۔ ان کی قوم عین عذاب نازل ہونے سے پہلے ایمان لے آئی جس کی وجہ سے عذاب ٹل گیا۔ ایسا صرف اسی قوم کے ساتھ ہوا۔

مناسبت / اطائف تفسیر

- سورہ یونس، سورہ ہود اور سورہ یوسف کا مشترکہ مضمون ہے آزمائش کے مرائل

- سے گذرتے ہوئے ترقی پان۔
- حق و باطل کی کشکش ان تین سورتوں کا مشترکہ مضمون ہے۔
 - سورہ یونس سے لے کر سورہ مومنون تک جملہ 14 سورتیں کمی ہیں۔ (سورہ حج کی کچھ آیات مدنی ہونے کا امکان ہے)۔
 - ان سب سورتوں میں مکنذیب کی تاریخ، انجام، اسباب، علاج، تاریخی مثالیں، عقلی آفاقی اور انس والی حقیقوں کے ذریعہ سے تنبیہ کی گئی اور سونپنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر: 2

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 2 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ آپ تمام لوگوں کو ڈار نہیں اور جو ایمان لے آئیں ان کو خوشخبری سنائیں لیکن کفار، مشرک اور منافقین نے آپ کا استہزا کیا اور آپ کو جادو گرا اور بعض کو یہ شک تھا ایک انسان رسول کیسے ہو سکتا ہے لہذا ان کی سرزنش ہوئی اور ان کو سختی سے ڈالنا گیا۔

"Few Topics of Unit No.2"

- وحی اور رسول کی بشریت کا بیان اور اس سلسلہ میں مشرکین کا موقف (1-2)

یونٹ نمبر: 3

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 3 سے لیکر آیت نمبر 6 میں تمام کائنات کے تخلیق کی تفصیل بیان کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا کہ کائنات کا مالکِ حقیقی صرف اللہ تعالیٰ کی

ذات ہے اسی نے تمام کائنات کو اکیلے پیدا فرمایا اور قیامت اسی تخلیق کا ایک حصہ ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ کائنات کے ذرہ ذرہ میں اللہ کی تدرت پوشیدہ ہے۔

"Few Topics of Unit No.3: کے موضوعات"

- اللہ کی عظمت، اس کی وحدانیت اور قدرت کے دلائل (6-3)

یونٹ نمبر 4:

گلزار ہوائی پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 7 سے لیکر آیت نمبر 10 میں فرمانبردار اور نافرمانوں کا ذکر ہے اور کہا گیا کہ وہ لوگ نادان، بے وقوف اور احمد ہیں جو قیامت کے منکر ہیں اور جو قیامت پر ایمان رکھتے ہیں وہ خوش قسمت اور خوش بخت لوگ ہیں۔

"Few Topics of Unit No.4: کے موضوعات"

- منکرین قیامت اور ان کے انجام کا بیان (8-7)
- مومنوں کی بعض صفات اور ان کی جزا کا بیان (9-10)

یونٹ نمبر 5:

گلزار ہوائی پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 11 سے لیکر آیت نمبر 14 میں اللہ تعالیٰ نے اپنے احسانات بیان فرمائے ہیں اور فرمایا کہ مومن ہر حال میں اللہ کا شکر بجالانے والے ہوتے ہیں، اور یہ بتایا گیا اور کفار قریش اور مشرکین کم کے لیے یہ مثال بیان کی گئی کہ کس

طرح گذشتہ قوموں پر نبیوں اور رسولوں کی تکنیک کی وجہ سے عذاب نازل کیا گیا اور ان کو نیست و نابود کر دیا گیا لیکن یہاں پر اللہ تعالیٰ کی رحمت اللہ تعالیٰ کے غضب پر غالب آئئی اس کے باوجود یہ جلدی مچار ہے ہیں کہ عذاب کیوں نہیں آتا اللہ کی سنت یہ ہے کہ پہلے مہلت دی جاتی ہے پھر آن کی آن میں پکڑ لیے جاتے ہیں اللہ کی پکڑ بڑی غضبناک ہوتی ہے، اسی لیے اہل ایمان کو توبہ اور استغفار کی تاکید کی گئی۔

"یونٹ نمبر 5: کے موضوعات"

- اکثر لوگوں کی طبیعت کا بیان (12-11)
- ظالموں کو ہلاک کرنے اور مومنوں کو خلیفہ بنانے میں اللہ کی سنت کا تذکرہ (14-13)

یونٹ نمبر 6:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 15 سے لیکر آیت نمبر 18 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ کفارِ قریش اللہ کے نبی ﷺ سے یہ کہا کرتے تھے ان آیات کو آپ ﷺ بدلت دین یا ان آیات کی جگہ دوسری آیات لے آئیں، اس کے بعد آگے کی آیات میں اس بات تردید کی گئی ہے کفار و مشرک یہ کہتے تھے کہ وہ جن کی عبادت کرتے ہیں وہ اللہ کے ہاں ان کے سفارشی ہیں، قرآن مجید نے سفارش کے غلط نظریہ کی تردید کی ہے۔

"یونٹ نمبر 6: کے موضوعات"

- قرآن کریم اللہ کی جانب سے وحی ہے اس میں تبدیلی کرنا رسول کے لیے جائز نہیں ہے (17-15)

- مشرکین کی جہالت اور ان کی تردید (20-18)

یونٹ نمبر: 7

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 19 سے لیکر آیت نمبر 24 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ لوگ الگ الگ طبیعتوں کے ہوتے ہیں اور جب حق آ جاتا ہے تو وہ اس سے رو گردانی کرتے ہیں اور اسلام کو چھوڑ کر اپنا الگ دین بنالیتے ہیں جبکہ لوگوں کو ایک دین پر قائم ہونا چاہئے اور ایک امت ہونا چاہئے لیکن لوگ اس دنیاۓ فانی کے پیچے لگے ہوئے ہیں اور حقیقی زندگی جو مرنے کے بعد آخرت میں ملنے والی ہے اس کی کوئی تیاری نہیں کرتے۔

"Few Topics of Unit No. 7"

- مشرکین کی جہالت اور ان کی تردید (20-18)
- خوشی اور تنگی میں لوگوں کی طبیعت (21-23)
- دنیاوی زندگی کی مثال بیان کی گئی (24)

یونٹ نمبر: 8

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 25 سے لیکر آیت نمبر 30 میں عمل کی طرف ابھارا گیا ہے جنت کی رغبت دلائی گئی ہے اور جو بد کار لوگ ہیں ان کے لیے کہا گیا کہ ان کے چہرے سیاہ کر دیئے جائیں گو اور ذلت ان کے چہروں پر چسپاں کر دی جائے گی، اس کے بعد میدان حشر کا منظر بیان کیا گیا کہ کس طرح میدان حشر میں تمام لوگ جمع کئے جائیں گے ان میں مومن بھی ہوں گے، کافر بھی ہوں گے، نیک اور بد، جن انسان سب اس وقت

موجود ہوں گے اس دن فیصلے صرف اللہ کے ہاتھ میں ہوں گے اور اس دن اللہ تعالیٰ عدل و انصاف کو قائم کر دیگا۔

"Few Topics of Unit No.8: کے موضوعات"

- اللہ کی جانب سے ہدایت اور ہدایت یافتہ لوگوں کی جزا کا بیان (25-26)
- قیامت کے دن نافرمان اور مشرکین کی سزا کا بیان (27-30)

یونٹ نمبر 9:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 31 سے لیکر آیت نمبر 36 میں توحید کا بیان ہے بعث بعد الموت کا ذکر فطری دلیلوں سمجھایا گیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.9: کے موضوعات"

- مشرکین پر اتمام حجت، توحید کا اثبات اور شرک کا ابطال (31-36)

یونٹ نمبر 10:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 37 سے لیکر آیت نمبر 44 میں کفار نے قرآن مجید پر جو اعتراضات کئے تھے ان کا جواب دیا گیا اور ان کی تہتوں کا رد کیا گیا اور اللہ کے نبی کو یہ حکم دیا گیا کہ آپ کفار سے کہہ دیں آپ ان کی حرکتوں سے بری الذمہ ہیں اور کہہ دیجئے کہ ان کا عمل ان کے ساتھ اور آپ کا عمل آپ کے ساتھ ہے۔

"Few Topics of Unit No.10: کے موضوعات"

- مشرکین کو چیلینچ کہ قرآن جیسا کلام لے آئے (37-44)

یونٹ نمبر 11:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 56 میں بتایا جا رہا ہے کہ دنیا ختم ہو جانے والی جگہ ہے اور کفار و مشرکوں کو سخت عذاب دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- مشرکین کو حشر کے سلسلہ میں بتایا گیا اور اس کو جھٹلانے کا انعام (45-56)

یونٹ نمبر 12:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 57 سے لیکر آیت نمبر 61 میں قرآن مجید کی خصوصیات کا بیان اور قرآن مجید کے مقاصد کا بیان نیز شریعت کی خصوصیت کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قرآن اور اس کی اہمیت کا بیان (57-58)
- مشرکین کے جھوٹ اور اس کا جواب (59-60)
- اللہ کا علم ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے (61)

یونٹ نمبر 13:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 62 سے لیکر آیت نمبر 70 میں اولیاء اللہ کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور ان کی صفات بیان کی گئی ہیں، اور کہا گیا ہے کہ عزت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے اور اللہ کے نبی ﷺ کے لیے ہے، اور تمام مخلوقات اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے

اس ملکیت میں اس کا کوئی شریک یا ساچھی نہیں ہے۔

"Few Topics of Unit No.13: کے موضوعات"

- اللہ کے دوست کون ہیں اور ان کی جزا کیا ہے (62-64)

- بشر کیں کے غلط عقائد کی تردید (65-70)

یونٹ نمبر 14:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 71 سے لیکر آیت نمبر 74 میں نوح علیہ السلام علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی قوم کا تذکرہ ہے، اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ نوح علیہ السلام علیہ السلام کے بعد بھی نبیوں کا سلسلہ جاری رہا دیگر انبیاء کرام علیہم السلام علیہم السلام اللہ کے پیغام کو لوگوں تک پہنچاتے رہے۔

"Few Topics of Unit No.14: کے موضوعات"

- نوح علیہ السلام کا قصہ مذکور ہے (71-74)

یونٹ نمبر 15:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 75 سے لیکر آیت نمبر 93 میں کا واقعہ بیان کیا گیا ہے جس میں موسیٰ علیہ السلام فرعون کے جادوگروں سے مقابلہ کرتے ہیں اور ان جادوگروں میں اکثریت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آتی ہے لیکن فرعون اپنے غرور اور تکبیر پر اڑا رہا یہاں تک کہ وہ اپنے انجام تک پہنچا دیا گیا جب وہ ڈوبنے لگا تو اس نے کہا اے موسیٰ میں تمہارے رب پر ایمان لاتا ہوں لیکن یہ اصول ہے کہ غرغرے موت اور سکرات الموت میں پہنچنے کے بعد نہ تو وہ قبول کی جاتی ہے اور نہ اسلام قبول کرنا تسلیم کیا جاتا ہے،

فرعون کا انجام بڑا دردناک اور اندوہناک تھا نہ اس کو سمندر نے قبول کیا اور نہ ہی زمین میں اس کو دفاتریا جاسکا بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرعون کی لاش کو سامان عبرت بنادیا۔

"Few Topics of Unit No.15: کے موضوعات"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ فرعون اور اس کی فوج کے ساتھ اور ان میں سے ہر ایک کا انجام کا بیان (93-75)

یونٹ نمبر 16:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 94 سے لیکر آیت نمبر 100 میں قرآن مجید کی حقانیت کو واضح طور پر بیان کیا گیا اور یہ بھی بیان کردیا گیا کہ کتب سابقہ میں میں اللہ کے نبی ﷺ کا ذکر موجود ہے، اور یونس علیہ السلام ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ یہ ایک واحد قوم جس نے توبہ کی اور ان کی توبہ قبول کر لی گئی اور عذاب کو ٹال دیا گیا کیونکہ یونس علیہ السلام ﷺ کی قوم یونس ﷺ پر ایمان لے آئی، اس کے بعد یونس علیہ السلام کی آزمائش کا ذکر بھی کیا گیا اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی حکمتوں ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی حکمت سے کوئی بھی مخلوق واقف نہیں ہے اللہ تعالیٰ کی تمام حکمتیں پوشیدہ ہیں۔

"Few Topics of Unit No.16: کے موضوعات"

- قرآن حق ہے جو اس کی مخالفت کرے اس کو وعدہ (97-94)
- یونس علیہ السلام کا قصہ اپنی قوم کے ساتھ (98)
- کائنات میں اللہ ہی کی مشیت چلتی ہے (99-100)

یونٹ نمبر 17:

گیارہوں پارہ، سورۃ یونس علیہ السلام سورۃ نمبر 10 کی آیت نمبر 101 سے لیکر آیت نمبر 109 میں دین اسلام کی دعوت پیش کی گئی اور اس کی اتباع کا حکم دیا گیا اور یہ بھی کہہ دیا گیا کہ جو دین اسلام اور دین حنف کو قبول نہ کرے اس نے اپنا نقصان خود آپ کر لیا، اور اس کے بعد نافرمان لوگوں کو عذاب کا ذر بھی بتا دیا گیا۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- غور و فکر کرنے کی تعلیم دی گئی تاکہ حق تک پہنچ سکے (101-102)
- رسولوں کے ساتھ مومنوں کی نجات (103)
- اعتقاد اور عبادت میں اللہ کی وحدانیت (104-107)
- نبی اور لوگوں کے لئے الہی تعلیمات کہ اسلام ہی حق ہے اور اس کی اتباع واجب ہے (108-109)

ASK ISLAMI MEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ الْهُودُ

SURAH HOOD

The Prophet Hood	Hood Alaihisslam	ہود علیہ السلام
------------------	------------------	-----------------

مقام نزول - مکہ / "The Place of Revelation"

MAKKAH

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی

بعض اهداف "Few Objectives"

- اس سورت کا ہدف ہے اصلاح کے کام پر مداومت۔^۱
- غفلت اور لاپرواہی کے بغیر اصلاح کو جاری رکھیے۔
- جو سورت نبی کے نام سے شروع ہوتی ہے اس نبی کا اس میں خصوصی تذکرہ ہوتا ہے۔
- رسول اللہ ﷺ نے اس سورت سے متعلق ارشاد فرمایا: شیبتنی ہود و اخواتها ترجمہ: سورہ ہود اور اس جیسی سورتوں نے مجھے بوڑھا کر دیا۔ (صحیح

^۱ (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ معالم فی طریق الاصلاح: عبد العزیز بن محمد السدحان)

(الجامع: 3720)²

- اس سورت میں سات نبیوں (نوح علیہ السلام، ہود علیہ السلام، صالح علیہ السلام، الوط علیہ السلام، شعیب علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام) کا ذکر ہے، تایا جا رہا ہے کہ انہوں نے اپنی قوم کے ظلم و ستم کس طرح برداشت کیے اور اصلاح کا کام کرتے رہے۔
- ان قصوں کا تذکرہ کرنے کے بعد اس کا مقصد بتایا گیا کہ آپ ﷺ کی تسلی ہو جائے۔ (آیت: 120)

مناسبت اطاائف تفسیر

- سورہ یوں میں اجمالی ہے جب کہ سورہ ہود میں تفصیل ہے۔

﴿الرَّبِّ كَيْفَ بَرَأَ لِكَيْمَتِ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ حَبِيبٍ﴾
- یونٹ نمبر 18:** گیارہوں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 5 میں قرآن مجید کا تعارف پیش کیا گیا اور تعارف میں کہا گیا کہ قرآن مجید کے آیات مکمل اور مفصل پر مشتمل ہے یعنی اس کی ایک آیت دوسری آیت کی تشرح کرتی ہے، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے اندھیرے میں پئی ہوئی ہر چیز اس پر ظاہر ہے اللہ تعالیٰ ظاہر اور باطن دونوں سے واقف ہے۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 18"

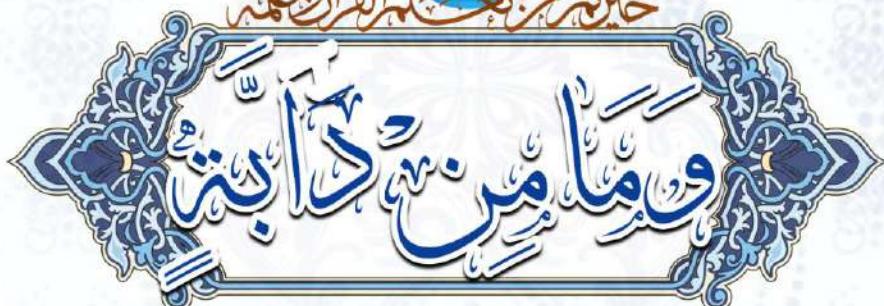
² (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج 4 / ص 302 و بھیں)

- قرآن کا مصدر اور اس کی مہم اور مشرکین کا اس کے تعلق سے موقف (1-5)



سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خوبصورت نسخہ القراءۃ علیہ



12

پارہوں پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

حافظ ارشد شیرمندی مدینی

بَارِهِوِيْسْ پَارے (جَزء) کا مختصر تعارف

"Para 12 - Wa Mamin Daabbatin -"

اہل علم نے بارہویں پارے "وَمَا مِنْ دَآبَةٍ" کو 17 یو نُٹس میں تقسیم کیا جو حسب ذیل ہیں:

یو نُٹس کے حساب سے پارہ نمبر 12 "وَمَا مِنْ دَآبَةٍ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم	مضامین	آیات	یو نُٹس
سُورَةُ الْهُوَى			
صرف اللہ تعالیٰ ہی رزق عطا کرتا ہے، کائنات کی تخلیق کا ذکر، عام انسانوں میں پائے جانے والی براہیوں کا تذکرہ۔	11	6	یونٹ نمبر: 1
اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی گئی، قرآن مجید کے مجذہ ہونے کا بیان، ریا کاری کے نقصان کا ذکر، مومن کے اوصاف کا بیان۔	17	12	یونٹ نمبر: 2
اللہ تعالیٰ پر بہتان باندھنے والوں کے انعام کا بیان، اہل جنت اور اہل جہنم کا تذکرہ اور ان کے اوصاف کا بیان۔	24	18	یونٹ نمبر: 3
قصہ نوح عليه السلام کا تفصیلی بیان۔	49	25	یونٹ نمبر: 4
ہود عليه السلام کے قوم کی نافرمانی کا بیان۔	60	50	یونٹ نمبر: 5

یونٹ نمبر: 6	66	61	صالح علیہ السلام اور ان کی قوم [شہود] اور اوپنی کا تقصیہ۔
یونٹ نمبر: 7	76	67	ابراہیم علیہ السلام کی فرشتوں سے گفتگو اور آپ علیہ السلام کو اولاد کی بشارت کا بیان۔
یونٹ نمبر: 8	83	77	قوم لوط پر عذاب نازل ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 9	86	84	اہل مدین کے لیے شعیب علیہ السلام علیہ السلام بھیجے گئے آپ علیہ السلام انکو ناپ قول میں کمی سے روکا۔
یونٹ نمبر: 10	95	87	شعیب علیہ السلام کی دعوت کو اہل مدین نے جب مانتے سے انکار کر دیا تو ان پر عذاب نازل کر دیا گیا۔
یونٹ نمبر: 11	99	96	فرعون اور اس کی قوم دونوں پر عذاب نازل ہوا اور لعنت بھی۔
یونٹ نمبر: 12	123	100	سورۃ ہود کی آخری آیات میں اللہ کے نبی ﷺ کو مخاطب کر کے سابقہ امتوں کے آحوال بیان کئے گئے اور ان پر نازل کئے گئے عذاب کا ذکر کیا گیا، اہل جنت اور اہل جہنم کا ذکر کیا گیا اور سورت کے آخر میں یہ کہا گیا کہ غیب کا علم صرف اللہ کو ہے جو حاکم اعلیٰ ہے۔
سورۃ یوسف			
یونٹ نمبر: 13	3	1	اعجاز قرآن اور قرآن کا تعارف اور عربی زبان میں قرآن نازل کئے جانے کا بیان۔

یونٹ نمبر: 14	6	4	یوسف علیہ السلام کے قصے کی ابتداء، یوسف علیہ السلام عَلَيْهِ السَّلَامُ کا خواب اور یعقوب عَلَيْهِ السَّلَامُ کی طرف سے اس خواب کی تعبیر کا بیان۔
یونٹ نمبر: 15	18	7	یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائیوں کے ساتھ جانے ذکر۔
یونٹ نمبر: 16	34	19	یوسف عَلَيْهِ السَّلَامُ عزیز مصر کے محل میں اور اس کے بعد جیل کا واقعہ۔
یونٹ نمبر: 17	53	35	یوسف عَلَيْهِ السَّلَامُ کا جیل کا واقعہ اور خوابوں کی تعبیر بیان کرنے کا تذکرہ، عزیز مصر کے خواب کی تعبیر کا واقعہ یوسف علیہ السلام عَلَيْهِ السَّلَامُ کا منصب وزارت پر فائز ہونے کا بیان۔

یونٹ نمبر: 1:

بارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 6 سے لیکر آیت نمبر 11 میں بتایا جا رہا ہے کہ تمام مخلوقات کو روزی دینے والا صرف اللہ ہے اور کائنات کی تخلیق کے بارے میں یہ کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے آسمان اور زمین کو اللہ تعالیٰ نے صرف چھ یوم میں پیدا کیا ہے اس سے پہلے اللہ کا عرش پانی پر تھا اس کے بعد عام انسانوں میں پائے جانے والی براہیوں کا تذکرہ ہے اور مومن بہت منکسر المزاج ہوتا ہے اور کافر مضطرب المزاج ہوتا ہے۔

"Few Topics of Unit No.1: کے موضوعات"

• اللہ کے فضل، علم اور اس کی قدرت کی وسعت کا بیان (6-7)

- اللہ کی نعمتوں کے تعلق سے مشرکین کا موقف اور ان کی سزا کا بیان (10-8)
- اللہ کی نعمتوں کے تعلق سے مومنوں کا موقف اور ان کی جزا کا بیان (11)

یونٹ نمبر 2:

بارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 17 میں اللہ تعالیٰ نے اللہ کے نبی کو تسلی دی ہے کہ آپ کافروں کے طعنہ زنی پر دھیان نہ دیں اور قرآن مجید کو ایک مجرے کے طور پر پیش کیا گیا اور یہ "Challenge" بھی کیا گیا اور اسکے بعد یہ کہا گیا کہ کہا کاری تمام اعمال کو ضائع کر دیتی ہے اور مومن کی صفات بیان کرتے ہوئے کہا گیا کہ مومن فطرت پر قائم رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو دل سے تسلیم کرتا ہے۔

"Few Topics of Unit No.2" کے موضوعات

- مشرکین کے عناڈ کی وجہ سے رسول ﷺ کے سینہ کا نگ ہونا اور آپ ﷺ کے لیے اللہ کی ہدایات کا جاری ہونا (12)
- کفار و مشرکین کو چلنچ کے اس طرح کا کوئی کلام پیش کریں۔ (13-14)
- کفار آخرت پر دنیا کو ترجیح دیتے ہیں اور ان کی سزا کا بیان (15-16)
- مومن اور کافر دونوں برابر نہیں ہو سکتے (17)

یونٹ نمبر 3:

بارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 18 سے لیکر آیت نمبر 24 میں اللہ تعالیٰ پر بہتان باندھنے والوں کے برے انجام کا بیان اور یہ کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز عاجز نہیں

کر سکتی اور یہ کہا گیا کہ نیک اور صالح لوگوں کا ٹھکانہ جنت ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو جنت کے وارثین بھی کہا گیا۔

"Few Topics of Unit No.3"

- کفار اور ان کے بعض صفات کا تذکرہ (22-18)
- مومن اور ان کے بعض صفات کا تذکرہ (23)
- کافر اور مومن کی مثال بیان کی گئی (24)

پونٹ نمبر 4:

بادھوں پارہ ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 25 سے لیکر آیت نمبر 49 میں نوح علیہ السلام ﷺ کا قصہ تفصیل سے بیان کیا گیا ہے آدم علیہ السلام ﷺ کے بعد سب سے پہلے رسول نوح علیہ السلام ﷺ کو بنایا گیا نوح علیہ السلام ﷺ نے اپنی قوم کو دعوت پیش کی اور کہا کہ ایک اللہ کی عبادت کرو جلد بازی میں قوم نوح نے عذاب مانگ لیا نوح علیہ السلام ﷺ کو حکم ہوا کہ کشتی تیار کر لیں پھر حکم ہوا کہ اللہ کے نام کے ساتھ کشتی میں سوار ہو جائیں اور اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ منزل مقصود تک پہنچ گئے، یہ مکمل واقعہ وحی کے ذریعے بیان کیا گیا لیکن کفار و مشرک طعنہ زنی کیا کرتے تھے کہ اللہ کے نبی ﷺ یہ تمام چیزیں از خود گھڑ لیں ہیں تو اللہ کا حکم ہوا کہ آپ ﷺ کہہ دینجئے کہ اگر میں نے یہ تمام چیزیں گھڑیں تو اس کا گناہ میرے سر اور تمہارا گناہ تمہارے سر ہو گا۔

"Few Topics of Unit No.4"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوط، شعیب، موسیٰ علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گے۔ (25-99)

یونٹ نمبر: 5:

بارہوں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 50 سے لیکر آیت نمبر 60 میں ہود علیہ السلام علیہ السلام کی قوم کی نافرمانی کا تفصیلی بیان۔

"Few Topics of Unit No.5"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوط، شعیب، موسیٰ علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گے۔ (25-99)

یونٹ نمبر: 6:

بارہوں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 61 سے لیکر آیت نمبر 68 میں صالح علیہ السلام علیہ السلام کی قوم [ثُرُود] کی نافرمانی کا بیان، اور اوثنی کا قصہ۔

"Few Topics of Unit No.6"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوط، شعیب، موسیٰ علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گے۔ (25-99)

یونٹ نمبر: 7:

بارہوں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 69 سے لیکر آیت نمبر 76 میں یہ

بتایا جا رہا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام نے فرشتوں سے گفتگو کی اور ان کی مہمان نوازی کی جب کہ آپ یہ نہیں جاتے تھے وہ مہمان اصل میں فرشتے ہیں پھر ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کو خوف بھی ہوا لیکن فرشتوں نے ان کو تسلی دی اور اسحاق علیہ السلام علیہ السلام کی بشارت دی اور اسحاق علیہ السلام علیہ السلام سے یعقوب علیہ السلام علیہ السلام کی بشارت بھی سنائی، اور جب ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کو یہ علم ہوا کہ یہ فرشتے دراصل قوم لوٹ پر عذاب نازل کرنے لیے بھیج گئے ہیں چنانچہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام نے ان فرشتوں سے لوٹ علیہ السلام علیہ السلام کے لیے سفارش کی تو فرشتوں نے کہا کہ ہم پہلے وہاں سے لوٹ علیہ السلام علیہ السلام کو اس بستی سے نکال لیں گے پھر اس قوم پر عذاب نازل کیا جائے گا جیسا کہ ارشاد ہوا اب آپ علیہ السلام سے چشم پوشی کریں اللہ تعالیٰ کا حکم پورا ہو کر رہے گا اب عذاب لوٹانے کی کوئی وجہ نہیں ہے چنانچہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام ایک بردبار اور نرم دل اور رجوع کر لینے والے انسان تھے لہذا ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے حکم پر فرمانبرداری کا مظاہرہ کیا۔

"Few Topics of Unit No. 7" کے موضوعات

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوٹ، شعیب، موسیٰ علیہم السلام کے واقعات
بیان کیے گئے۔ (25-99)

یونٹ نمبر: 8

بارہوں پارہ ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 77 سے لیکر آیت نمبر 83 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب فرشتے ابراہیم علیہ السلام کے گھر سے نکلے تو سیدھے لوٹ علیہ السلام کے مقام پر پہنچے اور لوٹ علیہ السلام کے گھر میں داخل ہوئے اور وہاں سے لوٹ کو نکالیا پھر اس کے بعد

سورج کے نکلنے کے وقت قوم لوٹ پر عذاب نازل کر دیا گیا سدوم نامی بستی تہ وبالا کردی گئی اور ان پر پتھر بر سائے گئے جو بہت بھاری بھر کم تھے ہر پتھر پر مرنے والے کا نام لکھا ہوا تھا الغرض قوم لوٹ پر عذاب مسلط ہو چکا تھا ان کے بد فعل مرد اور بد فعل عورتیں اپنے انجام تک پہنچ چکے تھے۔

"Few Topics of Unit No.8": کے موضوعات

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوٹ، شعیب، موسیٰ علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گے۔ (25-99)

یونٹ نمبر 9:

بارہوال پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 84 سے لیکر آیت نمبر 86 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ اہل مدین کی جانب شعیب علیہ السلام علیہ السلام کو بھیجا گیا آپ اہل مدین کو صحیح ناپ تول کا حکم دیتے ہیں اور اہل مدین آپ پر بکر جاتے ہیں۔

"Few Topics of Unit No.9": کے موضوعات

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوٹ، شعیب، موسیٰ علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گے۔ (25-99)

یونٹ نمبر 10:

بارہوال پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 87 سے لیکر آیت نمبر 95 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ شعیب علیہ السلام علیہ السلام نے اہل مدین کو توحید کی دعوت پیش کی تو انہوں نے کہا ہم اپنے

آباوجداد کے دین کو نہیں چھوڑ سکتے اہل مدین نے شعیب علیہ السلام ﷺ کی دعوت کو مانتے سے انکار کر دیا لیکن آپ ﷺ تبلیغ میں لگے رہے اور اپنی قوم سے کہا کہ میری دشمنی میں تم اپنا نقصان مت کرلو لیکن وہ ماننے کے لیے تیار نہیں تھے لہذا ایک وقت مقررہ کے بعد ان پر عذاب نازل کر دیا گیا صحیح کی اولین ساعتوں میں ایک بھی انکت جمع آئی اور وہ سب کے سب بے حس و حرکت ہو کر رہ گئے اس طرح اللہ کے عذاب میں اہل مدین نیست و نابود کر دیئے گئے۔

"Few Topics of Unit No.10: کے موضوعات"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوط، شعیب، موسیٰ علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔ (25-99)

یونٹ نمبر 11:

باد ہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 96 سے لیکر آیت نمبر 99 میں مختصر امومی علیہ السلام ﷺ اور فرعون تذکرہ کیا جا رہا ہے یہاں پر یہ بتایا جا رہا ہے کہ فرعون اپنی قوم کا سردار تھا لہذا جہنم میں بھی وہ اپنی قوم کا سردار ہی کہلائے گا جہنم میں وہ اپنی قوم کو لیکر ایک ایسی جگہ جائے گا جہاں پر لوگوں کو آگ کی تکلیف سے دوچار کیا جائے گا چنانچہ فرعون اور اس کی قوم کو دنیا میں بھی لعنت زدہ تھی اور جہنم میں بھی وہ لعنتی ہی کہلا سکیں گے۔

"Few Topics of Unit No.11: کے موضوعات"

- حضرت نوح، ہود، صالح، ابراہیم، لوط، شعیب، موسیٰ علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گیے۔ (25-99)

یونٹ نمبر 12:

بارہواں پارہ، سورۃ ہود سورۃ نمبر 11 کی آیت نمبر 100 سے لیکر آیت نمبر 123 میں اللہ کے نبی ﷺ کو خطاب کرتے ہوئے کہا جا رہے ہے کہ جن پر عذاب نازل ہوا ان میں کچھ بستیاں آج بھی موجود ہیں اور بیشتر تو ختم ہو چکی ہیں، ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ ان کو ان کے کئے کی سزا دی گئی اور کہا گیا کہ یہ حق اور باطل کی کشکش کا نتیجہ ہے اور یہ حق و باطل کی لڑائی تھیق آدم سے لیکر آج تک جاری ہے اور حق ہمیشہ غالب رہا ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ سابقہ امتوں کے انعام سے عبرت حاصل کرنا چاہئے اور کہا گیا کہ جنہوں نے انبیاء کرام کی فرمانبرداری کی وہ جنت میں داخل کئے جائیں گے اور جنہوں نے نافرمانی کی ان کو سخت عذاب دیا جائے گا پھر اہل ایمان سے ہدایت پر استقامت کی تاکید کی گئی اور نمازوں کی حفاظت کرنے کے لیے کہا گیا، برائیوں سے روکنے اور نیکیوں کا حکم دینے کی نصیحت کی گئی اور کہا گیا کہ جس پر اللہ کا حرم و کرم ہوتا ہے وہ ہدایت کو پالیتا ہے، سورت کی سب سے آخری آیت میں یہ کہا گیا کہ غیب کا علم صرف اللہ کو حاصل ہے جو حاکم اعلیٰ ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- اللہ کی سنت کے بندوں کو ہلاک کرنے سے پہلے مهلت دیتا ہے (100-102)
- قیامت کے دن کے بعض مناظر پیش کیے گئے (103-109)
- قرآن میں اختلاف کرنے سے منع کیا گیا جس طرح موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے تورات میں اختلاف کیا (110-111)
- نبی ﷺ اور مونموں کو نماز، استقامت اور صبر کا حکم دیا گیا (112-115)

- اللہ کی سنت سابقہ امتوں کو ہلاک کرنے میں کہ وہ اپنے ظلم اور عناد کی وجہ سے
ہلاک ہوئیں (116-119)
- قرآن کے تصویں کی حکمت کہ رسول ﷺ کو تسلی ، مومنوں کو نصیحت اور
کافروں کے لیے ڈراوا (120-123)



سُورَةُ يُوسُفٍ

SURAH YUSUF

The Prophet Joseph

Yusuf Alaihissalam

یوسف علیہ السلام

مقام نزول - مکہ / "The Place of Revelation"

MAKKAH

یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی

بعض اهداف "Few Objectives"

- اللہ کی تدبیر پر بھروسہ (صبر کرو، نا امید نہ ہو)۔¹
- یہ سورت ایک خواب سے شروع ہوتی ہے اور اس کی تعبیر پر ختم ہوتی ہے۔ (4)
- اور (100) مختصر یوسف - علیہ السلام - کی زندگی کا خاکہ کچھ اس طرح بنتا ہے، جو اتار پڑھاؤ پر مشتمل ہے:



¹ مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ (شرح کتاب التوحید الذي هو حق الله على العبيد صالح بن عبد العزیز آل الشیخ)

- نبی ﷺ کو تسلی دینے کے لیے یہ سورت نازل کی گئی۔
- نبی کریم ﷺ اور یوسف -علیہ السلام- کی زندگیوں میں کافی یگانگت موجود ہے: نبی کریم ﷺ بھی اپنے ابنا و طن اور برادران قریش کے ہاتھوں نکالے گئے۔ بھرت، اس کے بعد آپ ﷺ کو بھی حکومت ملی اور ایسا وقت بھی آیا جب آپ نے برادران قریش کو باوجود ان کی تکلیفوں کے معاف کر دیا اور لا تشریف علیکم الیوم پر عمل کیا۔²

اس سورت میں جو واقعہ ذکر کیا گیا ہے اسے احسن القصص کہا گیا ہے۔³

- عبرت، موعظت و نصیحت کے اعتبار سے ملوک و ممالک اور علماء کا ذکر ہے، علم و اقتدار کی طاقت کا موازنہ ملتا ہے علم کی فضیلت ہمیشہ سے آگے ہے۔

مناسبت / طائف تفسیر

سورہ ہود آپ ﷺ کو تسلی دینے کے لیے نازل کی گئی اور سورہ یوسف بھی آپ کو تسلی دینے کے لیے نازل کی گئی، دونوں کے نزول کا وقت ایک ہی ہے۔

یونٹ نمبر 13:

بادہوں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 3 میں اعجاز قرآن اور قرآن کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ ہم نے اس قرآن کو عربی زبان میں

² مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (کتبہ ملد اللہ الحرام: عبد الملک القاسم)

³ (اس کتاب کو ضرور پڑھیں: 100 فائدہ من سورۃ یوسف - فضیلۃ اللہ حمد صاحب المجر)

نازل کیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.13: کے موضوعات"

- قرآن کی صفات اور اس کے احسن القصص ہونے کا بیان (1-3)

یونٹ نمبر 14:

بخاری وال پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 4 سے لیکر آیت نمبر 6 میں یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے قصے کی ابتداء ہوتی ہے کہ آپ علیہ السلام نے خواب میں دیکھا کہ آپ علیہ السلام کو گیارہ ستارے، سورج اور چاند سجدہ کر رہے ہیں، یعقوب علیہ السلام خواب کو سن کر یوسف علیہ السلام علیہ السلام سے کہتے ہیں کہ اس خواب کا ذکر کراپنے بھائیوں مت کرنا، لہذا یعقوب علیہ السلام علیہ السلام کو سمجھ جاتے ہیں کہ یوسف علیہ السلام کو نبوت عطا کی چائے گی۔

لپوٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- یوسف علیہ السلام کا خواب اور آیے کے والد کی رائے کا ذکر (4-6)

پیونٹ نمبر 15:

بازہوں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 7 سے لیکر آیت نمبر 18 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے بھائیوں نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے خلاف قتل کی سازش تیار کر کھی تھی، اہذا وہ یعقوب علیہ السلام علیہ السلام کے پاس آتے ہیں کہتے ہیں کہ ہم یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے خیر خواہ ہیں یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو ہمارے ہمراہ جانے دیں ان کے جواب میں یعقوب علیہ السلام علیہ السلام نے کہا کہ مجھے ڈر ہے کہ کہیں بھیڑیا نہ آجائے پھر وہ

کسی طرح یوسف علیہ السلام ﷺ کو اپنے ساتھ لے گئے پھر وہ رات کو روتے ہوئے واپس گھر کو آئے اور یعقوب علیہ السلام ﷺ سے کہا کہ یوسف علیہ السلام ﷺ کو ایک بھیڑیے نے کھالیا اور انہوں نے یوسف علیہ السلام ﷺ کی قیص پیش کر دی یعقوب علیہ السلام ﷺ نبی تھے اور ایک تجربہ کار انسان تھے اہذا انہوں نے کہا کہ جب بھیڑیا حملہ آور ہوتا ہے تو چیر پھاڑ دیتا ہے لیکن یوسف علیہ السلام ﷺ کی قیص توجوں کی توں ہے چنانچہ یعقوب علیہ السلام ﷺ نے سارا معاملہ بھانپ لیا اور آپ ﷺ سمجھ گئے یہ مکرو فریب کر رہے ہیں۔

"Few Topics of Unit No.15" کے موضوعات

- یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا ان کے کنوں میں ڈالنے کا ذکر (10-7)
- یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا سازش مکمل کرنے کا ذکر (18) - (11)

یونٹ نمبر 16:

بادیوں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 19 سے لیکر آیت نمبر 34 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب یوسف علیہ السلام ﷺ کے بھائیوں نے یوسف علیہ السلام ﷺ کو کنوں میں ڈال دیا اور وہاں سے چلے گئے اور پھر ایک قافلہ اس کنوں سے گزر رہا تھا تو انہوں نے پانی نکالنے کی غرض سے ڈول ڈلا اور جب انہوں نے ڈول نکالا تو اس میں یوسف علیہ السلام ﷺ کو پایا پھر اس قافلے نے یوسف علیہ السلام ﷺ کو عزیز مصر کے ہاں چھوڑ دیا عزیز مصر نے یوسف علیہ السلام ﷺ کو بڑی عزت اور احترام کے ساتھ اپنے محل میں رکھا پھر ایک دن عزیز مصر کی بیوی فتنہ میں مبتلا ہوئی یوسف علیہ السلام نے عزیز مصر کی بیوی سے صاف انکار کر دیا

لہذا اس عورت نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام سے بدلتے کے صورت میں الزام یوسف علیہ السلام علیہ السلام پر لگا کر عزیز کے ذریعے جیل بھیج دیا۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- یوسف علیہ السلام کا کنویں سے نکلنا اور اہل مصر میں فروخت ہونے کا ذکر (20-21)
- یوسف علیہ السلام کا مصر میں قیام اور عزیز مصر کی بیوی کے فتنہ سے بچنے کا ذکر (21-29)
- عزیز مصر کی بیوی کے واقعہ کی خبر کا پھیلانا اور اس کے موقف کا بیان۔
- اور یوسف علیہ السلام کے جیل میں ڈالے جانے کا ذکر (30-35)

یونٹ نمبر 17:

بارہواں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 53 میں یہ بیان کیا جا رہے ہے کہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو جیل بھیج دیا گیا، جیل میں یوسف علیہ السلام علیہ السلام کی ملاقات بادشاہ کے باور پری اور ساقی سے ہوئی، یوسف علیہ السلام علیہ السلام جیل میں توحید کی دعوت دیتے اور خوابیوں کی تعبیر بیان کرتے، اسی دوران یوسف علیہ السلام علیہ السلام شاہی باور پری اور ساقی کو توحید کی دعوت پیش کی اور ان کے خوابیوں کی تعبیر بھی بتائی، پھر اس کے بعد عزیز مصر کا خواب اور اس خواب کی تعبیر کے لیے یوسف علیہ السلام علیہ السلام تک پہنچ اور یوسف علیہ السلام علیہ السلام نے عزیز مصر کی خواب کی تعبیر بیان کی اور تدبیر سے بھی واقف تھے تو عزیز مصر نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو مصر کی ایک وزارت سونپ دی۔

یہت نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- جیل میں یوسف علیہ السلام کے واقعات (36-42)
- بادشاہ مصر کا خواب اور یوسف علیہ السلام کی تعمیر کرنے کا ذکر (43-49)
- بادشاہ کا یوسف علیہ السلام کو جیل سے نکالنا اور یوسف علیہ السلام کی براءت کا ذکر (50-53)



سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خوبصورت نسخہ القرآن عالمی

وَمَا أَنْبَيْ

13

تیرہوں پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

حافظ ارشد شیرمنی مدینی

تیرہوں پارے (حہزء) کا مختصر تعارف

" Para 13 – Wa Maa Ubarri'u" - وَمَا أَبْرِئُ

اہل علم نے تیرہوں پارے "وَمَا أَبْرِئُ" کو 17 یو نٹس میں تقسیم کیا ہے اور اس پارے کو تین حصوں میں بانٹا جا سکتا ہے، پہلا حصہ سورۃ یوسف کی آخری آیات، دوسرا حصہ میں سورۃ الرعد اور تیسرا حصے میں سورۃ ابراہیم ہے لہذا 17 یو نٹس کی تقسیم حسب ذیل ہے:

یو نٹس کے حساب سے پارہ نمبر 13 "وَمَا أَبْرِئُ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم	یو نٹس	آیات	مضامین
سورۃ یوسف			
یوسف علیہ السلام علیہ السلام کا عزیز مصر نے خزانے اور اناج پر بھی معمور کر دیا۔	57	53	یونٹ نمبر: 1
اناج کی تقسیم اور یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائیوں سے ملاقات کا بیان۔	97	58	یونٹ نمبر: 2
یوسف علیہ السلام کا یعقوب علیہ السلام اور دیگر افراد خاندان سے ملاقات کا بیان۔	102	98	یونٹ نمبر: 3

لینٹ نمبر: 4 نصحتوں کا بیان، قرآن مجید پچھلی آسمانی کتابوں کی تصدیق ہے۔	111	103	
سورۃ الرعد			
لینٹ نمبر: 5: کائنات کی خوبصورتی اور مظاہر جمالیات کا بیان۔	2	1	
لینٹ نمبر: 6: علم سفلی خصوصاً میں کو خوبصورتی سے مزین کرنے کا بیان۔	4	3	
لینٹ نمبر: 7: کائنات کی خوبصورتی کے ساتھ آخرت پر بھی غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی۔	11	5	
لینٹ نمبر: 8: بھلی کے اوصاف کا بیان پانی بر سے کے نظام کا تذکرہ۔	13	12	
لینٹ نمبر: 9: دعوت توحید کا بیان، اللہ تعالیٰ کی عظیم سلطنت کا تذکرہ، مومن اور منافق کو نور اور ظلمات سے تعبیر کیا گیا، حق اور باطل کے وصف کا بیان، مومن اور منافق کی اوصاف کا بیان، جنت کے اوصاف کا تذکرہ، رزق کے نظام کا بیان۔	29	14	
لینٹ نمبر: 10: اللہ کے نبی ﷺ کو تعلیٰ دی گئی، قرآن کی صفات کا بیان، اللہ تعالیٰ ہر چیز سے باخبر ہے، کفار و مشرکین کے لیے بدترین عذاب کا ذکر، ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے	43	30	

، کفار کے شر مناک حرکات کا تذکرہ، منکرین رسالت کا بیان۔			
سورۃ ابراہیم [علیہ السلام]			
قرآن کی تعریف و توصیف کا بیان، قوم کو ان کی زبان میں کتاب دی گئی۔	4	1	لیونٹ نمبر: 11
رسولوں کے کام کرنے کا طریقہ اور موسیٰ علیہ السلام کو مجھزات اور نشانیاں عطا کیتے جانے کا بیان۔	8	5	لیونٹ نمبر: 12
انبیائے کرام علیہم السلام کا اللہ سے مدد کے لیے دعا کرنے کا تذکرہ، موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور نوح علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر اور قوم عاد، قوم نوح اور قوم ثمود کا ذکر، جہنم کا بیان۔	17	9	لیونٹ نمبر: 13
اہل جہنم اور اہل جنت کا بیان، شیطان کی تقدیر کا ذکر، کلمہ کا شجر طیبہ سے مثال کا بیان، عذاب قبر کا تذکرہ، مشرکوں کے لیے دردناک عذاب کا ذکر، احسان اور حسن سلوک کا بیان۔	31	18	لیونٹ نمبر: 14
اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور کائنات کی عظمتوں کا بیان، توحید ربویت، توحید الوہیت اور اللہ کا تعارف کا	34	32	لیونٹ نمبر: 15

بیان ، اور ابراہیم علیہ السلام کی طرح شگرگزار بننے کی نصیحت۔				
ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا بیان۔	41	35	16:	یونٹ نمبر:
قیامت کے ہولناک مناظر کا بیان اور تمام جن و انس پر اللہ فرماتے داری فرض ہے۔	52	42	17:	یونٹ نمبر:

یونٹ نمبر 1:

تیرہوں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 53 سے لیکر آیت نمبر 57 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب یوسف علیہ السلام علیہ السلام نے عزیز مصر کے خواب تعبیر بیان کیا اور تمذیر بھی تو عزیز مصر نے یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو حکومت کا ایک بڑا ہمدرد دیدیا اور اپنا مشیر خاص بنالیا اور اس کے بعد یوسف علیہ السلام علیہ السلام کو خزانے کا مشیر مقرر کر دیا مصر کے اناج کو بھی یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے ہاتھ میں دیدیا گیا تاکہ آپ اس کی اچھی دیکھ بال کر سکیں۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- یوسف علیہ السلام کا جبل سے آزاد ہونا اور ان کا زمین کے خزانوں پر ذمہ داری کا طلب کرنا اور اس کو پانے کا ذکر (51-57)

یونٹ نمبر 2:

تیرہوں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 58 سے لیکر آیت نمبر 97 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام نے وزیر مصر بن کر سات سال تک خوب اتنا جمع کیا، اور

جب خط کے سال شروع ہوئے تو آپ نے اناج بانٹنا شروع کیا جب یوسف علیہ السلام کے بھائیوں علیہ السلام کو یہ خبر ملی کہ عزیز مصر کی طرف سے اناج تقسیم ہو رہا ہے تو وہ یعقوب علیہ السلام سے اجازت لیکر مصر روانہ ہوئے ان کو یہ بات بھی معلوم تھی کہ عزیز مصر مال کے بد لے اناج دے رہا ہے تو وہ کچھ مال جمع کر کے مصر کے لیے روانہ ہوئے جب بھائیوں کا قافلہ یوسف علیہ السلام علیہ السلام کے پاس پہنچا تو آپ نے اپنے بھائیوں کو ایک ہی نظر میں پہنچا لیا، لیکن ان پر ظاہر نہیں کیا اپنے بھائیوں کی عزت و تکریم کی اور انہیں شاہی مہمان بنا کر رکھا پھر تمہائی میں اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو اپنی اصل حقیقت بتادی اور اس کو راز رکھنے کے لیے کہہ دیا جب تمام بھائی جانے لگے تو ان کو اناج دیا گیا اور اپنے چھوٹے بھائی کے اناج کے حصے میں شاہی پیالہ بھی رکھوادیا جب یہ جانے لگے منادی کرنے والے منادی کی کہ شاہی پیالہ چوری ہو گیا ہے لہذا تمام بھائیوں کی تلاشی لی گئی اور چھوٹے بھائی کے پاس سے وہ شاہی پیالہ برآمد کیا گیا اور اس کو اس جرم کے بد لے روک لیا گیا اور دوسرے تمام بھائیوں کو جانے کے لیے کہہ دیا گیا، پھر جب تمام بھائی اپنے گھر پہنچ سوائے بڑے بھائی اور چھوٹے بھائی کے اور یعقوب کو تمام ماجرا سنایا تو یعقوب علیہ السلام نے صرف وہی کہا جو یوسف علیہ السلام کا واقعہ سن کر کہا تھا چنانچہ کچھ عرصہ بعد تمام بھائی پھر سے مصر روانہ ہوئے اور یوسف علیہ السلام کے ہاں پہنچ لپنی تکلیف اور یعقوب کی تکالیف بیان کی اس وقت یوسف علیہ السلام کا دل بھر آیا اور انہوں نے اپنے بھائیوں سے کہا کچھ اپنے کرت تو توں بھی یاد کرلو کہ تم نے یوسف علیہ السلام کے ساتھ کیا کچھ نہ کیا، یعقوب علیہ السلام علیہ السلام اپنے رخ و غم میں روتے روتے ناپینا ہو گئے تھے جب ان کی آنکھوں پر یوسف علیہ السلام کا کرتا ہاگیا تو ان کی بینائی واپس لوٹ آئی اور یعقوب علیہ السلام علیہ السلام یہ سمجھ گئے یہ کرتا یوسف علیہ السلام علیہ السلام ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائیوں کو پہچاننا اور ان کا اپنے بھائی کو طلب کرنے اور قیمت کے والپس کرنے کا ذکر (52-62)
- یوسف کے بھائیوں کا اپنے والد کو مجبور کرنا تاکہ وہ بنیامین کو ان کے ساتھ مصر روانہ کریں (63-66)
- یعقوب علیہ السلام کا اپنی اولاد کو وصیت (67-68)
- یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا ان کے بھائی کے ساتھ آنا جس کو انھوں نے طلب کیا تھا اور آپ کی تدبیر کا ذکر (69-79)
- بھائیوں کا ایک دوسرے پر ملامت کرنا اور اپنے والد کے پاس لوٹ کر واقعہ حال سے آگاہ کرنا (80-82)
- یعقوب علیہ السلام کا اپنے بیٹوں کی بات کا اعتماد نہ کرنا اور شدت غم کی وجہ سے ان کا اندر ھا ہو جانا اور ان کا اللہ سے انجاء کرنے کا ذکر (83-86)
- یعقوب علیہ السلام کا اپنے بیٹوں کو والپس بھیجنا کہ وہ ان کے دو بیٹوں کو متلاش کریں اور ان کے بھائیوں کا یوسف علیہ السلام کو پہچاننے اور معافی طلب کرنے کا ذکر (87-92)
- یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائیوں کو اپنی قیصیں کا دینا کہ وہ اس کو ان کے والد پر ڈال دیں جس سے ان کی آنکھیں والپس آجائیں اور اپنا عذر پیش کرنا اور ان کے لئے استغفار کرنا (93-98)

یونٹ نمبر 3:

تیرہوں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 98 سے لیکر آیت نمبر 102 میں یہ بتایا جا رہا ہے یوسف علیہ السلام ﷺ کا خاندان یوسف علیہ السلام ﷺ سے ملنے کے لیے آ رہا ہے تو وہ ان کے استقبال کرتے ہیں اور جب وہ خاندان کے افراد سے ملتے ہیں تو تمام خاندان کے افراد سجدے میں گردپڑتے ہیں لہذا اس پر یوسف علیہ السلام ﷺ کہتے ہیں کہ یہ میرے بچپن کے خواب کی تعبیر ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- یوسف علیہ السلام کے والد اور ان کے بھائیوں کا یوسف علیہ السلام کے پاس آنا اور ان کی تکریم کرنا اور خواب کے سچا ہونے کا ذکر (99-100)
- یوسف علیہ السلام کا اللہ کی نعمتوں کا اعتراف کرنا اور ان کا حسن خاتمه کے لئے اللہ سے دعا کرنا۔ (101)
- یوسف علیہ السلام کا قصہ محمد ﷺ کے نبوت کے دلائل میں سے ایک ہے۔ (102-104)

یونٹ نمبر 4:

تیرہوں پارہ، سورۃ یوسف سورۃ نمبر 12 کی آیت نمبر 103 میں صحیحتیں بیان کی گئی ہیں، اور اس کے بعد دعوت توحید کا ذکر کیا گیا، جب انبیاء کرام کی مخالفت عروج پر پہنچ جاتی ہے تو انبیاء کے لیے اللہ کی مدد اور نصرت پہنچ جاتی ہے نبیوں کے واقعات مسلمانوں کے لیے نجات

کا ذریعہ ہیں اور کافروں کے لیے ہلاکت کا سامان قرآن مجید میں جو کچھ واقعات اور قصے بیان کئے گئے ہیں وہ تصدیق کی شکل میں بیان کئے گئے۔
 ﴿لَقَدْ كَانَ فِي قَصَصِهِمْ عِنْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْأَكْبَرُ﴾

"Few Topics of Unit No.4: کے موضوعات"

- مشرکین کا اللہ کی زمین اور آسمان کی آیات سے اعراض کرنے اور ان پر رد (105-111)
- قرآنی قصوں کی حکمت کا بیان (111)



سُورَةُ الرَّعْدٍ

SURAH AR-RA'AD

The Thunder	Bijli	بجلی
مقام نزول - کلہ / "The Place of Revelation"		
MAKKAH		

اس سورت کے کمی یادنی ہونے میں اختلاف ہے، مصحف مدینہ کے حساب سے یہ سورہ کمی ہے۔

بعض اہداف "Few Objectives"

- اس سورت میں حق کی طاقت اور باطل کی کمزوری بیان کی گئی۔^۱
- بتایا گیا کہ اس قرآن میں کافی تاثیر ہے صرف انسانوں کے لیے ہی نہیں بلکہ زمین، آسمان یا پہاڑ بھی ہوں تو ان پر یہ اثر انداز ہو گی۔ (آیت: 31) یہ سورت جو دنیا میں خوب آگے بڑھ چکے ہیں (Intellectual) ان کو عقلی دلائل

¹ (مرید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج 9/ ص 279، یکمین)

² مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (عظمة القرآن الكريم و تعظيمه وأثره في النفوس في ضوء الكتاب والسنة: سعید بن علي بن وهف القحطاني)

(reasoning approach) کے ذریعہ اتمام جلت کرتے ہوئے ڈھیر کرتی ہے۔

- پرانائیوٹن (امر آلقیس) جو کائنات کے نقشہ سے لطف انداز ہو کر تدبر کر کے تعریف بیان کیا اور جدید زمانہ کا امراء القیس (نیوٹن) دونوں میں قدر مشترک یہ ہے کہ ان کی نگاہ صرف مخلوق کے خصائص سے ہی ششدرا ہو کر discovery کر رہی ہے، گھوڑے کی دقیق صفات کا معاملہ ہو یا گرتے ہوئے سب سے زمین کی قوت کشش (gravity) کا معاملہ ہو، دونوں کی نگاہ قاصر ہیں اور تعجب ہے جی ان کردہ صفات سے متاثر و استنباط کر رہے ہیں لیکن مخلوق کے ذریعہ معرفت خالق کیسے نظر انداز ہو گئی؟

- انسان ایک غیر مریٰ چیز (قوت کشش) کو مریٰ چیز (سیب) کے ذریعہ مان لیتا ہے تو پھر وہ اتنی بڑی کائنات کو سیب کی جگہ رکھ کر سوچ کیا اللہ کے ہونے کا ثبوت نہیں ملتا؟

- سورہ رعد میں توحید ربوہ بیت کی بنیاد پر توحید الوہیت کو منوایا گیا ہے۔
- اس سورہ میں اتمام جلت کے ساتھ "بَشِيرًاً وَنَذِيرًاً" کا پہلو غائب نظر آتا ہے۔

مناسبت / طائف تفسیر

- سورہ یوسف میں تاریخی دلائل سے احراق حق اور ابطال باطل کیا گیا، جبکہ سورہ رعد میں عقلی اور فطری دلائل کے ذریعہ حق کو اجاگر کیا گیا اور باطل کے پر نچے

اڑائے گئے۔

- یہ دو سورتیں اس وقت نازل ہوئیں جب کہ معمر کہ حق و باطل مکہ میں عروج (peak) پر پہنچ چکا تھا اور اعتراضات کر کے نبوت کی صداقت کو چھیلینچ کیا جا رہا تھا۔

یونٹ نمبر 5:

تیرہویں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 2 میں "جمالیات مظاہر کائنات" عالم علوی بیان کئے جا رہے ہیں کائنات کے مظاہر کی منظر کشی کی جا رہی ہے اور اس کی خوبصورتی بیان کی جا رہی ہے سورۃ الرعد کا مرکزی مضمون اور اس سورۃ کی "Theme" کائنات کے "حسن و جمال" کے ذریعہ اللہ کا تعارف والوہیت و عبادت اور شرک سے نفرت پر مشتمل ہے۔

"Few Topics of Unit No. 5"

- قرآن کے برحق ہونے اور اللہ کی قدرت کا ملمہ کا بیان (1-4)

Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 6:

تیرہویں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 3 سے لیکر آیت نمبر 4 میں یہ بیان کیا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین کی لمبائی اور چوڑائی کو ہموار کیا اور اس کو پچھا دیا، اس میں دیو ہیکل پہاڑوں کو میخوں کی طرح گھاڑ دیا جس کی وجہ سے زمین اور بھی مضبوط ہو گئی، پھر اس میں دریا اور نہروں اور تالابوں کو جاری کیا تاکہ یہ زمین مختلف رنگوں میں اور بھی زیادہ مفید

اور خوبصورت دکھائی دے اور اس طرح کے باغات اور سبزہ زار لہراتے ہوئے کھیت اور خوشبودار پھولوں سے سجادیا۔

"Few Topics of Unit No.6: کے موضوعات"

- قرآن کے برحق ہونے اور اللہ کی قدرت کاملہ کا بیان (4-1)

یونٹ نمبر 7:

تیرہوں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 5 سے لیکر آیت نمبر 11 میں یہ کہا جا رہا ہے کہ اس دنیا اور تمام کائنات کی پیدائش پر غور کرتے ہوئے آخرت پر بھی غور کر لیا کرو اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر بھی غور کرو اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کو تمام چیزوں کا علم ہے اس سے کوئی بھی چیز پوشیدہ نہیں ہے تمام انسان، حیوان اور ان کے پیٹ میں پائے جانے والے حمل سے اللہ تعالیٰ واقف ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا علم تمام مخلوقات کو گھیرے ہوئے ہے۔

"Few Topics of Unit No.7: کے موضوعات"

- مشرکین کا دوبارہ اٹھائے جانے پر انکار کرنا اور نشانیوں کا طلب کرنا (5-7)
- اللہ کے علم اور اس کی قدرت کا بیان (8-16)

یونٹ نمبر 8:

تیرہوں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 13 میں بھلی کی چمک اور اس کی گرج کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ بھلی ڈرائی ہے اور امید بھی دلاتی ہے

اور فرشتے بھی اس بجلی سے خوف کھاتے ہیں بجلی کی گرج اللہ کی تعریف بیان کرتی ہے اور اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے اور اسی جگہ سے ہم بادل پیدا کرتے ہیں اور اس سے پانی بر ساتے ہیں۔

"Few Topics of Unit No.8: کے موضوعات"

- مشرکین کا دوبارہ اٹھائے جانے پر انکار کرنا اور نشانیوں کا طلب کرنا (5-7)
- اللہ کے علم اور اس کی قدرت کا بیان (8-16)

یونٹ نمبر 9:

تیرہوں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 14 سے لیکر آیت نمبر 29 میں دعوت حق یعنی کہ توحید کی دعوت پیش کی جا رہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی عظمت اور کبیریٰ اور اللہ تعالیٰ کی عظیم سلطنت کا تذکرہ کیا جا رہا ہے، اور اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ بدکاری کے اندھروں میں ڈوبا ہوا ہے اور نیک و صالح بندہ ایمان کے نور کی روشنی پاتا ہے، اور اس کے بعد کہا گیا کہ حق پائیدار اور باطل بہت ہی بودا اور کمزور ہے، اس کے بعد مذاقین کی صفات بیان کی گئی ہیں اور مومنوں کے اوصاف بتائے گئے، اس کے بعد آسمانوں کا تذکرہ ہے اس کے بعد یہ بیان ہے کہ ”اللہ تعالیٰ رازق ہے اور تمام کو رزق دیتا ہے اس میں رزق کے نظام کا تذکرہ ہے۔

"Few Topics of Unit No.9: کے موضوعات"

- حق و اہل حق اور باطل و اہل باطل کی مثال کا بیان (17)
- مومنوں اور کافروں کے ٹھکانے کا بیان (18)
- مومنین کی صفات اور ان کی جزا کا بیان (19-24)

- کافروں کی صفات اور ان کی سزاویں کا بیان (25)
- کفار کی سرکشی اور نشانیوں کے سوال پر اس بات کی وضاحت کی کہ رزق اور
ہدایت دونوں اللہ کے ہاتھ میں ہے (26-28)
- مومنین کے ٹھکانے کا بیان (29)

یونٹ نمبر 10:

تیرہویں پارہ، سورۃ الرعد سورۃ نمبر 13 کی آیت نمبر 30 سے لیکر آیت نمبر 43 میں اللہ کے نبی ﷺ کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے اور آپ ﷺ کو تسلی دی جا رہی ہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی تعریف بیان کر رہا ہے اور قرآن مجید کی صفات بیان کر رہا ہے، اس کے بعد یہ کہا گیا کہ ہر نیک عمل کرنے والے کے نیک عمل سے اللہ تعالیٰ واقف ہے اور ہر بد کردار کے شر سے اللہ تعالیٰ بخوبی واقف ہے، اور آخرت میں اس سے بدتر عذاب میں ان کو ڈال دیا جائے گا، اور اس کے بعد کہا گیا کہ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے، اس کے بعد کفار کے شرمناک حرکات ذکر کیا گیا اور رسالت کے مکروں کا ذکر کیا گیا۔

"Few Topics of Unit No.10" کے موضوعات

- رسول کے مشن اور قرآن کریم کی اہمیت کا بیان (30)
- ان کافروں کا بیان جنہوں نے اللہ کی نشانیوں کا جھٹلایا (31-34)
- جنت کی صفات اور متین کے انجام اور کافروں کے انجام کا بیان اور نبی کو متنبہ کیے جانے کا بیان کہ وہ ان کی بات نہ مانیں (35-37)
- رسولوں کی حقیقت اور اللہ کی آیات کے اٹل ہونے کا بیان (38-39)

- نبی کو تسلیم اور مشرکین کی حرکتوں سے غافل نہ ہونے کا بیان (40-43)



سُورَةُ إِبْرَاهِيمَ

SURAH IBRAHIM

The Prophet Abraham	Ibraheem Alaihissalam	ابراهیم علیہ السلام
"Place of Revelation" / مکہ		
MAKKAH		

یہ سورۃ مکہ میں نازل ہوئی۔

بعض اهداف "Few Objectives"

- اس سورت میں بتایا گیا کہ ایمان ایک نعمت ہے اور کفر ایک لعنت زدہ شی ہے۔
- بعض کا یہ گمان ہے کہ دنیا کی عیش و عشرت ہی سب کچھ ہے وہ اسے ہی سب سے بڑی نعمت سمجھ بیٹھتے ہیں جبکہ ایمان سب سے بڑی نعمت ہے۔ جس کا تذکرہ اس سورت میں کیا گیا۔ (آیت نمبر 24)¹
- اس سورہ میں ابراہیم علیہ السلام کی قربانیوں کا ذکر ہے۔ انہوں نے محض اللہ کی خاطر "وادی غیر ذی زرع" ریگستانی زمین میں اپنی نیمی کو چھوڑ دیا۔

¹ (مزيد معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں - التذکیر بنعمۃ الاسلام: صالح بن فوزان الفوزان)

- اس سورت کا موضوع ہے: توحید، رسالت، بعثت بعد الموت، قیامت، جنت کی نعمتیں اور جدال احسن۔
- اس سورت میں کفار قریش کو ابراہیم علیہ السلام کی طرح خالص توحید اپنانے کے لیے کھا جا رہا ہے۔²
- کفران نعمت اور شکر نعمت کا موازنہ اور دونوں کے نتائج۔ ابلیس کفران نعمت کی مثال، انبیاء شکران نعمت کی اعلیٰ مثال۔

یونٹ نمبر 11:

تیرہویں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 4 میں اللہ تعالیٰ قرآن مجید کی تعریف اور اوصاف بیان کر رہے ہیں اور کہا گیا کہ یہ کتاب گمراہیوں سے ہدایت کی طرف لیکر آتی ہے اندھروں سے نور کی روشنی کی طرف لیکر آتی ہے، اس کے بعد کہا گیا کہ ہم ہر قوم کے لیے رسول بھیجے اور اس قوم کی زبان میں کتاب نازل فرمائی تاکہ وہ ہدایت کو آسانی سے سمجھ سکیں۔

GATEWAY FOR ISLAMIC KNOWLEDGE

Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- قرآن اللہ کی جانب سے اتنا راگیا ہے اور مومنین کے لئے ہدایت ہے اور کافروں کے لئے چیختن (3-1)

² مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (کشف الشبهات فی التوحید: محمد بن عبد الوہاب)

- رسولوں کی زبان اور ان کے کام کی وضاحت (4)

یونٹ نمبر 12:

تیرہوں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 5 سے لیکر آیت نمبر 8 میں بتایا جا رہا ہے کہ تمام رسول محت و اور مشقت برداشت کر کے اللہ کے دین کا کام کرتے ہیں اور لوگوں کو گمراہی سے ہدایت کی طرف لاتے ہیں اور کہا گیا کہ ہم نے موسیٰ علیہ السلام کو نشانیاں مجھے عطا کئے ان نشانیوں میں لوگوں کے لیے ہدایت اور بھلائی موجود ہے۔

"Few Topics of Unit No.12" کے موضوعات

- موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کا بیان (5-8)

یونٹ نمبر 13:

تیرہوں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 9 سے لیکر آیت نمبر 17 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ کس طرح انبیاء کرام ﷺ کفار و مشرکین کے خلاف اللہ کی مدد اور نصرت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کیا کرتے تھے اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام کا ذکر پھر نوح ﷺ کے قوم عاد، قوم نوح اور قوم ثمود کا ذکر ہے اور یہ بتایا جا رہا ہے کہ انبیاء کرام ﷺ اور ان کے قوموں کے درمیان کس طرح سے کشمکش ہوا کرتی تھی۔

"Few Topics of Unit No.13" کے موضوعات

- گز شتمہ انبیاء اور ان کی امتوں کا تذکرہ (9-17)

یونٹ نمبر 14:

تیرہوں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 18 سے لیکر آیت نمبر 31 میں بتایا جا رہا ہے کہ جہنمیوں کو طرح طرح کے عذابوں سے گزار جائے گا اور اہل ایمان کو انعامات اور تھائف سے نواز جائے گا اس کے بعد شیطان کی تقریر کا ذکر ہے جو وہ جہنمیوں کو خطاب کر کے کریگا میں نے تو بس تم کو گناہوں کی ترغیب دلائی تھی لیکن وہ عمل تم نے از خود اپنی مرضی سے کیا اب اس کا مزہ بھی چکھواؤس کے بعد شجرہ طیبہ کی مثال بیان کی جا رہی ہے کہ اس جڑیں بہت مضبوط اور بہت پھیلی ہوئی ہیں، اس کے بعد جہنم کا تذکرہ کیا گیا اور اس کے بعد عذاب قبر کا بیان ہے اور مشرکین مکہ کے بارے میں کہا گیا کہ ان کو اس شرک کے بدے دردناک عذاب میں مبتلا کیا جائے گا پھر احسان اور حسن سلوک کی تاکید کی گئی اور اس کی ترغیب دی گئی۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 14"

- کفار کے اعمال کی مثالیں (18)
- ساری کائنات کا خالق اللہ ہی ہے۔ (19-20)
- جہنم میں کمزور اور مستکبرین کے درمیان گنتگو (21)
- شیطان کا اپنے پیروکاروں سے اعلان براءت (22)
- مؤمنین کی کامیابی کا ذکر (23)
- کلمہ طیبہ اور کلمہ خبیثہ کی مثال (24-27)
- اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرنے والے اور ان کا انجام (28-30)

- اہل ایمان کو چند بدایات اور انہیں قیامت کے دن سے ڈرانا۔ (31)

یونٹ نمبر 15:

تیر ہوں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 32 سے لیکر آیت نمبر 34 میں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اور کائنات کی عظمتیں بتائی جا رہی ہے اور توحید ربوبیت، توحید الوہیت اور اللہ کا تعارف پیش کیا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ نا شکری نہ کرو بلکہ ابراہیم علیہ السلام ﷺ کی طرح شکر گزار بندے بن جاؤ۔

"Few Topics of Unit No. 15" کے موضوعات

- اللہ کی قدر توں اور اس کی اپنے بندوں پر کی جانے والی نعمتوں کا ذکر (34-32)

یونٹ نمبر 16:

تیر ہوں پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 41 میں ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا ذکر ہے: کہ اے میرے رب مکہ کو امن والا شہر بنادے اور میری اولاد کو بت پرستی اور شرک سے دور رکھ ان میں سے اگر کوئی نافرمانی کرے تو تو بہت معاف کرنے والا تو ان کو معاف فرمادے۔

"Few Topics of Unit No. 16" کے موضوعات

- ابراہیم علیہ السلام کا اپنے رب سے مناجات (35-41)

یونٹ نمبر 17:

تیر ہوال پارہ، سورۃ ابراہیم سورۃ نمبر 14 کی آیت نمبر 42 سے لیکر آیت نمبر 52 میں کہ قیامت کے ہولناک مناظر بتائے گئے، اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے ہر عمل سے واقف ہے، اور یہ کہہ دیا گیا کہ تمام مخلوقات جن و ان پر اللہ کی فرمانبرداری فرض ہے۔

"یونٹ نمبر 17: کے موضوعات"

- ظالمین کو دھمکی دیے جانے اور قیامت کی ہولناکیوں کا بیان (42-52)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خوبصورت نسخہ القرآن عالمی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

14

چودھویں پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

حافظ ارشد شیرمنی مدینی

چودھویں پارے (حُسْن) کا مختصر تعارف

"Para 14 - Rubama" - رُبَّمَا

اہل علم نے چودھویں پارے (14) "رُبَّمَا" کو 16 یوں میں تقسیم کیا ہے جو حسب ذیل ہیں:

یوں میں کے حساب سے پارہ نمبر 14 "رُبَّمَا" کی آیات اور مضامین کی تقسیم	یوں میں	آیات	مضامین
سورۃ الحجرا			
ہر دو میں اللہ نے رسولوں اور نبیوں کو بھیجا اور اب قیامت تک کے لیے قرآن و احادیث محفوظ ہیں لہذا محمد ﷺ کے بعد اب کوئی نبی اور رسول آنے والے نہیں نہ ضرورت ہے، کافر تمنا کریں گے کہ کاش ہم بھی مسلمان ہوتے، کفار کی سرکشی کا ذکر کیا گیا، اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی گئی، اگر آسمان کے تمام دروازے بھی کھول دیئے جائیں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے	-	15	1

یونٹ نمبر: 2 آسمان کے ستاروں کا ذکر، کائنات میں پائے جانے والے خزانوں کا ذکر اور ان خزانوں کا اکیلا مالک اللہ تعالیٰ ہے، آسمان سے اللہ تعالیٰ پانی بر ساتے ہیں، زندگی اور موت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، قیامت کے دن تمام کو جمع کرنے کا بیان۔	25	16	
یونٹ نمبر: 3: انسان کو کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا گیا آدم و ایلیس کا قصہ، جہنم اور جہنم کے دروازوں کا ذکر، جنت اور جنتیوں کا ذکر۔	48	26	
یونٹ نمبر: 4: نافرمان قوموں کا بیان۔	84	49	
یونٹ نمبر: 5: قرآن باربار دھرائی جانے والی کتاب ہے، تمام کائنات کا خالق صرف اللہ ہے، قوم صالح کا مختصر ذکر، اللہ کے نبی کو جھٹلانے والوں کا عبرت ناک انجام کا ذکر، یقین کامل کا بیان۔	99	85	
سورۃ النحل			
یونٹ نمبر: 6 جو لوگ قیمت کے متنبی ہیں ان کی یہ تمبا عنقریب پوری کردی جائے گی۔ وجہ کا بیان۔	2	1	
یونٹ نمبر: 7 نعمتوں کا تفصیلی بیان۔	16	3	
یونٹ نمبر: 8 تمام نعمتوں کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔	21	17	

لینٹ نمبر: 9	22	35	لقویٰ کی مدح اور تکبر کی مذمت۔
لینٹ نمبر: 10	36	50	ہر قوم کے لیے رسول بھیجنے کا ذکر، قیامت قائم ہونے کا بیان، رسولوں کو جھٹلانے والوں کو سخت عذاب کی وعید، ہجرت کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی۔
لینٹ نمبر: 11	51	65	اب راہیم علیہ السلام علیہ السلام کا تصحیح لوط علیہ السلام علیہ السلام اور قوم لوط کا ذکر کیا گیا، قوم لوط کے عذاب کا بیان۔
لینٹ نمبر: 12	66	89	اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لاائق نہیں، ہر ایک سے اس کا حساب لیا جائے گا۔
لینٹ نمبر: 13	90	97	مکارم الاخلاق کا بیان، قسموں اور عہد کو پورا کرنے کا حکم، اللہ جسے چاہے ہدایت دے اور جسے چاہے گمراہی دے، مرد ہو یا عورت عمل صالح کریں تو ان کو بہترین بدله عطا کیا جائے گا۔
لینٹ نمبر: 14	98	111	قرآن پڑھنے سے پہلے تعوذ پڑھنے کا بیان، عربی زبان کی اہمیت، قرآن پر ایمان نہ لانے والوں کے لیے سخت عذاب، مرتد کا ذکر اور ان کے لیے سخت عذاب کی وعید، ہجرت کرنے والے صبر کرنے والے اور قاتل کرنے والے اللہ کے پسندیدہ بندے ہیں۔

یونٹ نمبر: 15 جو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا کفر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں عذاب کا مزہ چکھاتے ہیں۔	119	112	
یہود کے لیے ہفتہ کے دن کو مقرر کرنے کی وجہ کا بیان، دین کی طرف موعظت و حکمت سے بلانے کا حکم، قصاص کا بیان۔	128	120	یونٹ نمبر: 16

سُورَةُ الْحِجْرِ

SURAH AL-HIJR

The Rocky Tract	Tode	پتھر میلے تو دے
"Place of Revelation" / مکہ		
MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

بعض اهداف "Few Objectives"

- اس سورت میں بتایا گیا کہ اللہ اپنے دین کی حفاظت کرنے والا ہے، وہ دشمن سے نہ ڈریں بلکہ دعوت و تبلیغ کے کام میں لگ جائیں۔^۱
- جب کہ میں حق و باطل کی جنگ عروج پر ان سخت حالات میں یہ سورت کا نزول ہوا۔
- جب ابلیس نے بھی کہا کہ میں انسانوں کو گمراہ کر دوں گا تو اللہ نے کہا میرے نیک بندوں کا تو کچھ نہیں بگاڑ پائے گا۔ گویا اللہ نے اسلام، قرآن اور مسلمانوں کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: ﴿إِنَّمَا نَحْنُ نَزَّلْنَا الْكِتَابَ وَإِنَّا لُّهُمَا لَحَّافِظُونَ﴾ [۹]
- حجر مدینہ منورہ اور شام (سیریا) کے درمیان ایک وادی کا نام ہے جہاں قوم شمود کا وجود ملتا ہے۔
- حجر "حجَّر" سے نکلا ہے کیونکہ یہ قوم چٹانوں کو تراش کر محلات بنانے میں ماہر تھی قال اللہ تعالیٰ: ﴿وَكَانُوا يَنْحَتُونَ مِنَ الْجَبَالِ بُيُوْتًا آمِينِ﴾ [۸۲]
- حجر کعبہ کی قربت کی وجہ بھی بتلائی گئی۔ واللہ اعلم!
- الحجر سے مراد وہ مقام ہے جہاں شمود رہائش پذیر تھے۔ وہ چٹانوں میں گھر تراشا کرتے تھے، گویا کوئی طوفان، بجلی یا زلزلہ ان کا کچھ نہیں بگاڑ پائے گا۔ (مزید تفصیل کے لیے تفسیر طبری ج/ ۱۷ ص 126)

^۱ (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں - الدعوة إلى الله وأخلاق الدعاة: عبد العزيز بن عبد الله بن باز)

مناسبت / طائف تفسیر

• سورہ یونس سے سورہ ابراہیم تک انبیاء کے نام سے سورت موسوم کی لگی جگہ سورہ حجر سے سورہ کہف تک قوم کے حساب سے سورہ کا نام اور مضمون ملتا ہے یعنی کہیں داعی کا بہلو نمایاں ہے اور کہیں مدعا کا بہلو نمایاں ہے۔

یونٹ نمبر 1:

14 پارہ، سورۃ الحجر سورۃ نمبر 15 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 15 میں یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ رسولوں کو سمجھتے ہیں یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا اور صحیح احادیث بھی محفوظ ہیں تاکہ قیامت تک لوگوں کو رہنمائی حاصل ہوتی رہے، لیکن جن لوگوں کی کفر پر موت ہوتی ہے آخرت میں وہ کہیں گہ کہ اے کاش ہم بھی مسلمان ہوتے چنانچہ قیامت کے دن ہر کافر کی یہی تمنا ہوگی، پھر اس کے بعد کفار کی سرکشی تکبر اور ضدہٹ دھرمی کاذکر کیا گیا کفار و مشرک اللہ کے نبی ﷺ اور وحی کا استہزاء کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ کو مجنوں کہا کرتے تھے ان سب باقیوں کا جواب دیا جا رہا ہے، اور اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی جا رہی ہے اور کہا جا رہا ہے کہ اگر ان کے لیے آسمان کے تمام دروازے بھی کھول دیئے جائیں تب بھی یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- قرآن سے متعلق مشرکین کا موقف اور ان کی سرکشی کا بیان (1-8)
- قرآن کی اللہ حفاظت کرنے والا ہے (9)
- گزشتہ امتوں کا اپنے نبیوں کو جھلانے کا بیان (10-15)

یونٹ نمبر 2:

14 پارہ، سورۃ الحجرا نمبر 15 کی آیت نمبر 16 سے لیکر آیت نمبر 25 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ آسمان میں جتنے بھی ستارے ہیں وہ تمام کے تمام خوبصورت ہیں اور یہ اللہ کی طرف سے نشانیاں ہیں اگر کوئی ان میں غور و فکر کرے گا وہ عبرت کا سامان پائے گا، اور یہ بتایا گیا کہ تمام کائنات میں اللہ کے خزانے بکھرے ہوئے ہیں ان تمام خزانوں کا اللہ تعالیٰ اکیلا ماکہ ہے، اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ آسمان سے پانی بر ساتے ہیں زندگی اور موت سب اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے دن تمام لوگوں کو جمع کر یا وہ بڑی قدرت والا ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- اللہ کی اپنے بندوں پر قدرت کا بیان اور اس کی نعمتوں کا ذکر (16-25)

یونٹ نمبر 3:

14 پارہ، سورۃ الحجرا نمبر 15 کی آیت نمبر 26 سے لیکر آیت نمبر 48 میں یہ بتایا گیا کہ انسان کو کھنکھناتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا گیا، فرشتوں اور جنات کو حکم ہوا کہ آدم کا سجدہ کریں سوائے ابلیس کے تمام نے سجدہ کیا اس کے بعد ابلیس دھکا دیا گیا قیامت تک اس پر لعنت اور جاری رہی گی، پھر ابلیس کی نافرمانی کا بیان ہو رہا ہے ابلیس نے کہا کہ وہ نسل آدم میں ہر فرد کو بہ کاتا رہے گا، پھر جہنم اور اس کے دروازوں کی تفصیل بتائی گئی ان دروازوں سے ابلیس کے پیروکاروں کو گزار جائے گا جو مختلف گروہوں میں منقسم ہوں گے، پھر اس کے بعد جنت کا ذکر کیا گیا اور بتایا گیا کہ جب جنتیوں کو جنت میں داخل کیا جائے گا تو ان کے

سینوں کو کینہ اور کپٹ سے پاک کر دیا جائے گا پھر اس کے بعد ان کو جنت میں داخل کیا جائے گا۔

"Few Topics of Unit No.3"

- انسان اور جنات کی تحقیق کا ذکر اور ملائکہ کے آدم کو سجدہ کرنے کا بیان (26-30)

ابیس کا انکار اور اس کے پیر و کاروں کا انجام (31-44)

متقین کے ثواب اور ان کے انجام کا بیان (45-50)

: یونٹ نمبر 4:

14 پارہ، سورۃ الحج سورة نمبر 15 کی آیت نمبر 49 سے لیکر آیت نمبر 84 میں بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمان قومیں مثلاً قوم ثمود، قوم اوط، قوم عاد اور اصحاب الائیکہ درخت کے نیچے بیٹھ کر سازشیں کرنے والے نافرمانی کرنے والے اور شیعیب علیہ السلام علیہ السلام کی قوم کا ذکر آیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.4"

- ابراہیم علیہ السلام کے مہمان اور لوط علیہ السلام کی قوم کے گھٹیا لوگوں کا انجام (51-77)

اصحاب الائیکہ اور اصحاب حجر کا بیان (78-86)

یونٹ نمبر 5:

14 پارہ، سورۃ الحج سورة نمبر 15 کی آیت نمبر 85 سے لیکر آیت نمبر 99 میں بتایا گیا کہ سورۃ الفاتحہ سیعِ مشانی ہے یعنی بار بار دہرانی جانے والی سورۃ ہے اور اس کے بعد کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا خالق حقیقی ہے وہ عدل و انصاف کرنے والا ہے اور ایک مقرر دن پر قیامت قائم ہو کر رہے گی، اس کے بعد قوم صالح کا ذکر کیا گیا جو ایک نافرمان قوم تھی اور یہ قوم اپنے نبی کو ایذا پہنچانے میں پیش پیش تھی اور اس کے بعد یہ کہا گیا ان لوگوں کا معاملہ تو بہت ہی برا ہونے ہونے والا جنہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کی رسالت کی تکذیب کی اور آپ ﷺ کو جھڑا یا میہاں پر کفار قریش، مشرکین کے ساتھ یہود و نصاریٰ بھی مراد ہیں اور اس کے بعد سورۃ کی آخر میں یقین کامل کا تفصیلی بیان ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- نبی ﷺ پر اللہ کا فضل اور آپ کے لئے بشارتیں۔ (87-99)

ASKISLAMI MEDIA
GATEWAY FOR ISLAMIC INFORMATION

Free Online Islamic Encyclopedia

سُورَةُ النَّحْلٍ

SURAH AN-NAHL

The Bee	Shahed ki Makkhi	شہد کی مکھی
"Place of Revelation" / مکہ / MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

"Few Objectives"

- اس سورت کا محور ہے:
- توحید، بعث بعد الموت۔ وحی۔ اقامت جلت۔ کائناتی دلائل اور نعمتوں کی کثرت، آلاء اللہ اور ایام اللہ کا امتران۔
- اس سورت کا ہدف ہے اللہ کی نعمتوں پر شکر بجالانا۔¹
- اس سورت میں اللہ کی بے انہائی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: ﴿قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: قَدْ
تَعْلَمُوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُخْصُوْهَا إِنَّ اللَّهَ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ﴾ [18]

¹ (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ شکر النعمہ حقیقتہ و علاماتہ الشیخ عبدالعزیز بن باز غفر اللہ له)

- اس سورت کا نام نخل اس لیے ہے کہ اس میں شہد کی کمی کا بطور نعمت کے ذکر آیا ہے۔ (آیت: 68، 69)²
- سورہ نخل میں دعوت اور جدائی کا حکم دیا گیا، دعوت کا کام حکمت، موعظت حسنہ اور جدائی احسن سے ہوتا ہے۔ ان یتیمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں تین طرح کے لوگ ہوتے ہیں: 1۔ حکمت سے سمجھنے والے لوگ، 2۔ موعظت حسنہ سے سمجھنے والے لوگ، 3۔ جدائی سے سمجھنے والے لوگ، یا اتمام جنت کا مصدقہ بننے والے لوگ۔³
- اسلام دنیا میں ثبت تغیر (positive development) سے نہیں روکتا بشرطیکہ وہ دائرة اسلام سے نہ ٹکرائے۔

مناسبت / اطائف تغیر

- اس سے پہلے کی سورتوں میں کفار کی سازشوں اور عراائم کا ذکر ہے اس سورت میں انذار اور حق کے غائبہ کا بیان ہے۔

Free Online Islamic Encyclopedia

یونٹ نمبر 6:

- 14 پارہ، سورۃ النحل سورہ نمبر 16 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 2 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جو لوگ قیامت کی جلدی میں تو آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ قیامت بہت زدیک ہے اور یہ بھی

² (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تغیر قرطیج / 10 / ص 122)

³ (دعوة غير المسلمين - عبد الرزاق البدر العباد)

کہا گیا کہ جو لوگ قیامت کے دن کی تمنا کر رہے ہیں ان کی یہ تمنا پوری کر دی جائے گی، اس کے بعد وہی کا تعارف کرایا گیا۔

"Few Topics of Unit No.6" کے موضوعات

- اللہ کی وحدانیت کی نشانیوں کا ذکر اور اس کی قدرت و انعامات کا تذکرہ (1-23)

یونٹ نمبر 7:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 3 سے لیکر آیت نمبر 16 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ تمام عالموں کا خالق صرف اللہ ہے، اور انسان ایک قطرے سے پیدا کیا گیا اس کے باوجود وہ بھگڑا لو بن گیا، یہ سورۃ اللہ تعالیٰ کے نعمتوں کو کھول کھول کر بیان کرنے والی سورۃ ہیں پوچھائے اور دو دھد دینے والے جانوروں کا ذکر کیا گیا اور کہا کہ تم اس سے فائدے حاصل کرتے ہو اور کہا گیا کہ ہم تمہاری سواری کے لیے گھوڑے اور چھپیدا کئے تم اس کے ذریعے راستے کرتے ہو اور ساتھ ہی یہ بھی کہہ دیا گیا کہ تم کو سیدھے راستے پر چلنا ہے اور تقویٰ اور پرہیز گاری کو اختیار کئے رکھنا ہے یہی ہدایت یافتہ راستہ ہے، اور تمہارے فائدے کے لیے ہم آسمان سے پانی بر ساتے ہیں اور اس کے بعد کہا گیا ہم دن کورات میں لے جاتے ہیں اور رات کو دن لے آتے ہیں تم سورج، چاند اور ستاروں سے روشنی اور گرمی حاصل کرتے ہو ہم نے سورج، چاند اور ستاروں کو اپنے مدار پر قائم کر رکھا ہے، کشتیوں کے ذریعے سمندر کے موجودوں کو بھی ہم نے تمہارے قابو میں کر دیا اور سمندر کے جانوروں کو ہم نے تمہارا رزق بنادیا اور ہم نے پہاڑوں کو زمین میں گاڑھ دیا تاکہ زمین تمہارا نہ سکے۔

"Few Topics of Unit No.7"

- اللہ کی وحدانیت کی نشانیوں کا ذکر اور اس کی قدرت و انعامات کا تذکرہ (1-23)

یونٹ نمبر 8:

14 پارہ، سورۃ الحج سورة نمبر 16 کی آیت نمبر 17 سے لیکر آیت نمبر 21 میں بتایا جا رہا ہے کہ تمام چیزوں کا خالق صرف اللہ ہے جو کچھ بیان کیا گیا اس کو مد نظر رکھ کر یہ سوال کیا جا رہا کہ تم نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے؟، اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار بھی نہیں کر سکتے اللہ تعالیٰ تمہارے ظاہر اور باطن سب کچھ جانتا ہے۔

"Few Topics of Unit No.8"

- اللہ کی وحدانیت کی نشانیوں کا ذکر اور اس کی قدرت و انعامات کا تذکرہ (1-23)

یونٹ نمبر 9:

14 پارہ، سورۃ الحج سورة نمبر 16 کی آیت نمبر 22 سے لیکر آیت نمبر 35 میں تکبر کی مذمت کی گئی اور تقویٰ کی مدح کی گئی، اور کہا گیا کہ تکبر کرنے والوں کو دردناک عذاب دیا جائے گا متقیٰ اور پرہیز گار لوگ عیش و آرام سے رہیں گے۔

"Few Topics of Unit No.9"

- تکبر کرنے والوں کا دنیا اور آخرت میں انجمام۔ (24-29)
- قیامت کے دن متقیوں کا انجمام (30-32)
- بعث بعد الموت کے بارے میں مشرکین کے بعض گمراہ خیالات۔ (33-40)

یونٹ نمبر 10:

14 پارہ، سورۃ الحج سورہ نمبر 16 کی آیت نمبر 36 سے لیکر آیت نمبر 50 میں بتایا گیا ہے کہ ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجے اور کہا گیا کہ ایک دن قیامت قائم ہو کر رہے گی اور جو رسولوں کو جھلانے والے ہیں ان کو سخت ترین عذاب دیا جائے گا اور اس کے بعد ہجرت کی اہمیت اور فضیلت بیان کی گئی۔

"Few Topics of Unit No. 10: کے موضوعات"

- بعث بعد الموت کے بارے میں مشرکین کے بعض گمراہ خیالات۔ (40-43)
- مہاجر وں کا بدلہ (42-41)
- رسولوں کی حقیقت اور ان کی اہمیت (43-44)
- کافروں کے لئے دھمکی (48-45)
- ہر چیز کا اللہ کے لئے جھک جانا (50-49)

یونٹ نمبر 11:

14 پارہ، سورۃ الحج سورہ نمبر 16 کی آیت نمبر 51 سے لیکر آیت نمبر 65 میں اللہ تعالیٰ کی مزید نعمتوں کا ذکر بیان کیا گیا اور کہہ دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا تمام جہانوں کا رب ہے، اور کہا گیا کہ ہر ایک سے اس کا حساب لیا جائے گا اور اس کو اپنے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ بندوں کو چھوٹ دیتا ہے مہلت دیتا ہے اگر اللہ تعالیٰ مہلت نہ دیتا تو زمین پر ایک انسان بھی باقی نہ رہتا، اور کہا گیا کہ ہم نے ہر دور میں رسول بھیجے لیکن شیطان نے انسانوں کو اپنی راہ پر لگا دیا۔

"Few Topics of Unit No.11: کے موضوعات"

- مشرکین کے فاسد عقائد پر رد اور ان کے انجام کا ذکر (51-64)

یونٹ نمبر 12:

14 پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 66 سے لیکر آیت نمبر 89 میں اللہ تعالیٰ نے مزید اور نعمتوں کا ذکر کیا۔

"Few Topics of Unit No.12: کے موضوعات"

- اللہ کی بیش بہا نعمتیں جو اس کی قدرت پر دلالت کرتی ہیں اور مشرکین کا کفر ان نعمت کرنا (65-73)
- توحید عبودیت پر مثالیں۔ (74-76)
- اللہ کی نعمتوں کا ذکر جو اس کے احاطہ علم اور اس کی قدرت کاملہ پر دلالت کرتی ہیں اور مشرکین کا کفر ان نعمت (77-83)
- قیامت کے دن کی ہولناکیوں کا ذکر (84-89)

یونٹ نمبر 13:

چودھویں پارہ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 90 سے لیکر آیت نمبر 97 میں مکارم الاخلاق کا بیان ہے اللہ تعالیٰ نے قربت داروں کے ساتھ عدل و احسان کا معاملہ کرنے کا حکم دیا اور سرکشی سے منع فرمایا، قسموں اور عہد و بیان کو پورا کرنے کا حکم دیا، اللہ تعالیٰ ہے چاہتا

ہے ہدایت عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے گر ابی میں ڈھکیل دیتا ہے، مرد ہو یا عورت جو کوئی بھی نیک عمل کرے اس کو اس کا بہترین بدلہ عطا کیا جائے گا۔

"Few Topics of Unit No.13: کے موضوعات"

- مومنین کے لیے تعلیمات (96-90)
- صالح اعمال کرنے والے مومنین کے لیے حیات طیبہ کا وعدہ (97)

یونٹ نمبر 14:

14 پارہ ، سورۃ النحل سورۃ نمبر 16 کی آیت نمبر 98 سے لیکر آیت نمبر 111 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ جب بھی قرآن پڑھنے کی ابتداء کرو تعود پڑھ لیا کرو، عربی زبان کی اہمیت کا تذکرہ، قرآن پر جو ایمان نہیں لائیں گے اللہ تعالیٰ انہیں سخت عذاب دیگا، مرتد ہونے والوں کا ذکر اور انہیں سخت عذاب کی وعید، بھرت کرنے والے صبر کرنے والے اور قتال کرنے والے اللہ کے پسندیدہ بندے ہیں۔

"Few Topics of Unit No.14: کے موضوعات"

- قرآن پڑھنے کا حکم اور شیطان سے پناہ مانگنے کا بیان (98-100)
- نجح کی حکمت (101)
- قرآن کی اہمیت اور اس کی مفتریں کے لئے چیخ (105-102)
- مرتدین کا بدلہ اور ان کی صفات کا بیان (106-110)
- مهاجرین کا بدلہ (111)

یونٹ نمبر 15:

14 پارہ، سورۃ الحج سورہ نمبر 16 کی آیت نمبر 112 سے لیکر آیت نمبر 119 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ، حلال و حرام کا بیان، اللہ سے جو مغفرت طلب کرے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو معاف کر دیتا ہے۔

"یونٹ نمبر 15: کے موضوعات"

- نعمتوں کی ناشکری کرنے والوں کی مثال (112-113)
- حلال و حرام اللہ کے ہاتھ میں ہونے کی دلیل (114-119)

یونٹ نمبر 16:

14 پارہ، سورۃ الحج سورہ نمبر 16 کی آیت نمبر 120 سے لیکر آیت نمبر 128 میں بتایا جا رہا ہے کہ ابراہیم علیہ السلام ایک امت جیسے تھے، وہ مشرکوں میں سے نہ تھے اور آپ علیہ السلام بہت شکر گزار بندے تھے، یہود کے لیے ہفتہ کے دن کو مقرر کرنے کی وجہ اور اساباب کا بیان، دین کی طرف اچھے اخلاق اور موعظت اور حکمت سے بلانے کا حکم اور جدال احسن کا بیان، قصاص اور اس سے متعلق احکام و مسائل کا بیان۔

"یونٹ نمبر 16: کے موضوعات"

- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی صفات اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی پیروی کا حکم (120-123)
- یہود اور اصحاب السبт کو دھمکی (124)
- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور دعاۃ کو چند نصیحتیں (125-128)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خوبی کو من تعالیٰ آفعت علیہ

سید حسن اللہ علیہ

15

پندرہ ہوئے پارے / جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

حافظ ارشد شیرمری مدینی

پندرہویں پارے (حسبہ) کا مختصر تعارف

"Para 15 - Subhanallazi" - سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

پندرہویں پارے کو اہل علم نے 31 یو نٹس میں تقسیم کیا ہے۔

یو نٹس کے حساب سے پارہ نمبر 15 "سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم

یو نٹس	آیات	مضامین
سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل		
1 یونٹ نمبر:	-	واقعہ اسراء و معراج کا بیان۔
2 یونٹ نمبر:	3 2	موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا مختصر ذکر کے بعد نوح علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر۔
3 یونٹ نمبر:	5 4	بنی اسرائیل کے فسادی طبیعت اور سرکشی مزاج کا بیان اور پہلی مرتبہ ان پر سخت لڑاکا [جنت نصر کے] لوگوں کو مسلط کر دیا گیا۔
4 یونٹ نمبر:	8 6	بنی اسرائیل پر دوسرا مرتبہ بھی کسی اور کو مسلط کرنے بات بتائی جا رہی ہے۔
5 یونٹ نمبر:	11 9	قرآن مجید ہدایت کا سرچشمہ ہونے کا بیان۔
6 یونٹ نمبر:	17 12	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا اور اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا بیان۔

یونٹ نمبر: 7	22	18	توحید کی عظمت کا بیان۔
یونٹ نمبر: 8	25	23	اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت نہ کرنے کا حکم اور مال باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے بیان۔
یونٹ نمبر: 9	30	26	رشته داروں سے صلحہ رحمی کا بیان ، مسافر ، غرباً و مساکین کے حقوق ادا کرنے کا ذکر، اسراف سے بچنے کا حکم ، اور بخیلی کو چھوڑ کر اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 10	34	31	بہترین معاشرے کے قیام کا بیان، مفلسی کے ڈر سے اولاد کو قتل کرنے کے مسئلہ کا ذکر، زنا کے قریب بھی نہ جانے کا حکم، ناحق قتل اور قصاص کا تذکرہ، تینیوں کے احکام و مسائل بیان۔
یونٹ نمبر: 11	39	35	مزید نصیحتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر: 12	44	40	شرک کی بعض اقسام کا بیان، کائنات کی ہر شی اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔
یونٹ نمبر: 13	48	45	کفار سماعت سے محروم تھے۔
یونٹ نمبر: 14	55	49	معراج میں جو کچھ دکھلایا گیا اس بارے میں کفار کا شک و شبہ میں بتلا ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر: 16	60	56	املیس کے غرور و تکبر کا بیان۔

یونٹ نمبر: 17 نعمتوں کا بیان اور عذاب کا ذکر۔	65	61	
یونٹ نمبر: 18 ہر امت کو ان کے امام یعنی ان کے نبی کے نام سے بلا یا جائے گا۔	70	66	
یونٹ نمبر: 19 کفار و مشرکین کی جانب سے اللہ کے نبی ﷺ پر کئی مرتبہ جان یو احمدہ کیا گیا۔	72	71	
یونٹ نمبر: 20 نمزوں کے اوقات کا بیان، قرآن بدایت اور شفاء ہے، انسانی طبیعت کا ذکر، حق و باطل کا ذکر، روح کی بارے میں پوچھا لیا تو کہا گیا کہ یہ اللہ کے حکم سے ہے۔	77	73	
یونٹ نمبر: 21 قرآن کے مجزات کا بیان۔	85	78	
یونٹ نمبر: 22 کفار و مشرکین کا مجزات دکھانے کا مطالبہ۔	89	86	
یونٹ نمبر: 23 بعض مشرکین کے شہبات کا زالہ۔	93	90	
یونٹ نمبر: 24 اللہ کو انہیں ناموں سے پکارا جائے جن ناموں کا قرآن و حدیث میں ذکر کیا گیا ہے۔	109	94	
سورۃ الکہف			
یونٹ نمبر: 25 اللہ تعالیٰ کی پاکی بزرگی اور بڑائی بیان کی گئی ہے اور قرآن مجید کے نزول کے آساب بیان کئے گئے ہیں۔	8	1	
یونٹ نمبر: 26 اصحاب کہف غار والوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔	31	9	
یونٹ نمبر: 27 مال کا فتنہ اور باغ و الوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔	44	32	

یونٹ نمبر: 28	49	45	باغ والوں کے انجام کا ذکر اور مال کے فتنے میں مبتلا ہونے والوں کے لئے وعید بیان کی گئی ہے۔
یونٹ نمبر: 29	53	50	ابليس کے فتنوں کا بیان، ابلیس جنات میں سے ہے۔
یونٹ نمبر: 30	58	54	قرآن مجید میں ہر بات کھوں کر بیان کر دی گئی، کفر و سرکشی کرنے والوں کے لیے عذاب کا ذر، بد بخت اور بد کاروں کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر: 31	73	59	موسى علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کے قصہ کا تذکرہ۔

سُورَةُ الْإِسْرَاءِ

SURAH AL-ISRA \ BANI ISREAL

Son of Isreal	Bani Isreal	بنی اسرائیل
"Place of Revelation" / مکہ		
MAKKAH		یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی

بعض اهداف "Few Objectives"

❖ اس سورت کا ہدف ہے قرآن کی اہمیت۔^۱

❖ اس سورت میں قرآن کی قدرو منزلات کا بار بار بیان ہوا ہے جملہ گیارہ بار، جو کسی اور سورت میں نہیں ہوا۔^۲، مثلاً:

- قرآن کی مٹھاس: آیہ 78 و 79 آیہ 82۔

- قرآن کی عظمت: آیہ 88 و 89 آیہ 89۔

- قرآن کا کردار: آیہ 105 و 106 آیہ 106۔

- قرآن سے محبت کرنے والے: الآیات من 107 إلی 109 آیہ 107۔

- اس سورت میں واقعہ اسراء و معراج کا ذکر ہے۔

- سورہ اسراء یا بنی اسرائیل میں تورات کے 15 تعلیمات کا ذکر ہے جو

- آیت 23 تا 39 پر مشتمل ہے۔ (ابن عباس رضی اللہ عنہ)

^۱ (مزید معلومات لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ کتاب اللہ عزوجل و مکانته العظیمة، المؤلف: عبد العزیز بن عبد اللہ آل شیخ)

^۲ مزید معلومات لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (عظمة القرآن الكريم و تعظيمه وأثره في النفوس في ضوء الكتاب والسنة: سعید بن علی بن وهف القحطانی)

مناسبت / طائف تفسیر

- جو انذار اور کفران نعمت پر تنبیہ سورہ نحل میں اجتماعی طور پر آئی وہی تنبیہ سورہ بنی اسرائیل میں واضح اور کھلے طور سے یہودیوں اور بنی اسرائیل کو مثال بنا کر تاریخی حوالہ سے ثابت کیا گیا۔ یعنی ابھالا و تفصیلاً کافر قہقہ ہے۔
- یہ سورت "قرآن کی اہمیت" پر مشتمل ہے اور اس کے بعد والی سورت سورۃ الکھف انہی الفاظ سے شروع ہو رہی ہے: (الحمد لله الذي أنزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ)
- سورہ نحل میں کائنات کی ظاہری نعمتوں کا ذکر جب کہ سورہ بنی اسرائیل میں خاص و عام نعمتوں کا ذکر جو کسی قوم یا شخصیت کو عطا کی جاتی ہے۔

یونٹ نمبر 1:

سورۃ الْاَسْرَاءَ / بنی اسرائیل

پندرہویں پارہ، سورۃ الْاَسْرَاءَ / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت 1 میں اسراء کا واقعہ بیان کیا گیا، پاک ہے وہ اللہ تعالیٰ جو اپنے بندے کورات ہی رات میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے آس پاس ہم نے برکت دے رکھی ہے، اس لئے کہ ہم اسے اپنی قدرت کے بعض نمونے دکھائیں، یقیناً اللہ تعالیٰ ہی خوب سننے دیکھنے والا ہے، مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ کے زمینی سفر کو "اسراء" کہا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- اسراء و میراث کا واقعہ۔ (1)

یونٹ نمبر 2:

پندرہوال پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 2 میں موئی علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا ذکر کیا گیا، اور تیسرا آیت میں نوح علیہ السلام کا ذکر کیا گیا۔

"Few Topics of Unit No.2" کے موضوعات

- بنی اسرائیل کی تاریخ۔ (2-8)

یونٹ نمبر 3:

پندرہوال پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 4 میں بنی اسرائیل کے متعلق یہ بتایا گیا کہ تم زمین پر دوبارہ فساد برپا کرو گے اور سرکشی کرو گے لہذا بنی اسرائیل نے ایسا ہی کیا، پھر ہم نے ان پر بہت سخت قسم کے لڑاکالو گوں کو ان پر مسلط کر دیا یہاں پر مفسرین کی رائے کے مطابق بخت نصر کے بابت بتایا جا رہا ہے۔

"Few Topics of Unit No.3" کے موضوعات

- بنی اسرائیل کی تاریخ۔ (2-8)

یونٹ نمبر 4:

پندرہوال پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 6 میں کہا گیا جو کچھ تم کرتے ہو ویسا ہی بدلہ تم کو دیا جائے گا جو لوگ اپھے عمل کریں گے ان کو صلدہ دیا جائے گا جو برے عمل کریں گے ان کو برا بدلہ دیا جائے گا، پھر بنی اسرائیل سے کہا گیا اگر پھر تم دوسری مرتبہ اسی طرح زمین میں فتنہ و فساد پھیلاو گے اور سرکشی کرو گے تو پہلے سے زیادہ سخت اور لڑاکالو گوں کو تم پر مسلط کر دیں گے اور یہ دنیا تمہارے لیے قید خانہ بنادی جائے گی۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- بنی اسرائیل کی تاریخ۔ (8-2)

یونٹ نمبر 5:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 9 سے لیکر 11 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ قرآن بہترین ہدایت اور رہنمای کتاب ہے اور اس کتاب میں ایمان والوں کے لیے خوش خبری ہے اور کفار و مشرکین کے لیے دردناک عذاب کی خبر ہے، اور اس کے بعد یہ کہا گیا کہ انسان جلد باز واقع ہوا ہے صبر کے بجائے بے صبری میں مبتلا ہو کر خود کے لیے اور اپنی اولاد کے لیے اور کبھی خود کے مال کے لیے بدعا میں کرنے لگتا ہے اور خود پر لعنت کرنے لگتا ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- قرآن کا لوگوں کو راہ راست پر لانے کی نہم (9-10)

- انسان کی طبیعت و فطرت (11)

یونٹ نمبر 6:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 17 میں اللہ کی نعمتوں کا بیان ہے اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کے ربوبیت کے نشانیاں بیان کی جا رہی ہیں۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- اللّٰہ کی نشانیاں اور بندوں میں اس کی سنت اور گزری ہوئی امتوں سے عبرت حاصل کرنا۔ (12-17)

یونٹ نمبر 7:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 18 سے لیکر آیت نمبر 22 میں توحید کی عظمت کا ذکر ہے اور کہا گیا کہ جو دنیا کا طالب ہے ہم اس کو دنیادیتے ہیں جو چند دن کی زندگی ہے اور جو آخرت کا متنبی ہو ہم اس کو ایمان سے نوازتے ہیں اور اس کو آخرت میں بہترین انعامات سے نوازتے ہیں۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- جلد ملنے والی دنیا کو چاہنے والے کا بدله (18)
- آخرت کو چاہنے والے اور اس کے لئے عمل کرنے والے کا بدله (19)
- بندوں میں اللّٰہ کی سنت (20-22)

یونٹ نمبر 8:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 23 سے لیکر آیت نمبر 25 میں یہ حکم دیا جا رہا ہے کہ اللّٰہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کی جائے اور اس کے بعد ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرنے بیان ہے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناجتن قتل کرنے، زنا کی حرمت اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبیر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

یونٹ نمبر 9:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 26 سے لیکر آیت نمبر 30 میں رشته داروں کے ساتھ صلہ رحمی کا حکم دیا گیا مسافروں اور غرباً و مساکین کا حق ادا کرنے کا حکم دیا گیا اور اس کے بعد کہا گیا کہ زندگی میں میانہ روی اختیار کی جائے اور بے جا اسراف سے بچا جائے اور بخیلی سے بچتے ہوئے اللہ کی راہ میں خرچ کیا جائے۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناجتن قتل کرنے، زنا کی حرمت اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبیر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

یونٹ نمبر 10:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 31 سے لیکر آیت نمبر 34 میں مضبوط، پائیدار اور صحیح معاشرے کے قیام کے اصول اور قواعد بیان کئے گئے، اور کہا گیا کہ مفسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو قتل ایک سنگین گناہ، زنا کے قریب بھی نہ جاویہ بے حیائی کا کام ہے، اور کہا گیا کہ ناحق کسی کا قتل نہ کرو اور اس کے بعد قصاص کی طرف رہنمائی کی گئی، اس کے بعد تیتوں کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 10.

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلحہ رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی حرمت اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبیر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

یونٹ نمبر 11:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 35 سے لیکر آیت نمبر 39 میں مزید نصیحت کرتے ہوئے کہا گیا کہ جس چیز کا علم ہو اس کے پیچھے مت پڑو کیونکہ ہر چیز کے بارے میں سوال کیا جائے گا اس کے بعد اکٹھ کرنے چلنے کی نصیحت کی کوئی کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کو سخت ناپسند ہے، اور اس کے بعد وحی کا ذکر تھے ہوئے کہا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ پر جو کچھ نازل گیا ہے وہی کے ذریعے سے نازل کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 11"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلح رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کرنے اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)

یونٹ نمبر 12:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 40 سے لیکر 44 میں یہ بتایا جا رہا ہے کفار و مشرک فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیا کرتے تھے اور خود کے لیے اولاد کا ذکر آتا تو کہتے کہ ہم کو تو بیٹیے چاہئے، اس کے بعد کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تمام چیزیں کھوں کر بیان کر دی ہیں وعدے بھی بتادیئے گئے اور وعدہ بھی بتاوی گئی، مشرک جن باطل معبودوں کی عبادت کرتے تھے ان کے بارے میں یہ کہتے تھے یہ اللہ کے بہت قریبی ہیں اسی لیے ہم ان کی عبادت کرتے ہیں تاکہ یہ اللہ تعالیٰ کے ہاں ہماری سفارش کر دیں، اس کے بعد یہ کہا گیا کہ کائنات کی ہر شیعی اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 12"

- اللہ کی توحید، والدین کے ساتھ حسن سلوک، صلح رحمی کرنے اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرنے کا حکم، اولاد کو ناحق قتل کرنے، زنا کی اور باطل طریقہ سے مال کھانے کی حرمت اور گمان، تکبر اور شرک کی مذمت کا بیان (23-41)
- اللہ کی وحدانیت کا بیان اور مشرکین پر رد (42-44)

یونٹ نمبر 13:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 48 میں بتایا گیا کہ کفار و مشرکین کے کفر کی ایک وجہ یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے احکام کو سنتے نہیں تھے اور جو سن بھی لیتے تو سنی آن سنی کر دیا کرتے تھے۔

"Few Topics of Unit No. 13: کے موضوعات"

- مشرکین کا قرآن کے ساتھ سرکشی کرنے اور ہدایت کی راہ میں رکاوٹ بننے کا بیان (45-48)

یونٹ نمبر 14:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 49 سے لیکر آیت نمبر 55 میں مرنے کے بعد کی زندگی کا مشرکین انکار کر رہے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔

"Few Topics of Unit No. 14: کے موضوعات"

- مشرکین کا دوبارہ اٹھائے جانے پر انکار کرنا اور ان پر رد (49-52)
- شیطان کو اپناد شمن مانا جائے اور اللہ کی معرفت حاصل کی جائے اور ساتھ ہی انبیاء کے درجات کا بیان۔ (53-55)

یونٹ نمبر 15:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 56 سے لیکر آیت نمبر 60 میں کہا گیا کہ جو لوگ جنات کی عبادت کرتے ہیں وہ وہی جن ہمارا کلمہ پڑھ رہے ہیں اور خالص ہماری عبادت کر رہے ہیں، اور جو کچھ اللہ کے نبی ﷺ کو معراج کی رات دکھایا گیا کویا کہ وہ لوگوں کے لیے آزمائش کا ذریعہ ہیں اور شجرہ ملعونہ (ز قوم کا درخت) کا ذکر بھی آزمائش ہے، واضح شک میں مبتلا ہیں۔

"Few Topics of Unit No. 15: کے موضوعات"

- مشرکین کے باطل عقائد پر رد (56-60)

یونٹ نمبر 16:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 61 سے لیکر آیت نمبر 65 میں بتایا جا رہا ہے کہ ابلیس کی راہ حسد، تکبر اور غرور کی راہ ہے اسی غرور و تکبر نے ابلیس کو آدم کے سجدہ سے روک دیا تھا۔

"Few Topics of Unit No. 16: کے موضوعات"

- ملائکہ کا آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنا اور ابلیس کا انکار کرنے کا بیان (61-65)

یونٹ نمبر 17:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 66 سے لیکر آیت نمبر 70 میں اللہ تعالیٰ کی نعمتیں بیان کی جا رہی ہیں اور کشتیوں پر غور فکر کرنے کے لیے کہا

جار ہا ہے، کہا گیا کہ جب لوگ کشیوں پر سوار ہوتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کو پکارتے ہیں اور جب زمیں پر آتے ہیں تو غیر اللہ کو پکارتے ہیں، اللہ چاہے تو ان کو زمین میں دھنادے یا پھروں کی بارش کر دے یا تیز و تند ہوا کے ذریعے ان کو ہلاک و بر باد کر دے پھر یہ نصیحت حاصل کیوں نہیں کرتے۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- اللہ کی نعمتیں اور مشرکین کے اعراض کا بیان (66-70)

یونٹ نمبر 18:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 71 سے لیکر آیت نمبر 72 میں قیامت کا منظر بیان کیا جا رہا ہے اور کہا جا رہا ہے کہ ہر امت کو ان کے امام یعنی نبی کے ساتھ بلا یا جائے گا جنہوں نے نیک اعمال کئے ہوں گے ان کو نعمتیں عطا کی جائیں گے اور جنہوں نے کفر کیا ان کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- قیامت کی بعض ہولناکیوں کا ذکر (71-72)

یونٹ نمبر 19:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 73 سے لیکر آیت نمبر 77 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ پر کفار و مشرکین نے کئی مرتبہ حملہ کیا اور آپ کو تکلفیں پہنچائی، اہل علم کہتے ہیں اللہ کے نبی ﷺ پر 16 مرتبہ حملہ کیا گیا۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 19"

- مشرکین کی کنارہ کشی اور نبی کی آزمائش (73-77)

یونٹ نمبر 20:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 78 سے لیکر آیت نمبر 85 میں نمازوں کے اوقات بیان کئے جا رہے ہیں، اور یہ کہا گیا کہ قرآن مومنین کے لیے شفاء اور ہدایت ہے پھر انسان کی طبیعت کا ذکر کیا گیا اور اس کے بعد حق و باطل کا ذکر کیا گیا، قیامت فیصلے کا دن ہے، پھر روح کے بارے میں پوچھا گیا تو صرف یہ کہا گیا کہ روح اللہ کے حکم سے ہے۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 20"

- نبی کو چند نصیحتیں (85-87)

یونٹ نمبر 21:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 86 سے لیکر آیت نمبر 89 میں قرآن کے مجرمات کا ذکر ہے اور یہ کہا گیا کہ تمام جن و انس مل کر بھی اس جیسا نہیں لاسکتے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No. 21"

- قرآن کا مشرکین کو چیلنج کرنا کہ اس جیسا مثل پیش کریں (86-89)

یونٹ نمبر 22:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 90 سے لیکر آیت نمبر 93 میں یہ کہا جا رہا ہے کہ کفار و مشرکین نے مجزات دھانے کا مطالبہ کیا تھا ان کے اس روئیے پر رد کیا جا رہا ہے۔

"Few Topics of Unit No.22: کے موضوعات"

- مشرکین کی سرکشی کا بیان (93-90)

یونٹ نمبر 23:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 94 سے لیکر آیت نمبر 109 میں بعض مشرکین کے شبہات کا ذکر اور ان کے ازالہ کا بیان۔

"Few Topics of Unit No.23: کے موضوعات"

- مشرکین کے شبہات کا ذکر اور رد (94-100)
- موسیٰ اور فرعون کے درمیان گفتگو (101-104)
- قرآن مجید کا تھوڑا تھوڑا نازل ہونا اور علم والوں کا اعتراف کرنا۔ (109-105)

یونٹ نمبر 24:

پندرہویں پارہ، سورۃ الاسراء / بنی اسرائیل سورۃ نمبر 17 کی آیت نمبر 110 سے لیکر آیت نمبر 111 میں یہ تاکید کر دی گئی کہ اللہ تعالیٰ کے وہ نام جن کو قرآن و احادیث میں بیان کیا گیا انہیں ناموں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کو پکارا جائے خود ساختہ ناموں سے منع کر دیا گیا۔

"Few Topics of Unit No. 24: کے موضوعات"

- اللہ کے اسماء حسنیٰ کے ساتھ دعا کرنے اور اس کی وحدانیت و پاکی بیان کرنے کا حکم (110-111)



سُورَةُ الْكَهْفِ

SURAH AL-KAHF

The Cave	Ghaar	غار
"Place of Revelation" / مکہ / MAKKAH		
یہ سورت مکہ میں نازل ہوئی		

"Few Objectives"

- اس سورت کا ہدف ہے فتوؤں سے حفاظت۔¹
 - اس سورت میں چار قصے بیان کیے گئے ہیں: أصحاب کھف، صاحب الجنتین، موسیٰ اور خضر علیہما السلام اور ذوالقرنین۔ ان چار قصوں میں جو قدر مشترک چیز ہے وہ ہے زندگی کے فتنے: دین و ایمان کا فتنہ (اصحاب الکھف)، مال کا فتنہ (باغ والوں کا قصہ)، علم کا فتنہ (موسیٰ علیہ السلام - اور خضر)، اقدار کا فتنہ (ذوالقرنین)۔
 - اس سورت کا اختتام اس بات پر ہوتا ہے کہ فتوؤں سے نجات کیے ممکن ہے؟
- ﴿قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَّا هُوَ وَإِنَّمَا كَانَ

¹ مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (سمات المؤمنين في الفتن وتقلب الأحوال تأليف: صالح بن عبد العزيز آل الشیخ)

يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلَيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحًا وَلَا يُشِّرِّكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ
أَحَدًا [110]

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں۔ (ہاں) میری جانب
وہی کی جاتی ہے کہ سب کا معبد صرف ایک ہی معبد ہے، تو جسے بھی اپنے
پروردگار سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار
کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے۔ (گویا یہ بتایا جا رہا ہے کہ کہ کتاب و
سنن ہی نجات پانے کا ذریعہ ہے)

- اس سورت میں غیبیات کا ذکر ہے، اصحاب الکھف، ذوالقرنین، باغ والے، موسیٰ
و خضر کا قصہ وغیرہ۔ یہ ماننا چاہیے کہ بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو ہمیں نظر نہیں
آتیں یا سمجھ نہیں آتیں لیکن ہمیں ان پر ایمان لانا ہے اور یہ یقین کرنا ہے کہ اللہ
بڑا حکمت والا ہے۔

- اس سورے کے شروع میں وجہ نزول بتا دی گئی:

(1) کافروں اور مشرکوں کے لیے انذار

(2) مونوں کے لیے تبیہ و تسلیم

(3) نبی ﷺ و صحابہ کرام کے لیے تسلی

- سورہ کھف سے مکہ میں باقی رہ جانے والے مختصر گروہ کو تسلی دی گئی اور کفار قریش
کو تبیہ (last warning) دی گئی۔

- یہودیوں کو یہ زعم تھا کہ گزشتہ انبیاء کے بارے میں ہم کو زیادہ علم ہے، سورہ
یوسف، سورہ بنی اسرائیل اور سورہ کھف کے ذریعہ سے مسکت جواب دیا گیا۔

بالفاظ دیگر تاریخی دلائل (historical evidence) کے ذریعہ اثبات نبوت۔

مناسبت / اطائف تفسیر

- قریش قرآن کو مٹانے کے لیے قسم قسم کے حرbe شروع کر رہے تھے تو دونوں سورتوں (بني اسرائیل اور کہف) میں قرآن کی عظمت کو خوب واضح اور چلنگ کے طور پر پیش کیا گیا۔
- بني اسرائیل میں یہودیوں کی نقاب کشائی کی گئی جب کہ سورہ کہف اور اس کے بعد والی سورت سورہ مریم میں عیسائیوں کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 25:

پندرہویں پارہ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت 1 سے لیکر 8 میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہے اور قرآن مجید نازل کرنے کا ذکر کیا گیا کہ اس سے مومنوں کے لئے خوشخبری ہے اور کفار و منافقوں کے لئے دردناک عذاب کی خبر ہے پھر ان لوگوں کو ڈرانے کی بات کی گئی جو یہ کہتے ہیں کہ اللہ کو اولاد ہے اور جو کوئی ایمان نہ لائے ان کے لیے آپ کوئی غم نہ کریں، اس سورۃ کی بڑی فضیلت ہے اس سورۃ کی شروعات کی دس آیات جو پڑھنے گا وہ فتنہ دجال سے محفوظ رہے گا۔

"Few Topics of Unit No.25" کے موضوعات

- قرآن کی اہمیت کا بیان (1-5)

- رسول اللہ ﷺ کا مشرکین کے ایمان لے آنے کی حرص کرنا اور دنیا کے امتحان گاہ ہونے کا بیان (8-6)

یونٹ نمبر 26:

پندرہویں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 9 سے لیکر آیت نمبر 31 میں اصحاب کھف یعنی کہ غار والوں کے بارے میں تفصیل بیان کی گئی ہے کہ وہ کون لوگ تھے ان کی گنتی تکنی تھی اور کہا گیا کہ ان کی گنتی صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔

"Few Topics of Unit No.26" کے موضوعات

- اصحاب کھف کا واقعہ (9-27)
- صالح لوگوں کے ساتھ رہنے کا حکم اور غافل لوگوں سے دور رہنے کا حکم (28)

یونٹ نمبر 27:

پندرہویں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 32 سے لیکر آیت نمبر 44 میں مال کے فتنہ کی تفصیل بتائی گئی ہے اور اس میں باغ والوں کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

"Few Topics of Unit No.27" کے موضوعات

- ظالمین کے انجام کار کا بیان (31-39)
- دنیا سے دھوکھا نہ والے اور اس کی حقیقت سے واقف "زابد" کی مثال (44-32)

یونٹ نمبر 28:

پندرہوں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 49 میں باغ والوں کا تقصیہ بیان کرنے کے بعد ان کا انجام بتایا جا رہا ہے اور جو لوگ مال کے فتنے میں پڑتے ہیں ان کو وعدہ سنائی جا رہی ہے۔

"Few Topics of Unit No.28" کے موضوعات

- دنیا کی حقیقت اور نیک اعمال کی فضیلت کا بیان (46-45)
- قیامت کے دن کی بعض ہولناکیاں (49-47)

یونٹ نمبر 29:

پندرہوں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 50 سے لیکر آیت نمبر 53 میں ابلیس کے فتنوں کا بیان ہے کہ وہ کس طرح لوگوں کو آزمائش میں مبتلا کرتا ہے اور اس میں یہ بھی بتایا گیا کہ ابلیس جنات میں سے تھا۔

"Few Topics of Unit No.29" کے موضوعات

- اللہ کے فرشتوں کو سجدہ کا حکم دینا (آدم علیہ السلام کے لئے) اور ابلیس کے انکار کرنے اور اسکی دشمنی کا بیان (50)
- مشرکین کے جھوٹے دعووں پر رد اور ان کا انجام (51-53)

یونٹ نمبر 30:

پندرہوں پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 54 سے لیکر آیت نمبر 58 میں بتایا جا رہا

ہے کہ قرآن مجید میں ہربات صاف بیان کردی گئی، کفر اور سرکشی کرنے والوں کے لیے کہا گیا کہ وہ عذاب اللہ کے منتظر ہیں اور ان پر اللہ کا عذاب آکر رہے گا، اس کے بعد بدکاروں اور گناہ گاروں کی نشانیاں بیان کی گئی اور کہا گیا کہ فتنوں سے بچنے کا واحد ذریعہ قرآن وحدیث ہے۔

"یونٹ نمبر 30: کے موضوعات"

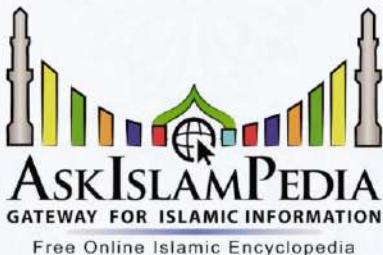
- رسول اور قرآن کی اہمیت، ان کے متعلق مشرکین کا موقف اور ان کو اللہ کی مہلت دینے کا بیان (54-59)

یونٹ نمبر 31:

پندرہوال پارہ، سورۃ الکھف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 59 سے لیکر آیت نمبر 73 میں قصہ موسیٰ علیہ السلام اور حضرت علیہ السلام کا بیان۔

"یونٹ نمبر 31: کے موضوعات"

- موسیٰ علیہ السلام اور حضرت علیہ السلام کا واقعہ (73-59)



Free Islamic Books

www.abmqrannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyd.

+91 92906 21633 (WhatsApp only)

AskIslamPedia ایک اسلامک ویب پورٹل ہے جہاں تحقیق شدہ



اسلامی معلومات بڑے آسان، منظم اور پر اثر انداز میں دستیاب ہیں، جہاں سے دنیا

ایک نکلپ پر صحیح اسلام جان سکے گی۔ ان شاء اللہ۔

اس کا مقصد ہے کہ اسلام کی صحیح معلومات بالاحاطہ مذہب، مسلم، عقیدہ، نسل اور

رہنمکے ہر ایک نکام کی جائے۔

AskIslamPedia ایک آسان نظریہ پر کام کرتا ہے وہی کہ "اہم صرف

مترجم یا مرتب ہیں"، اس طرح دنیا میں بکھرے علم کو بکھاروں منظم کر کے پیش کیا

جاتا ہے بالغاظ و مگریہ ایک سوپر مارکٹ ہے جس میں ہر قسم کی معیاری اشیاء دستیاب

رہتی ہیں۔

AskIslamPedia کا مقصد ہے کہ دنیا میں بولی جانے والی (50) مشبور

زبانوں میں کام کرے (ان شاء اللہ)، الحمد للہ پہلے مرحلہ میں (3) زبانوں پر کام

ہو چکا ہے اور دوسرے مرحلے میں (20) زبانوں پر کام باری ہے، ثم الحمد للہ۔



www.abmqrannotes.com | www.askislampedia.com | www.askmadani.com

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;

Founder & Director of AskIslamPedia.com

Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS, INDIA.

+91 92906 21633 (WhatsApp only)